Visit us
at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا
۴۱ واں سال

3 اقتصادی حکمرانی کی بنیاد انصاف اور جوابدہی پر ہونی چاہیے

8 امریکہ کو ہمارا اعتماد بحال کرنے کیلئے سفارتکاری کا دوبارہ آغاز کرنا پڑے گا

7 آسٹریلیائی کرکٹر گلین میکسویل کا آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 03 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

03 دسمبر 2025 ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1447 ھ بدھ وار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 286، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ہندوستان امن پسند ملک ہے لیکن وہ بری نظر ڈالنے والوں کو نہیں بخشے گا: راج ناتھ سنگھ

”آپریشن سندور اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان اُن لوگوں کو منہ توڑ جواب دیتا ہے جو امن اور خیر سگالی کی زبان نہیں سمجھتے“

دفعہ 370 کی منسوخی کے فیصلے نے جموں وکشمیر کو ملک کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کو یقینی بنایا ہے

نئی دہلی/۲ دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ "آپریشن سندور اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان اُن لوگوں کو منہ توڑ جواب دیتا ہے جو امن اور خیر سگالی کی زبان نہیں سمجھتے۔"انہوں نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کا موازنہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مضبوط عزم اور قیادت سے کیا اور کہا کہ سردار پٹیل ہمیشہ مسائل کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن جہاں ضرورت پڑتی تھی وہاں جرأت مندانہ روش اختیار کرنے میں کبھی ہچکچاتے نہیں تھے، جیسا کہ حیدرآباد کے ہندوستان سے انضمام کے وقت ہوا۔ وزیر دفاع 2 دسمبر 2025 کو گجرات کے وڈودرا میں سردار سبھا سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ تقریب 'یونٹی مارچ' کا حصہ تھی، جو نوجوانوں کے قومی پلیٹ فارم میرا یووا (ایم وائی) ہندوستان کی جانب سے نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے تحت سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں سالگرہ کی مناسبت سے منعقد کی گئی تھی۔ آپریشن سندور کے کامیاب نفاذ کے لیے مسلح افواج کی ہمت اور لگن کی تعریف کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ دنیا آج ہندوستانی فوجیوں کی بہادری اور صلاحیتوں کو تسلیم کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کارروائی نے ایک واضح پیغام بھیجا ہے کہ "ہم ایک امن پسند قوم ہیں جو کبھی بھی کسی ملک کو اشتعال نہیں دلاتی، لیکن اگر اشتعال دلایا جاتا ہے تو وہ ان لوگوں کو نہیں چھوڑتی جو بری نظر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں"۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سردار پٹیل کو قوم کو متحد کرنے میں کلیدی معاون قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں 'ون انڈیا، بیسٹ انڈیا' کے ان کے خواب کو مزید تقویت ملی ہے۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس فیصلے نے جموں وکشمیر

کو ملک کے مرکزی دھارے میں شامل (بقیہ ۶ پر)

روبیہ سعید اغوا کیس: عدالت نے شنگلو کو رہا کردیا

حراست کے لیے سی بی آئی کی درخواست مسترد

جموں/۲ دسمبر/ (ایجنسیز) سی بی آئی کو روبیہ سعید اغوا کیس میں ایک بڑا جھٹکا اس وقت لگا جب یہاں خصوصی ٹاڈا عدالت نے شفاعت احمد شنگلو کو رہا کرنے کا حکم دیتے ہوئے سی بی آئی کی حراست کی درخواست مسترد کر دی۔ سی بی آئی نے شنگلو کو ایک روز قبل گرفتار کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ وہ گزشتہ 35 برس سے مفرور تھا اور ممنوعہ لبریشن فرنٹ کے ساتھ مل کر روبیہ سعید کے اغوا کی سازش میں شریک تھا۔ شنگلو کے سر پر 10 لاکھ روپے کا انعام (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ کیس: عامر رشید علی

کی پولیس حراست میں 7 روز کی توسیع

نئی دہلی/۲ دسمبر/ (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے لال قلعہ دھماکے کے کیس میں گرفتار عامر رشید علی کی پولیس حراست میں مزید سات دن کے لئے توسیع کر دی ہے۔ 16 نومبر کو گرفتار کیے گئے علی کو منگل کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے سامنے پیش کیا گیا۔ این آئی اے اس سے پہلے اس معاملے سے جڑے سات لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

قومی شاہراہوں پر مسافروں کو خطرناک علاقوں کی پیشگی اطلاع موبائل پر ملے گی

نئی دہلی/۲ دسمبر (یو این آئی) نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے قومی شاہراہوں پر مواصلاتی نظام پر مبنی حفاظتی الرٹ سسٹم شروع کرنے کے لیے ریلائنس جیو کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت حادثات کے زیادہ امکان والے، آوارہ جانوروں کی موجودگی والے، (بقیہ ۶ پر)

راج بھون کا نام تبدیل، اب ’لوک بھون‘ کہلائے گا

لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری کے بعد حکم نامہ جاری

سرینگر/۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر انتظامیہ نے ایک اہم فیصلے کے تحت لیفٹیننٹ گورنر کی سرکاری رہائش گاہ اور دفتر راج بھون کا نام تبدیل کر کے لوک بھون رکھ دیا ہے۔ یہ فیصلہ وزارتِ داخلہ، حکومتِ ہند کی ہدایات اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی منظوری کے بعد نافذ کیا گیا ہے۔ اب سرکاری طور پر لوک بھون، جموں وکشمیر کہلائے گی۔ پرنسپل سیکریٹری برائے لیفٹیننٹ گورنر، مندیپ کمار بھنڈاری نے ایک باضابطہ حکم نامہ جاری (بقیہ ۶ پر)

سرکاری نوکریوں میں ریزرویشن پالیسی میں بڑی تبدیلیوں کا امکان

آج کابینہ کا غیر معمولی اجلاس طلب

سرینگر۲ دسمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں ریزرویشن پالیسی کے ممکنہ بڑے بدلاؤ کے پیش نظر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 3 دسمبر کو ایک اہم و اعلیٰ سطحی کابینہ اجلاس طلب کیا ہے، جس میں سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں اوپن میرٹ کے حصے میں اضافے سمیت کئی اہم فیصلے کیے جانے کا امکان ہے۔ یہ اجلاس صبح 9 بجے سول سیکرٹریٹ جموں میں منعقد ہوگا اور سالانہ دربار مو کے بعد پہلی باضابطہ کابینہ میٹنگ ہوگی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت ریزرویشن رولز میں ترمیم کی تیاری کر رہی ہے تاکہ اوپن میرٹ کو بڑھا کر 40 فیصد تک لے جایا جائے۔ اس مقصد کے لیے مختلف زمروں میں موجود حصوں میں کمی کی تجاویز زیر غور ہیں، البتہ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی جیسے پارلیمنٹ سے مقررہ زمروں میں کوئی تبدیلی متوقع نہیں۔ ذرائع کے مطابق ریزیڈنٹ آف بیکورڈ ایریاز (آر بی اے) کا کوٹہ، جو ماضی میں 20 فیصد تھا، پہلے ہی کم ہو کر 10 فیصد رہ گیا ہے، کیونکہ اس زمرے میں بااثر افراد کے ناجائز فائدہ اٹھانے کی شکایات عام تھیں۔ اسی طرح ای ڈبلیو ایس (ای ڈبلیو ایس) کوٹہ جو ملکی رہنما خطوط کے تحت زیادہ سے زیادہ 10 فیصد ہے، اس میں بھی ممکنہ ایڈجسٹمنٹ پر بحث ہوگی۔ اس وقت جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 70 فیصد (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ نے عمر کی حد میں رعایت کی فائل

منظوری کے بعد راج بھون کو بھیج دی

سرینگر/۲ دسمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کی حکومت میں سرکاری ملازمتوں کے خواہشمند امیدواروں کے لئے ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عمر کی حد میں رعایت سے متعلق اہم تجویز کی منظوری دے کر اس فائل کو حتمی منظوری کے لئے راج بھون روانہ کر دیا ہے۔ سرکاری فیصلے کی توثیق اب گورنر ہاؤس کے ہاتھ میں ہے، جس کے بعد باقاعدہ حکومتی حکم نامہ جاری ہونے کی امید کی جا رہی ہے۔ این سی ذرائع نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کے سیکریٹریٹ نے باضابطہ طور پر فائل کلیئر ہونے کی اطلاع دی ہے اور اسے گورنر کی منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام روزگار کے خواہشمند ہزاروں نوجوانوں کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ سال 2019 کے بعد سے جموں وکشمیر میں (بقیہ ۶ پر)

حکومت جامع اور شامل تعلیمی نظام کو فروغ دینے کی پالیسی پر کاربند، سکینہ ایتو

کلسٹر یونیورسٹی جموں کے شعبہ پرفارمنگ آرٹس کا اِفتتاح کیا

جموں/۲ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں ابھینو تھیٹر میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں کلسٹر یونیورسٹی جموں (سی یو جے) کے شعبۂ پرفارمنگ آرٹس کا باضابطہ اِفتتاح کیا اور شعبے کا سرکاری لوگو بھی جاری کیا۔ اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اِفتتاح یونیورسٹی کے علمی اور ثقافتی منظرنامے میں ایک اہم توسیع ہے جس کا مقصد موسیقی، تھیٹر، رقص اور متعلقہ فنون میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اُنہوں نے نوجوان فنکاروں کی اُمنگوں کا مشاہدہ کرنے پر خوشی ومسرت کا اظہار کیا اور اُنہوں نے پرفارمنگ آرٹس (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر واٹر کوالٹی رپورٹ 2025

سنٹرل پلیوشن کنٹرول بورڈ نے 7 ندیوں کے بعض حصوں کو آلودہ قرار دیا

سرینگر/۲ دسمبر/ یو این ایس/ ملک بھر میں پانی کے معیار کے اپنے تازہ ترین متواتر جائزے میں، مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) نے جموں وکشمیر میں سات دریاؤں کی نشاندہی کی ہے جن میں "آلودہ ندیوں کے پھیلاؤ" ہیں۔ یہ نتائج پانی کے معیار کی بحالی کے لیے آلودہ دریا کے پھیلاؤ۔2025 کی رپورٹ کا حصہ ہیں، جو نامیاتی آلودگی کا ایک اہم اشارہ بائیو کیمیکل آکسیجن ڈیمانڈ (BOD) کی بنیاد پر پانی کے معیار کا جائزہ لیتی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، 2022 اور 2023 کے دوران 52 الگ الگ مقامات پر یونین ٹیریٹری میں 13 دریاؤں کے پانی کے معیار کی نگرانی کی گئی۔ 7 دریاؤں کے 22 مقامات پر پانی کے معیار کے مقررہ معیار پر پورا نہیں اترتے پائے گئے۔ سی پی سی بی نے ان دریاؤں کو I (انتہائی نازک) سے لے کر V (کم از کم اہم) تک "ترجیحی درجہ" میں درجہ بندی کیا ہے۔ فی الحال، جموں وکشمیر میں "ترجیح I" یا "ترجیحی II" زمرہ جات (سب سے شدید سطح) میں کوئی دریا نہیں ہے۔ تاہم، چینوٹ کول دریا کو ترجیحی کلاس III میں رکھا گیا ہے، جس کی وجہ سے اس کی تشخیص کے دوران اسے خطے میں سب سے زیادہ آلودہ حصہ (بقیہ ۶ پر)

صنعت نگر فلائی اوور کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھول دیا گیا، آر اینڈ بی

سرینگر/۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر حکومت نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کی فوری ہدایات کے بعد صنعت نگر فلائی اوور کو ٹریفک کی نقل وحرکت کے لئے کھول دیا۔ اس کی تصدیق آر اینڈ بی محکمے کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے کی عہدیدار نے بتایا کہ یہ فیصلہ علاقے میں ٹریفک جام اور مسافروں کی پریشانی کے بارے میں عوامی شکایات کے بعد کیا گیا ہے۔ عہدیدار نے کہا، وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ نے فلائی اوور کو فوری طور پر کھولنے کے لیے فوری ہدایات جاری کیں، کیونکہ لوگوں کو روزانہ کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

سردی کی لہر برقرار، شوپیاں سب سے سرد ترین علاقہ

پہاڑی علاقوں میں 4 دسمبر کی شام سے 5 دسمبر کی صبح تک ہلکی برف باری کا امکان

سرینگر/۲ دسمبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں ایک بار پھر گراوٹ درج ہونے سے ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز تر ہوا ہے۔ وادی میں جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ (بقیہ ۶ پر)

سنچار ساتھی ایپ رضا کارانہ، اس کا استعمال صارف کی پسند پر منحصر: حکومت

صارفین کی حفاظت حکومت کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے، سندھیا

نئی دہلی/۲ دسمبر (یو این آئی) شمال مشرقی خطے کے مواصلات اور ترقی کے مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے آج سنچار ساتھی ایپ کے مینڈیٹ کو واضح کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ سنچار ساتھی مکمل طور پر جمہوری اور مکمل طور پر رضا کارانہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صارفین اس کے فوائد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اپنی سہولت کے مطابق ایپ کو چالو کر سکتے ہیں اور وہ اسے کسی بھی وقت اپنے آلات سے غیر فعال یا حذف کر سکتے ہیں۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ صارفین کی حفاظت حکومت کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے اور سنچار ساتھی کو ہر موبائل صارف کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ "سنچار ساتھی ایک ایپ اور ایک پورٹل دونوں ہے جو شہریوں کو شفاف، استعمال میں آسان ٹولز کے ذریعے خود کو محفوظ بنانے کے قابل بناتا ہے۔ یہ جن بھاگیداری کی طرف ایک اہم قدم ہے، جہاں شہری اپنے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کی حفاظت میں فعال طور پر حصہ لیتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سنچار ساتھی صارفین کو کال لاگ سے براہ راست مشتبہ دھوکہ دہی کی اطلاع دینے کی اجازت دیتا ہے، جس سے باخبر شہری فعال طور پر کم باخبر صارفین کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ مسٹر سندھیا نے اپنی بات ختم کرتے ہوئے کہا کہ "ہر شہری کے لیے ڈیجیٹل سیکورٹی ہماری اولین (بقیہ ۶ پر)

شمالی فوج کے کمانڈر نے کشمیر میں فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

کشتواڑ اور ادھم پور میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا بھی دورہ

فوجی افسروں کے ساتھ انسداد دہشت گردی کاروائیوں پر تبادلہ خیال

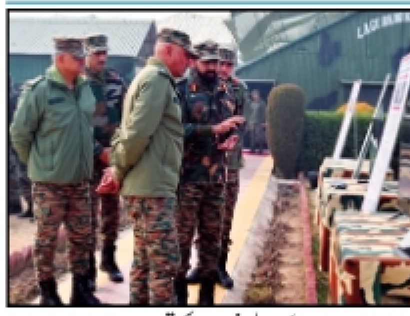

سری نگر۲ دسمبر/ (ایجنسیز) شمالی فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے کشمیر وادی میں تعینات فوج کی اندرونی حفاظتی ساخت اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہیں انٹیلی جنس گرڈ، بہتر مشقوں اور مشترکہ ردعمل کے طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دی گئی، جو بڑھتے ہوئے پیچیدہ سیکورٹی ماحول میں فیصلہ کن برتری کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے۔ آرمی کمانڈر نے چیلنجنگ حالات میں ان کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت اور پختہ عزم کے لیے فوجیوں کی تعریف (بقیہ ۶ پر)

وحید پرہ کو ملک کے اندر سفر کرنے کی اجازت مل گئی

ضرورت پڑنے پر تفتیشی افسر کے سامنے خود کو پیش کریں گے

سری نگر۲ دسمبر (کے این ایس) دہشت گردی کی سازش کے مقدمے میں گرفتاری کے تقریباً چار سال بعد پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) لیڈر وحید الرحمان پرہ کو منگل کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے ریاست کے باہر سفر کرنے کی اجازت دے دی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جسٹس ونود چٹرجی کول اور سنجیو کمار کی بنچ نے پیشگی ضمانت کی شرط میں ترمیم کی اور کہا کہ پرہ ٹرائل کورٹ کو اپنے مقام اور دورے کے مقصد سے آگاہ کرنے کے بعد ملک کے اندر سفر کر سکتے ہیں۔ وحید پرہ نے 2022 میں ان پر عائد پابندیوں میں نرمی کی درخواست دائر کی تھی، اس درخواست پر ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ وحید الرحمان پرہ کو مئی 2022 میں ایک ڈویژن بنچ نے ایک لاکھ روپے کی ضمانت پر اس ہدایت کے ساتھ ضمانت دی تھی کہ وہ ضرورت (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر میں بورڈ آف سکول ایجوکیشن کا نیا کردار

اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اتھارٹی کے طور پر نامزد کیا گیا

سرینگر/۲ دسمبر/ یو این ایس/ جموں کشمیر حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق مرکزی زیر انتظام علاقے کے لیے اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرڈ اتھارٹی کے طور پر کام کرے گا۔ اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے انڈر سکریٹری تھانا جی بٹ کے مطابق، اس اقدام کا مقصد جموں کشمیر بھر میں اسکولوں کے شفاف، خود مختار اور موثر ریگولیشن کو یقینی بنانا ہے۔ این ای پی 2020 کے تحت، جے کے بی او ایس ای، ایس ایس ایس اے کے تحت تمام اسکولوں کے لیے ریگولیٹری، تعلیمی، امتحانی، اور انتظامی کاموں کو الگ کرے گا، مقررہ معیارات قائم کرے گا اور حفاظت، بنیادی ڈھانچے، اساتذہ کی اہلیت، حکمرانی، اور مالی سالمیت جیسے شعبوں میں تعمیل کی نگرانی کرے گا۔ ہدایت ایس ایس ایس اے کو این سی ای آر ٹی کے تحت قومی تشخیصی مرکز PARAKH کی سفارشات پر غور کرنے کی بھی ہدایت کرتی ہے، جو ملک بھر میں یکساں معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ریاستی امتحانی بورڈز کو SSSA کے طور پر نامزد کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔ اسی طرح کے بورڈ، بشمول سی بی ایس ای اور (بقیہ ۶ پر)

ایس ایم وی ڈی آئی ایم اے میں ایم بی بی ایس داخلوں کا معاملہ

بھاجپا لیڈروں نے مرکزی وزیر صحت سے مداخلت کرنے کو کہا

سرینگر/۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آج نئی دہلی میں مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جے پی نڈا سے ملاقات کی تاکہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس، کٹڑا، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے ذریعہ چلائے جانے والے ادارے میں ایم بی بی ایس کے حالیہ داخلوں پر بڑھتے ہوئے خدشات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ وفد میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ، جے اینڈ کے بی جے پی کے صدر اور ایم پی (راجیہ سبھا) ست شرما، اپوزیشن لیڈر سنیل شرما، ایم پیز جوگل کشور شرما اور غلام علی کھٹانہ، اور ایم ایل اے ڈاکٹر دیویندر منیال، شام لال شرما اور آر ایس پٹھانیا شامل تھے۔ بھاجپا لیڈروں نے مرکزی وزیر کو ایم بی بی ایس کے داخلوں کے پہلے بیچ کی تشکیل پر وسیع عوامی تشویش اور جذباتی اضطراب سے آگاہ کیا، جس کی وجہ سے ماتا ویشنو دیوی ٹرسٹ اداروں سے وابستہ عقیدت مندوں، اسٹیک ہولڈرز اور سول سوسائٹی گروپس میں گہری بے چینی پائی جاتی ہے۔ وفد نے مزید بتایا کہ داخلے کے عمل میں شفافیت اور وضاحت کے لیے متعدد سماجی اور مذہبی تنظیموں نے پرامن احتجاج شروع کیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر حل نہ کیا گیا تو یہ مسئلہ وسیع تر عوامی تحریک کی شکل اختیار کر سکتا ہے جس سے (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے کٹھوعہ میں میگا ڈسٹرکٹ کسان میلے کا اِفتتاح کیا

کسانوں کو بااِختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ

کٹھوعہ/۲دسمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے آج کٹھوعہ کے گھٹی میں ایک شاندار میگا ڈسٹرکٹ میلے کا افتتاح کیا۔ اس تقریب میں کسانوں، زرعی ماہرین اور سکاسٹ کے سائنسدانوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا جس نے اسے علم کے تبادلے، تکنیکی مظاہروں اور کسان۔سائنسدان باہمی روابط کا ایک متحرک مرکز بنا دیا۔ جاوید احمد ڈار نے اپنے اِفتتاحی خطاب میں زرعی محکمہ کو سراہا کہ محکمہ نے زراعت شعبے کے مختلف شراکت داروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا۔ اُنہوں نے اختراع، ٹیکنالوجی کے اِستعمال اور کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے کسانوں کو بااِختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ گاؤں کی سطح پر بیداری کیمپ منعقد کریں تاکہ زراعت اور اس سے منسلک (بقیہ ۶ پر)

احکامات نظرانداز کرنے والی پرائیوٹ سکولوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ناظم تعلیمات

کہا کوئی بھی نجی تعلیمی ادارہ کتابوں کا اضافی بوجھ طلباء پر نہیں ڈال سکتا

سری نگر۲دسمبر(کے این ایس) ناظم تعلیمات کشمیر نے کہا سرکار احکامات کو نظر انداز کرنے والے تعلیمی اداروں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ انہوں صاف کہا دیا ہے کہ کوئی بھی نجی تعلیمی ادارہ کتابوں کا اضافی بوجھ طلباء پر نہیں ڈال سکتا۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن نصیر احمد وانی نے کہا کہ حکومت کے ہدایات کے مطابق نجی اسکولوں کو اول تا دسویں جماعت این سی آر ٹی کی تجویز شدہ کتابیں پڑھاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی نجی اسکول حکومتی احکامات یا قواعد وضوابط کی پاسداری عمل میں نہیں لائیں گے ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی حتی کہ ان کی رجسٹریشن بھی منسوخ کی جاسکتا ہے۔ ایسے میں سرکار کی واضح ہدایات ہیں کہ تمام اسکولوں میں بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی تجویز کردہ کتابیں ہی پڑھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی نجی اسکول طلباء پر کتابوں کا غیر ضروری بوجھ نہیں ڈال سکتا ہے۔ وہیں حکومت سرکاری اسکول کی معیار تعلیم اور بنیادی ڈھانچہ بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے اور آئندہ وقت میں یہ تبدیلی زمینی سطح پر دیکھنے کو ملے گی۔ ان باتوں کا اظہار ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے ایک انٹرویو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے واضح ہدایات ہیں کہ تمام نجی اسکولوں کو اول سے دسویں جماعت تک این سی آر ٹی کی تجویز شدہ کتابیں ہی استعمال کرنی ہیں اور اگر نجی اسکولو ان کتابوں کے علاوہ دیگر کتابیں اور وہ بھی غیر ضروری ہوں تو محکمہ ان کے خلاف کارروائی کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے نجی اسکولوں کو متنبہ کیا ہے کہ کتابوں، ماہانہ اور سالانہ فیس میں اضافے کے بوجھ سے والدین کو تنگ طلب کرنے سے پرہیز کریں ورنہ بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والے اسکولوں کی رجسٹریشن تک منسوخ کی جاسکتی ہے۔ جبکہ نجی اسکولوں میں پڑھائی جانے والی پبلیشرز کی کتابوں کے بے تحاشا اضافے پر (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے کشمیر یونیورسٹی اور جموں یونیورسٹی

میوزک وفائن آرٹس اِنسٹی ٹیوٹوں کی جدیدکاری پر زوردیا

جموں/۲دسمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج کشمیر یونیورسٹی اور جموں یونیورسٹی سے منسلک میوزک و فائن آرٹس اِنسٹی ٹیوٹوں کی جاری توسیع اور بہتری کے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، دونوں یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، صوبائی کمشنر جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی فنی اور موسیقی کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور نکھارنے میں ان اِداروں کے اہم کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں اِداروں کو مضبوط انفراسٹرکچر کے ساتھ جدید خطوط پر استوار کیا جانا چاہیے تاکہ زیر تعلیم طلبا کو بہترین تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔ چیف سیکرٹری نے طویل مدتی ویژن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وائس چانسلروں کو ہدایت دی کہ (بقیہ ۶ پر)

آرمی کمانڈروں کا بھمبر گلی سیکٹر کا دورہ، فوج کی آپریشنل تیاریوں کا لیا جائزہ

جموں/۲دسمبر(یو این آئی) لائن آف کنٹرول کے حساس بھمبر گلی سیکٹر میں آج وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) نے ایس آف سپیڈ ڈویژن کے جی او سی کے ہمراہ اگلے مورچوں کا دورہ کیا، جہاں مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور فوج کی موجودہ آپریشنل تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران کمانڈروں نے ایل او سی پر تعینات اہلکاروں سے ملاقات کی، جہاں انہیں فوجی جوانوں کی جنگی تیاری، جاری تربیتی سرگرمیوں اور سرحدی نگرانی کے لئے اختیار کیے گئے جدید اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ کمانڈروں کو بتایا گیا کہ حساس سیکٹر میں جدید سرویلنس اور مجموعی آپریشنل اہلیت میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر جی او سی نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ممکنہ چیلنج کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت چوکس رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدلتی سیکیورٹی (بقیہ ۶ پر)

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کے تمام پشمینہ کتائی مراکز میں جدید چرخے فراہم کیے گئے

پیداواری شرح اور سوت کی باریکی بڑھانے کیلئے پیڈل سے چلنے والے چرخے نصب

سری نگر/۲دسمبر/(ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے عالمی شہرت یافتہ مشہور پشمینہ اون کی روایتی ہاتھ کاتنے کی مقامی تکنیک کو محفوظ رکھنے کے لئے تمام 16 پشمینہ سپننگ ٹریننگ سینٹروں میں روایتی چرخوں کی جگہ 213 جدید چرخے نصب کردیئے ہیں۔ ہر سینٹر میں 20 تربیت یافتگان کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ تربیتی مراکز سری نگر، پلوامہ، شوپیان، کولگام، بارہمولہ، گاندربل، اننت ناگ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کام کررہے ہیں۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات کا اِشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ سکاسٹ کشمیر کے تیار کردہ یہ جدید چرخے کاتنے والوں کے لئے صحت مند وضع قطع فراہم کرتے ہیں جو پہلے پشمینہ اون کو ہاتھ سے سپن کرنے کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر مجبور ہوتے تھے۔ یہ ایک محنت طلب کام ہے جس پر صرف کشمیر کے ماہر کاریگر ہی دسترس رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا، ”جدید چرخہ روزانہ کی پیداوار کو کم از کم تین گنا بڑھاتا ہے جس سے کاریگروں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔“ ترجمان نے اہم خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے مزید بتایا کہ یہ پیڈل سے چلنے والے چرخے پشمینہ سوت کی باریکی (یارن کاؤنٹ) میں یکسانیت پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ”جدید چرخہ استعمال میں نہایت آسان ہے اور روایتی چرخوں کے مقابلے میں کاتنے والوں کو زیادہ آرام دہ ماحول فراہم کرتا ہے۔“

آپریشن سندور نے پاکستان کی نیوی سرگرمیوں کو محدود کردیا: نیوی چیف

بھارتی بحریہ خطے میں امن واستحکام کے لیے پرعزم ہے

سرینگر/۲دسمبر (یو پی آئی) بھارتی بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی نے منگل کو کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ حالیہ کشیدگی کے دوران آپریشن سندور نے نہ صرف پاکستان نیوی کی سرگرمیوں کو محدود کردیا بلکہ اس کے سمندری راستوں پر مالی دباؤ بھی نمایاں طور پر بڑھا دیا۔ وہ نئی دہلی میں نیوی ڈے سے قبل منعقدہ سالانہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے بتایا کہ مئی میں شروع ہونے والا آپریشن سندور اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے تفصیلات بتائے بغیر کہا کہ اس آپریشن کے دوران بھارت کی تیز رفتار اور جارحانہ حکمت عملی، خصوصاً کیریئر بیٹل گروپ کی بروقت تعیناتی نے پاکستان نیوی کو مجبور کردیا کہ وہ اپنی نقل وحرکت بندرگاہوں یا مکران ساحل کے قریب تک محدود رکھے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی بحریہ نے گزشتہ سات تا آٹھ ماہ کے دوران مغربی بحیرہ عرب میں آپریشنل تیاری کی بلندترین سطح برقرار رکھی ہے، جس سے سمندری حدود کی نگرانی مزید موثر ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کے اثرات پاکستان کے تجارتی سیکٹر پر بھی براہ راست پڑے ہیں، کیونکہ دشمنی کے بعد بڑی تعداد میں بین الاقوامی تجارتی جہازوں نے پاکستان کی بندرگاہوں تک سفر کرنے سے گریز کیا۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان جانے والے بحری جہازوں کے لیے انشورنس پریمیم میں بھی نمایاں اضافہ ہوا، جس سے پاکستان کی معیشت پر اضافی بوجھ پڑا۔ بحریہ سربراہ نے کہا کہ بھارتی بحریہ خطے میں امن واستحکام (بقیہ ۶ پر)

اہم چشموں اور ندی نالوں میں سطح آب میں کمی

ترال کی چند بستیوں میں بچے یرقان میں مبتلا

سری نگر۲دسمبر(کے این ایس) وادی کشمیر کے مختلف علاقوں کے ساتھ ساتھ جنوبی کشمیر کے سب ضلع ترال کے مختلف علاقوں میں موجود قدرتی چشمے اور ندی نالے مسلسل خشک سالی کے باعث سوکھ رہے ہیں جبکہ کئی بستیوں میں یرقان پھوٹ پڑنے کی وجہ سے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مسلسل خشک سالی کی جس کی وجہ سے اکثر علاقوں میں انسانوں کے ساتھ ساتھ مویشیوں کو پینے کے پانی کے حوالے سے مشکلات درپیش آرہے ہیں۔ اس دوران سب ضلع کے آری پل، ناگہ بل اور قصبے کے دیگر اہم چشموں میں پانی کی سطح میں تشویش ناک حد تک کمی واقع ہوئی ہے جبکہ کچھ چشمے سوکھ گئے ہیں۔ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے بتایا کہ ان کے گاؤں میں (بقیہ ۶ پر)

شیخ محمد حنیف کے ڈراموں پر مبنی مجموعہ ”راشن کارڈ“ کی ٹیگور ہال میں رسمِ رونمائی

حنیف کے ریڈیو ڈراموں نے عام انسان کی آواز کو بلند کیا ،شبیر مجاہد

سرینگر/۲دسمبر/(نامہ نگار) جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے منگلوار کو کانفرنس ہال ٹیگور ہال میں ایک پُروقار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں معروف ڈرامہ نویس وفنکار شیخ محمد حنیف کے ریڈیو ڈراموں پر مبنی مجموعہ ”راشن کارڈ“ کی رونمائی عمل میں لائی گئی۔ موصولہ بیان کے مطابق تقریب کی صدارت دُوردرشن کیندر سرینگر کے سابق سربراہ شبیر مجاہد نے کی، جبکہ سربراہ ریڈیو کشمیر سرینگر غلام رسول آخون بطور مہمانِ خصوصی شریکِ محفل تھے۔ سابق سربراہ آل انڈیا ریڈیو سید ہمایوں قیصر، عیاش عارف، معروف براڈکاسٹر صدر محمد امین بٹ اور صاحبِ کتاب شیخ محمد حنیف بھی ایوانِ صدارت میں تشریف فرماتھے۔ کتاب کے حوالے سے نامور ڈرامہ نگار نثار نسیم نے تحقیقی و تجزیاتی مقالہ پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد پسند کیا اور بھرپور داد دی۔ اس موقعے پر سید ہمایوں قیصر، عیاش عارف، محمد امین بٹ، غلام رسول آخون، شکیل الرحمٰن، گلزار احمد گنائی، الطاف حسین اور منظور احمد میر نے بھی کتاب اور صاحبِ کتاب کی فنی و ادبی خدمات پر روشنی ڈالی اور انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں شبیر مجاہد نے ”راشن کارڈ“ کتاب کو عصرِ حاضر کے سماجی شعور کی حقیقی ترجمانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ شیخ محمد حنیف نے (بقیہ ۶ پر)

شمیمہ فردوس نے 96 لاکھ کی لاگت والے

دواہم ڈرینج پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا، خانقاہِ معلیٰ کا بھی دورہ کیا،

سرینگر۲دسمبر(یو پی آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر وایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے خانقاہِ معلیٰ سے زینہ کدل اور بسنت باغ سے ڈی وارٹرنگ سٹیشن تک دواہم نکاسی آب منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا جن بالترتیب 47 لاکھ اور 49 لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ان دو ڈرینج پروجیکٹوں کی لمبائی تقریباً 300 میٹر ہے، جس سے وسیع آبادی کو سہولیات میسر رہیں گی۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ بعد ازاں انہوں نے سرینگر کی تاریخی خانقاہِ معلیٰ زیارت گاہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی فارغ البالی اور امن وامان کیلئے دعا کی۔ انہوں نے صحن پاک خانقاہِ معلیٰ میں قدیم پارک مجاہد احمد اللہ ہمدانیؒ کا بھی معائینہ کیا اور اس پارک کی تعمیر وتجدید کیلئے بھی احکامات صادر کئے۔ انہوں نے وہاں عقیدتمندوں کو یقین دہانی کرائی کہ قدیم دو راستے، جو زینہ کدل جہلم کنارے سے خانقاہِ معلیٰ تک اور فتح کدل سے شال یار بل تک، کھولیں جائیں گے جو گذشتہ 30 سال سے سیکورٹی وجوہات کی بنیاد پر بند پڑے ہیں۔ انہوں نے اُن مکانات کو اُٹھانے کی بھی یقین دہانی کرائی، جن کو پہلے ہی اُٹھانے کی منظوری ملی ہے تاکہ خانقاہِ معلیٰ کے صحن کی کشادگی ممکن بن سکے۔ اس سے قبل انہوں نے پرس یار حبہ کدل کے آگ سے متاثرہ خاندانوں کا بھی دورہ کیا، ان سے اظہار ہمدردی کیا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا، جہاں گذشتہ شب 4 مکان خاکستر ہوئے ہیں، انہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنر اور محکمہ مال کے افسران کیساتھ رابطہ کیا اور متاثرین کی فوری بازآبادکاری کی تاکید کی۔ اس سے قبل انہوں نے دورے کے دوران مختلف مقامات معزز شہریوں، تاجروں اور مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عمر عبداللہ کی عوامی نمائندہ سرکار لوگوں کو ہر سطح پر راحت رسانی، آسائش، پہنچنے کے وعدوں پر کابند ہے۔ اور انشاءاللہ جو بھی وعدے ہم نے الیکشن کے دوران عوام کے ساتھ کئے ہیں اُن کو پورا کرنے میں ہم (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے "نشہ مفت بھارت ابھیان" کے

موضوع پر منشیات کے استعمال پر مباحثہ مقابلہ منعقد کیا

سرینگر/۲دسمبر/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری کو فروغ دینے اور کمیونٹی-پولیس مصروفیت کو مضبوط کرنے کے لیے اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، گاندربل پولیس نے آج گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول گاندربل میں *سوک ایکشن پروگرام کے تحت ایک مباحثہ مقابلہ کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب تھیم "*نشا مکھ بھارت ابھیان*" کے گرد مرکوز تھی، جس کا مقصد طلباء کو منشیات کی لعنت کے خلاف بولنے اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دینا تھا۔ پروگرام کی نظامت ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر گاندربل ڈاکٹر عرفان-JKPS اور ڈی وائی ایس پی ڈے اے آر شری الطاف خان-JKPS نے کی، جنہوں نے طلباء کے ساتھ بات چیت کی اور معاشرے سے منشیات کے استعمال کے خاتمے میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت کے بارے میں بصیرت انگیز بریفنگ دی۔ انہوں نے نشا مکھ بھارت (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں/۲دسمبر(یواین آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے سانبہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن وجے پور کی ایک ٹیم نے رکھ بروٹین علاقے میں ایک خصوصی ناکے کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکا جو موٹر سائیکل پر رکھ بروٹین سے قومی شاہراہ کی طرف جارہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 4.15 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت دیراج شرما ولد مول راج شرما ساکن جب اودھم پور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ برآمدشدہ ممنوعہ مواد اور موٹر سائیکل کو ضبط کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس (بقیہ ۶ پر)

گیس ایجنسی فراڈ معاملے میں چارج شیٹ داخل: سی بی کے

دھوکے سے گیس ایجنسی کا لائسنس دلوانے کا وعدہ کرکے شہری کو لوٹا گیا

سری نگر/۲دسمبر(ایجنسیز) کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم شاخ نے 38 لاکھ روپوں کے گیس ایجنسی گھپلہ معاملے میں بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سی بی کے نے آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 21/2022 کے سلسلے میں زاہد بشیر شگو ولد بشیر احمد شگو ساکن کوکر بازار سری نگر حال مکان نمبر 2، اندرابی کالونی نارہ بل ضلع بڈگام اور شگفتہ زوجہ بشیر شگو کے خلاف عدالت مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے دھوکے سے گیس ایجنسی کا لائسنس دلوانے کا وعدہ کیا جس کے بدلے شکایت گذار نے 38 لاکھ روپے کی رقم ادا کی اور بعد میں ملزم نے شکایت گذار کو جعلی اور من گھڑت دستاویزات فراہم کیں جو بظاہر اصل لائسنس کے طور پر پیش کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران بادی النظر (بقیہ ۶ پر)

رمبی آرہ اور نکلورہ دیہات میں غیر قانونی کان کنی

پولیس کارروائیوں میں گاڑیوں اور مشنری کو ضبط کیا گیا

سرینگر/۲دسمبر/(آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں پولیس نے غیر محفوظ علاقوں میں رات کی گشت بڑھا دی ہے اور رات گئے آپریشن کے دوران غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے والی بھاری مشینری ضبط کرلی ہے۔ تھانہ لیتر کی پولیس ٹیموں نے پیر اور منگل کی درمیانی شب رمبی آرہ اور نکلورہ گاؤں میں چیکنگ کی جہاں مبینہ طور پر معدنیات کی غیر قانونی نکالنے میں مصروف دو جے سی بی مشینیں، پانچ ٹریکٹر اور ایک لوڈر کو روکا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ضبطی کے سلسلے میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ ایف آئی آر نمبر 104/2025 بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 303(2) اور پبلک پراپرٹی (بقیہ ۶ پر)

بیرون ممالک سے میڈیکل ڈگری حاصل کرنے والے 173 اُمیدوار

ضروری عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں طویل تاخیر کا نتیجہ

سری نگر/۲دسمبر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر میں مختلف بیرون ملکوں سے میڈیکل گریجویشن حاصل کرنے والے 173 اُمیدواروں کو فی الحال اپنی لازمی روٹیٹری میڈیکل انٹرن شپ شروع کرنے کیلئے ضروری عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں طویل تاخیر کا سامنا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں متاثرہ اُمیدواروں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس تاخیر کی وجہ جموں وکشمیر میڈیکل کونسل کو قرار دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے 173 اہل افراد یعنی میڈیکل گریجویٹس دیگر تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے باوجود اپنی عملی تربیت شروع کرنے سے قاصر ہیں۔ میڈیکل گریجویٹس نے کہا کہ مشکلات یکم اکتوبر 2025 کو جاری کردہ جموں وکشمیر میڈیکل کونسل کے نوٹیفکیشن کے بعد شروع ہوئیں، جس میں لازمی روٹیٹری میڈیکل انٹرن شپ شروع کرنے کیلئے آن لائن درخواستیں طلب کی گئیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ 30 اکتوبر کو ایک عارضی میرٹ لسٹ اور 7 نومبر کو حتمی فہرست (بقیہ ۶ پر)

اتر پردیش سے دہلی سفر کے دوران شال پھیری کرنے والا پتہ گمشدگی کی رپورٹ درج، تلاش شروع

سرینگر/۲دسمبر/(اے پی آئی) اتر پردیش سے وادی لوٹنے والا شال پھیر کرنے والا نوجوان پُراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا ہے، لواحقین نے ہر ممکنہ جگہ پر تلاش کیا تاہم کوئی سراغ نہیں ملا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کولگام کے پہاڑی علاقہ سے تعلق رکھنے والا گجر بکروال نوجوان پچھلے کئی برسوں سے اتر پردیش میں شال پھیری کا کام انجام دے رہا ہے۔ رواں برس سردیوں کے ایام شروع ہونے کے بعد مزکورہ نوجوان الطاف احمد پسوال شال پھیری کے لئے اتر پردیش گیا تاہم چند دن اتر پردیش میں رہنے کے بعد مذکورہ نوجوان واپس اپنے گھر لوٹ آیا تاہم مزکورہ نوجوان اتر پردیش سے دہلی تک سفر کے دوران پُراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا۔ 25-24 نومبر کو مذکورہ نوجوان نے اپنے لواحقین کے ساتھ فون پر بات کی ہے اور 26 ستمبر سے اس کا سل فون بند پڑا ہے۔ لواحقین نے اسے اتر پردیش اور دہلی میں ہر ممکنہ جگہ پر تلاش کیا تاہم اس کا کوئی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۲دسمبر(آفاق نیوز) معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے جاری مہم میں پلوامہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کرکے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن پلوامہ کی ایک ٹیم نے کوئل پلوامہ میں ایک ناکے کے دوران ایک شخص کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 1.190 کلو چرس پاؤڈر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت طارق احمد راتھر ولد محمد صابر راتھر ساکن لاجورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 279/2025 ایک مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس منشیات کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔

سرینگر کی سڑکوں سے ٹریفک جام کم کرنے کی کوشش

کشمیر ٹریڈ الائنس نے کیا ضلعی انتظامیہ کی مہم کا خیر مقدم

سری نگر/۲دسمبر/ ایک بیان کے مطابق تاجروں کی ایک تنظیم کشمیر ٹریڈ الائنس نے ڈویژنل کمشنر کشمیر اور ضلع انتظامیہ سرینگر کی جانب سے شہر کی اہم سڑکوں پر ٹریفک جام کم کرنے کیلئے شروع کی گئی کارروائیوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ تنظیم کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام عوامی مشکلات کا بروقت اور سنجیدہ حل پیش کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ٹریڈ الائنس کے صدر اعجاز شہدار نے کہا کہ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ اور ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو کی ہدایات پر جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں، وہ سرینگر میں درپیش ایک بڑے شہری مسئلے کو کم کرنے کی سمت اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک جام ایک مستقل اور سنگین مسئلے کی شکل اختیار کرچکا ہے، جس سے عام مسافروں، تاجروں، طلبہ اور ایمرجنسی سروسز کو شدید مشکلات پیش آتی ہیں۔ شہدار کے مطابق انتظامیہ کی جانب سے حالیہ کارروائیوں، جس میں ٹریفک کی مناسب نگرانی، رکاوٹوں کی نشاندہی اور انہیں دور کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں، سے کئی مصروف علاقوں میں قابل ذکر بہتری دیکھی گئی ہے۔ اعجاز شہدار نے زور دیا کہ مستقل حل کیلئے مضبوط نفاذ، بہتر ریگولیشن اور مربوط شہری منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے کہا کہ ٹریفک دباو والے علاقوں کی مسلسل نگرانی، اضافی پارکنگ مقامات کی فراہمی، اسٹریٹ وینڈنگ زونز کی منظم تشکیل اور پبلک ٹرانسپورٹ کے معیار میں بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے۔ کشمیر ٹریڈ الائنس نے یقین دلایا کہ شہری نقل وحرکت بہتر بنانے (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ پولیس نے تعلیمی اداروں کے قریب

تمباکو کی فروخت کے خلاف ضلع بھر میں مہم شروع کی

سرینگر/۲دسمبر/(آفاق نیوز) پلوامہ پولیس نے متعلقہ مجسٹریٹ حکام کے ساتھ مل کر تعلیمی اداروں کے آس پاس تمباکو کی مصنوعات کی فروخت کو روکنے کے لیے ضلع بھر میں ایک فوکسڈ مہم چلائی۔ ٹیموں نے اسکولوں اور کالجوں کے قریب واقع کئی دکانوں کا معائنہ کیا، سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات کے ایکٹ (COTPA) اور 100 میٹر کے لازمی نو ٹوبیکو زون کی خلاف ورزیوں کی جانچ کی۔ ممنوعہ علاقوں میں فروخت ہونے والی تمباکو اشیاء کو ضبط کرلیا گیا اور متعلقہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی جانب سے موقع پر ہی جرمانے عائد کیے گئے۔ دکانداروں کو نابالغوں کو تمباکو فروخت کرنے یا تعلیمی اداروں کے آس پاس (بقیہ ۶ پر)

ایس آئی آر کے معاملے پر ہنگامے کے سبب
لوک سبھا میں دوسرے دن بھی کام کاج نہیں ہو سکا

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کو ووٹر فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر بحث کرانے کے مطالبے پر اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث کوئی کام کاج نہیں ہو سکا اور ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ دو بار ملتوی ہونے کے بعد ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان اسپیکر کے قریب پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے۔ اس دوران پریذائیڈنگ آفیسر دلیپ سیکیہ نے کہا کہ ایوان بحث کے لیے ہے، جو بھی مسئلہ ہے اس پر بحث کرائی جائے گی اور آپ کو اس میں حصہ لینے کا موقع بھی ملے گا۔ انہوں نے کہا، "ملک کے عوام ایوان کی کارروائی کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ ایک ذمہ دار اپوزیشن ہیں اس لیے اپنی جگہ پر بیٹھیں اور ایوان کو چلانے میں تعاون کریں۔ یہ طریقہ عوام پسند نہیں کرتی ہے۔ آپ لوگ بار بار منظم طریقے سے ایوان کو روک رہے ہیں۔ "مسٹر سیکیہ نے کہا کہ ایس آئی آر کے مسئلے پر ہنگامہ کیا جا رہا ہے جبکہ بہار میں ایس آئی آر ہوا اور آپ نے نتیجہ دیکھا۔ بہار کے عوام نے ایس آئی آر کی حمایت کی ہے۔ پریذائیڈنگ آفیسر کے بار بار اصرار کرنے کے باوجود اپوزیشن ارکان کا ہنگامہ جاری رہا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ ایک بار ملتوی ہونے کے بعد جب ایوان کی کارروائی بارہ بجے دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے ایس آئی آر کے مسئلے پر پھر شور مچانا شروع کر دیا۔ پریذائیڈنگ آفیسر پی سی موہن نے ہنگامے کے دوران ہی ضروری کاغذات ایوان کے سامنے رکھے۔ اسی دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت انتخابی اصلاحات سمیت تمام مسائل پر اصولوں کے مطابق بحث کرانے کے لیے تیار ہے۔

شفافیت سے معیشت کو رفتار ملی: وزیر خزانہ سیتا رمن کا گلوبل فورم میں خطاب
اقتصادی حکمرانی کی بنیاد انصاف اور جوابدہی پر ہونی چاہیے

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے منگل کے روز شفافیت کو پائیدار ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے رضا کارانہ تعمیل کو فروغ دے کر عوام کا تعاون حاصل کیا ہے اور معیشت کو رفتار دی ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے یہاں گلوبل فورم کی 18 ویں عام میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لیے ٹیکس کے معاملات میں شفافیت ہمیشہ محض انتظامی اصلاحات سے کہیں زیادہ اہم رہی ہے۔ یہ اس بنیادی اصول سے جڑی ہے کہ اقتصادی حکمرانی کی بنیاد انصاف اور جوابدہی پر ہونی چاہیے۔ جب عام لوگ اور کمپنیاں اپنا واجب ٹیکس ادا کرتی ہیں اور ٹیکس چوری کو موثر طریقے سے روکا جاتا ہے، تو معاشرہ زیادہ مضبوط اور مساوات پر مبنی بنتا ہے۔ انہوں نے کہا، ' شفافیت کو صرف تعمیل کے ایک آلے کے طور پر نہیں بلکہ پائیدار ترقی اور مالیاتی مضبوطی کی بنیاد کے طور پر دیکھنا ضروری

ہے۔ ہندوستان کا تجربہ اس سمجھ کو مزید تقویت دیتا ہے۔ 'موجودہ حکومت کے تجربات مشترک کرتے ہوئے وزیر مالیات نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں حکومت نے رضا کارانہ تعمیل میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ شہری اُس وقت زیادہ تعاون کرتے ہیں جب انہیں یقین ہو کہ نظام دیانت داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ٹیکس چوری کے خلاف مضبوطی سے کارروائی کرتا ہے۔ یہ صرف نفاذ کے ذریعے ہی ممکن نہیں ہوا بلکہ وضاحت، سادگی اور ٹیکس دہندگان کے ساتھ اعتماد سازی کی مسلسل کوششوں سے بھی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت ٹیکس دہندگان کے اخلاقی احساس کو مضبوط کرتی ہے۔ جب لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ نظام منصفانہ ہے اور قوانین مسلسل اور یکساں طور پر نافذ ہوتے ہیں، تو رضا کارانہ تعمیل مزید مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے مستقبل کے چیلنجوں پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث راجیہ سبھا کی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) انتخابی اصلاحات پر بحث کے لیے متحرک اپوزیشن نے منگل کو راجیہ سبھا میں زبردست ہنگامہ آرائی کی، جس سے ایوان بالا کی کارروائی دوپہر دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی۔ میز پر قانون سازی کے دستاویزات رکھنے کے بعد چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے اراکین کو مطلع کیا کہ انہیں قاعدہ 267 کے تحت تحریک التواء کے لیے 20 نوٹس موصول ہوئے ہیں تاکہ پانچ معاملات پر بحث کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام نوٹس قواعد کے مطابق نہیں تھے اس لیے انہیں قبول نہیں کیا گیا۔ جیسے ہی چیئرمین نے یہ کہا، اپوزیشن اراکین کھڑے ہو گئے اور انتخابی اصلاحات اور ووٹر لسٹوں کے خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) پر بحث کا مطالبہ کیا۔ ان کے مطالبے کو نظر انداز کرتے ہوئے چیئرمین نے وقفہ صفر کارروائی شروع کی۔ انہوں نے راشٹریہ جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ پروفیسر منوج جھا کو اپنا مسئلہ اٹھانے کی اجازت دی، لیکن مسٹر جھا نے اپنے موضوع پر بولنے کے بجائے انتخابی اصلاحات پر بحث کا مطالبہ کیا۔ ان کی طرح کئی اپوزیشن ارکان نے بھی یہی مطالبہ کیا لیکن چیئرمین نے انہیں اس موضوع پر بولنے کی اجازت نہیں دی۔ قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ چیئرمین نے بغیر کوئی وجہ بتائے ارکان کے نوٹس کو مسترد کر دیا اور نہ ہی انہوں نے نوٹس کے موضوع یا ارکان کے ناموں کا ذکر کیا، حالانکہ یہ ایوان میں معمول ہے۔ انہوں نے چیئرمین سے انتخابی اصلاحات کے معاملے پر بحث شروع کرنے کی درخواست کی۔ ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے بھی ایک پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا اور چیئرمین سے اپوزیشن ارکان کی بات سننے کی درخواست کی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان چیئرمین نے وقفہ صفر کی کارروائی جاری رکھی تاہم اپوزیشن کے مسلسل ہنگامہ آرائی کو دیکھتے ہوئے انہوں نے ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کر دی۔ تاہم اس کے بعد بھی ہنگامہ آرائی جاری رہی اور بعد میں کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی

دنیا کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے، روس نے ہندوستان کو اہم ستون قرار دیا
پیوٹن کے دورے کے دوران متعدد اہم معاہدوں پر دستخط ہوں گے

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) صدر ولادیمیر پوتن کی 4 دسمبر سے دو ہندوستانی دورے سے پہلے روس نے کہا کہ وہ نئی دہلی کے ساتھ اپنی شراکت داری کو ایک ابھرتی ہوئی کثیر قطبی دنیا کے مطابق نئی شکل دینا چاہتی ہے، ایک ہی طرح کی دنیا ماسکو کے مطابق امریکی غیر یقینی رویئے اور نئی طاقتوں کے مرکز ابھرنے متعین ہو رہی ہے۔ ہندوستانی صحافیوں کے ساتھ ایک تفصیلی گفتگو میں کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے ہندوستان کو عظیم دوست " قرار دیتے ہوئے کہا کہ آج دنیا میں " قانون کی حکمرانی کو پامال کیا جا رہا ہے، تجارتی اصول توڑے جا رہے ہیں اور گلوبلائزیشن کا وعدہ کیا گیا'۔ اسی ماحول میں، انہوں نے کہا، ہندوستان اور روس مل کر " دنیا کو مست '۔ روسی خبر رساں ادارے "اسپوتنک" کے زیر اہتمام تقریب میں پیسکوف نے کہا، " دنیا میں کچھ نیا پیدا ہو رہا ہے، ایک کثیر قطبی عالمی یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب پوتن کئی برسوں کے بعد ہندوستان آ رہا ہے۔ ماسکو کا کہنا ہے کہ اس مارچ پر دفاع، جوہری توانائی اور تجارت کے شعبوں میں متعدد اہم معاہدوں پر دستخط کرنا۔ پیسکو نے بار ہا پر زور دیا- روس کے تعلقات کو " بیرونی سرحد " سے محفوظ رکھنا ضروری ہے، ایک واضح اشارہ امریکہ کی پالیسیوں کی طرف جو نئی دہلی کو روسی توانائی کی خریداری پر مجبور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی ملک کی طرف سے جواب میں بہت حساس ہیں۔ ہمیں ایک ایسا ڈھانچہ تیار کرنا ہے جو کسی بیرونی اثر سے پاک ہو۔ سمندری سال امریکہ نے روسی خام تیل پر ہندوستان کی رعایتی خریداری کا حوالہ دے کر کچھ ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد اضافی ڈیوٹی عائد کی ہے۔ اس کے پاکستان پیسکوف نے ہندوستان کی اسٹریٹجک خود مختاری کی تعریف کی۔

سنچار ساتھی حکومت کا جاسوسی ایپ ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سنچار ساتھی ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ ایک جاسوسی ایپ ہے جس کے ذریعے حکومت ہر موبائل پر نظر رکھنا چاہتی ہے۔ محترمہ واڈرا نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے موبائل ہینڈ سیٹ پر سنچار ساتھی ایپ پہلے سے انسٹال کرنے سے متعلق سوال پر کہا کہ سنچار ساتھی ایک جاسوسی ایپ ہے اور یہ مضحکہ خیز ہے۔ شہریوں کو رازداری کا حق ہے اور سب کو رازداری کا حق ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے کنبے اور دوستوں کو نجی پیغامات بھیج سکیں لیکن حکومت اس رازداری کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ٹیلی فون پر جاسوسی نہیں ہے۔ وہ اس ملک کو ہر طرح سے آمرانہ نظام میں بدل رہے ہیں اور پارلیمنٹ اسی وجہ سے نہیں چل رہی ہے۔ حکومت کسی بھی موضوع پر بحث کرنے سے انکار کر رہی ہے اور کسی بھی موضوع پر بحث نہیں ہونے دے رہی ہے۔ یہ جمہوریت کی روایت نہیں ہے۔ ایک صحت مند جمہوریت میں بحث ہوتی ہے اور ہر کسی کے الگ الگ خیالات ہوتے ہیں اور آپ ان کی بات سنتے ہیں۔ کانگریس رہنما نے کہا، موبائل پر طرح طرح کی دھوکہ دہی ہو رہی ہے اور اس دھوکہ دہی کی اطلاع دینے کے لیے ایک موثر نظام ہونا چاہیے۔ سائبر سکیورٹی پر پارلیمنٹ میں تفصیل سے بحث کی ضرورت ہے۔ سائبر سکیورٹی ضروری ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ آپ کو ہر شہری کے فون میں گھسنے کا موقع مل جائے۔ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی شہری اس سے خوش ہوگا۔'

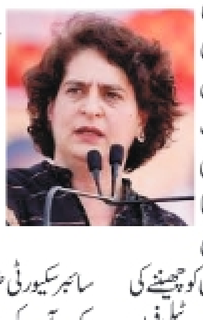

سنچار ساتھی ایپ جاسوسی کے لیے نہیں بلکہ تحفظ کی فراہمی
اور مسروقہ فون کی بازیافت کے لیے ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سنچار ساتھی ایپ کو جاسوسی کے لیے استعمال کرنے کے کانگریس کے الزام کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے تحفظ فراہم کرنے، دھوکہ دہی روکنے اور مسروقہ فون کا پتہ لگانے میں مددگار بتایا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منگل کو منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ سنچار ساتھی ایپ سے حکومت جاسوسی نہیں کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایپ آپ کے میسج نہیں پڑھ سکتی، آپ کی کال نہیں سن سکتی اور نہ ہی یہ آپ کے نجی ڈیٹا تک پہنچ سکتی۔ اس کا کام تحفظ فراہم کرنا، دھوکہ دہی کو روکنا اور مسروقہ فون کو ٹریک کر کے اس کے مالک تک پہنچانا ہے۔ مسٹر پاترا نے کہا کہ "جو غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں، وہ سنچار ساتھی کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ اس لیے ان غلط پروپیگنڈا کرنے والوں کو ہم حقیقت بتائیں گے، وہ پھر بھی سمجھ نہیں پائیں گے۔ لیکن عوام الناس تک صحیح حقائق پہنچانا ہمارا کام ہے۔ "اس سے پہلے کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے سنچار ساتھی ایپ کو موبائل پر ڈاؤن لوڈ کرنے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ یہ ایک جاسوسی ایپ ہے جس کے ذریعے حکومت ہر موبائل پر نظر رکھنا چاہتی ہے۔ محترمہ واڈرا نے منگل کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں کے موبائل ہینڈ سیٹ پر سنچار ساتھی ایپ پہلے سے انسٹال کرنے سے متعلق سوال پر کہا کہ سنچار ساتھی ایک جاسوسی ایپ ہے اور یہ مضحکہ خیز ہے۔ شہریوں کو رازداری کا حق ہے اور سب کو رازداری کا حق ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو نجی پیغامات بھیج سکیں لیکن حکومت اس رازداری کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہیں مرکزی وزیر کرن رجیجو نے سنچار ساتھی ایپ کے سلسلے میں اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں روز نئے نئے معاملے ڈھونڈ کر پارلیمنٹ کی کارروائی کو متاثر نہیں کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ محکمہ مواصلات (ڈی او ٹی) کے ذریعے موبائل ہینڈ سیٹ پر سنچار ساتھی ایپ کو پہلے سے انسٹال کرنے کی ہدایت دینے کے بعد سے ہی ملک کی سیاست میں تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اپوزیشن نے اسے جاسوسی کرنے والی ایپ بتایا ہے وہیں حکومت اسے سائبر سکیورٹی کے لیے ضروری بتا رہی ہے۔

اپوزیشن جماعتوں نے ایس آئی آر کے خلاف پارلیمنٹ میں زبردست احتجاج کیا،
حکومت سے انتخابی اصلاحات پر بات کرنے کا مطالبہ کیا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) اپوزیشن جماعتوں کے انڈیا اتحاد نے پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل منگل کو یہاں پارلیمنٹ کمپلیکس کے مکر دوار کے باہر زبردست احتجاج کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے اور ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو سمیت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے احتجاج میں حصہ لیا۔ محترمہ گاندھی اور مسٹر کھرگے کے ساتھ ساتھ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی، پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال، پرینکا گاندھی وڈرا، ٹی آر بالو اور کئی دوسرے لیڈروں نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے ہوئے ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کیا۔ اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ بہار کے بعد اب 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے، جس سے ووٹروں کی ایک بڑی تعداد کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے بعد میں سوشل میڈیا فیس بک پر احتجاج کے بارے میں اطلاعات شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ انڈیا کولیشن نے آج پارلیمنٹ کے باہر ایس آئی آر کے خلاف ایک بڑا احتجاج کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا دعویٰ ہے کہ پارلیمنٹ ہندوستان کے عوام کی ہے، لیکن ان کی حکومت عوامی مسائل کو دبانے پر بات کرنے سے گریز کرتی ہے۔ جمہوریت میں ووٹ کے حق سے بڑا عوامی مسئلہ کیا ہو سکتا ہے؟۔

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وجے وسنت نے لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) کنیا کماری سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ وجے کمار (وجے وسنت) نے سرمائی اجلاس کے دوسرے دن منگل کو لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) کو جلد بازی اور غیر منصوبہ بند عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام نے ملک کے انتخابی نظام کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی ایس آئی آر معاملے کو لے کر حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کر چکی ہیں۔ اس تناظر میں مسٹر وسنت نے لوک سبھا میں تحریک التواء کا نوٹس دیا ہے۔ مسٹر وسنت نے کہا کہ ووٹر لسٹیں غلطیوں سے بھری پڑی ہیں، اساتذہ اور بی ایل او ناقابل برداشت دباؤ میں کام کر رہے ہیں، اور بہت سے لوگ بیمار ہو چکے ہیں یا مر چکے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے اور بار بار اسپیکشن کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس سے عوام میں عدم اعتماد بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفاف، جدید ووٹر لسٹ سسٹم کے بغیر انتخابات میں اعتماد برقرار رکھنا مزید کمزور ہو جائے گا۔ انہوں نے ایس آئی آر کو فوری طور پر روکنے، بی ایل او کی موت کی تحقیقات، ان کے اہل خانہ کو معاوضہ اور الیکشن کمیشن سے اس کے اقدامات کے بارے میں وضاحت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایس آئی آر کو فوری طور پر روکنے، بی ایل او کی موت کی تحقیقات، ان کے اہل خانہ کو معاوضہ اور الیکشن کمیشن سے اس کے اقدامات کے بارے میں وضاحت کا مطالبہ کیا۔

سرمائی اجلاس میں تمام جماعتیں ایوان کی کارروائی پر متفق: کرن رجیجو

نئی دہلی، 02 دسمبر (یو این آئی) پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں گزشتہ دو روز سے جاری تعطل کے خاتمے پر مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے ہو گیا ہے اور بدھ سے ایوان کی کارروائی معمول کے مطابق چلانے پر سبھی جماعتیں متفق ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بتایا کہ منگل کے روز لوک سبھا اسپیکر کی صدارت میں ہونے والی جماعتی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 8 دسمبر کو دوپہر 12 بجے لوک سبھا میں قومی ترانہ وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر خصوصی بحث ہوگی، جب کہ 9 دسمبر کو دوپہر 12 بجے انتخابی اصلاحات پر بحث کرائی جائے گی۔ لوک سبھا سیکریٹریٹ کے ذرائع کے مطابق اسپیکر نے ایوان میں جاری تعطل ختم کرنے کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کے فلور لیڈروں کی میٹنگ طلب کی تھی جس میں ایوان کو خوش اسلوبی سے چلانے پر اتفاق رائے بن گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں یہ طے پایا کہ وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کے پیش نظر 8 دسمبر کو ایوان میں بحث ہوگی جبکہ انتخابی اصلاحات پر دو روز 9 اور 10 دسمبر کو بحث کے لیے وقت مختص کیا گیا ہے۔

ای ڈی نے 900 کروڑ روپے کے حوالہ نیٹ ورک پر چھاپہ مارا

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کی صبح رانچی، ممبئی اور سورت میں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور مبینہ حوالہ آپریٹر، اس کے خاندان کے افراد اور ساتھیوں سے منسلک متعدد مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ چھاپے اس کیس کا حصہ ہیں جس میں 900 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے ایک مشتبہ حوالہ نیٹ ورک شامل ہے، جس میں فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (فیما) کی خلاف ورزی شامل ہے۔ ای ڈی کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ تلاشیاں، جنہیں فیما کی دفعہ 37 کے تحت اختیار دیا گیا ہے، نریش کمار کیجریوال، رانچی میں مقیم اکاؤنٹنٹ اور نیٹ ورک کے مبینہ کنگ پن کے گھر اور ان کے رشتہ داروں اور ساتھیوں کے احاطے میں کی جا رہی ہے۔

پبلک سیکٹر بینکوں کے انضمام یا انویسٹمنٹ کی کوئی تجویز نہیں۔ حکومت

نئی دہلی/ ۲ دسمبر/ ایم این این/ سرکاری شعبے کے بینکوں کے انضمام یا انضمام سے متعلق کوئی تجویز اس وقت حکومت کے زیر غور نہیں ہے، پارلیمنٹ کو منگل کو مطلع کیا گیا۔ راجیہ سبھا میں اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ آیا حکومت کا 2026 تک چار PSBs کو ختم کرنے یا بڑے بینکوں کے ساتھ ضم کرنے کا منصوبہ ہے، وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے کہا" فی الحال، سرکاری شعبے کے بینکوں (PSBs) کے انضمام یا انضمام کی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔ ایسی رپورٹس تھیں جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ حکومت PSB کنسولیڈیشن بلیو پرنٹ پر کام کر رہی ہے جو مالی سال 27 میں سرکاری قرض دہندگان کی تعداد 12 سے کم کر کے صرف چار کر سکتی ہے۔ مبینہ طور پر اس تجویز میں بیلنس شیٹس کو مضبوط بنانے، آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے اور عالمی سطح پر مسابقتی بینکنگ ادارے بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ چودھری نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پبلک سیکٹر بینکوں (PSBs) میں مجموعی نان پرفارمنگ اثاثہ جات (NPAs) کا تناسب مارچ 2016 میں 9.27 فیصد سے کم ہو کر مارچ 2025 میں 2.58 فیصد اور جون میں مزید 2.51 فیصد رہ گیا ہے۔

رینوکا چودھری کا بیان پارلیمنٹ میں کام
کرنے والے تمام لوگوں کی توہین ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 2 دسمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس کی رکن پارلیمنٹ رینوکا چودھری کے پارلیمنٹ احاطے میں اپنے پالتو کتے کو لانے اور اس پر دیے گئے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کا بیان کانگریسی رہنماؤں کی مایوسی اور ان کے معیار کو ظاہر کرتا ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن پیر کے روز کانگریس کی رکن پارلیمنٹ رینوکا چودھری اپنا پالتو کتا پارلیمنٹ میں لے کر آئی تھیں اور صحافیوں نے جب اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا' یہ سیدھا ہے اور کاٹتا نہیں ہے، کاٹتے تو پارلیمنٹ کے اندر بیٹھے اور حکومت چلانے والے لوگ ہیں۔ 'بی جے پی لیڈر سمبت پاترا نے منگل کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ نے ایسا بیان دے کر نہ صرف ارکان پارلیمنٹ بلکہ یہاں کام کرنے والے تمام ملازمین کی بھی شدید توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں پارلیمنٹ اعلیٰ ترین مندر ہوتی ہے، جس کی اپنی ایک عزت، وقار اور مراتب ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ کے اندر چاہے ممبر ہو یا صفائی ملازم، سب کی اپنی عزت ہے، کیونکہ سب کسی نہ کسی طرح عوام سے جڑے ہیں۔ یہ بیان ایوان کی وقار کو مجروح کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی اور پہلے بھی لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کئی مرتبہ یہ کہہ چکے ہیں کہ چاہے پارلیمنٹ ہو یا پارلیمنٹ کا احاطہ، ہر رکن پارلیمنٹ کے رویے، خیالات اور گفتگو میں وقار ہونا چاہیے۔ کسی کو بھی ایوان کے وقار کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔

نومبر میں 231 کروڑ آدھار تصدیقی لین دین
ای۔کے وائی سی 24 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا

نئی دہلی/ ۲ دسمبر/ ایم این این/ حکومت نے منگل کو کہا کہ نومبر کے مہینے میں آدھار کی تصدیق کے لین دین میں 8.47 فیصد اضافہ (سال بہ سال (231 کروڑ پر ہوا۔ وزارت آئی ٹی کے مطابق، اس مالی سال (FY26) کے پچھلے مہینے میں سے کسی کے مقابلے میں پچھلے مہینے تصدیقی لین دین اب تک سب سے زیادہ ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا، "اکتوبر میں، تعداد 219.51 کروڑ تھی۔ بڑھتے ہوئے استعمال سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح آدھار موثر بہبود کی فراہمی کے لیے ایک سہولت کار کا کردار ادا کر رہا ہے، اور رضا کارانہ طور پر خدمات فراہم کرنے والوں کی طرف سے پیش کردہ خدمات سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا۔ یہ آدھار کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ ملک میں ڈیجیٹل معیشت کی ترقی کا اشارہ ہے۔ آدھار چہرے کی توثیق کے حل بھی مسلسل کرشن کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ نومبر کے دوران پنشنرز کے ذریعہ تیار کردہ ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹس (DLCs) میں سے تقریباً 60 فیصد نے آدھار چہرے کی تصدیق کا استعمال کیا۔ UIDAI کا یہ AI پر مبنی چہرے کی توثیق کا طریقہ Android اور iOS دونوں پلیٹ فارمز پر کام کرتا ہے۔ وزارت کے مطابق، یہ صارفین کو صرف چہرے کے اسکین کے ساتھ اپنی شناخت کی تصدیق کرنے کے قابل بناتا ہے، سخت حفاظتی معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے سہولت کو یقینی بناتا ہے۔ مجموعی طور پر، نومبر 2025 میں 28.29 کروڑ چہرے کی تصدیق کے لین دین کیے گئے، جبکہ 2024 میں اسی مدت کے دوران اس طرح کے 12.04 کروڑ لین دین ہوئے۔ اسی طرح، نومبر کے دوران ای-کے وائی سی لین دین میں نمایاں اضافہ ہوا، اس مہینے کے دوران 47.19 کروڑ ایسے لین دین ریکارڈ کیے گئے، جو کہ نومبر 2024 کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔ وزارت کے مطابق، " آدھار ای۔ کے وائی سی سروس صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے اور بینکنگ اور غیر بینکنگ مالیاتی خدمات سمیت شعبوں میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے میں ایک اتپریرک کے طور پر جاری ہے۔

بنگال میں ایس آئی آر کے تحت ووٹر لسٹ سے تقریباً 43 لاکھ نام حذف ہو سکتے ہیں

کولکاتہ، 2 دسمبر (یو این آئی) مغربی بنگال میں جاری خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے تحت، 16 دسمبر کو شائع ہونے والی مسودہ ووٹر لسٹ سے تقریباً 43 لاکھ ووٹروں کے ناموں کو حذف کیا جا سکتا ہے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر نے خبردار کیا کہ یہ تخمینہ مزید بڑھ سکتا ہے، کیونکہ یہ پیر کے روز تک بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کے ذریعہ ووٹروں کی گنتی کے ڈیجیٹائزیشن پر مبنی ہے۔ مغربی بنگال میں 27 اکتوبر کو اپ ڈیٹ کی گئی فہرست کے مطابق ووٹروں کی کل تعداد 7 کروڑ 66 لاکھ 37 ہزار اور 529 ہے۔ حکام کے مطابق ووٹر لسٹ سے جن ناموں کو حذف کرنے کے لیے نشان زد کیا گیا ہے ان میں بڑی تعداد فوت شدہ ووٹروں کی ہے۔ ان فوت شدہ ووٹروں کی تعداد تقریباً 21 لاکھ ہے۔ مزید برآں، تقریباً 5 لاکھ ووٹروں کو لاپتہ قرار دیا گیا ہے۔ ایسے ووٹروں کی تعداد جو اپنے رجسٹرڈ پتے سے دور چلے گئے ہیں ان کی تعداد تقریباً 15.10 لاکھ ہے، جب کہ فرضی یا ڈپلیکیٹ اندراجات کی تعداد ایک لاکھ سے کچھ کم بتائی جاتی ہے۔ حکام نے کہا کہ لاپتہ ووٹروں کی تعداد میں تبدیلی ہو سکتی ہے کیونکہ تصدیق کے دوران کچھ افراد کا پتہ چل سکتا ہے۔ دریں اثنائی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سوال کیا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں ووٹر لسٹ مکمل طور پر صاف کیسے ہو سکتی ہیں۔ پارٹی نے ان مقامات سے جمع کیے گئے گنتی کے کاغذات کی دوبارہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ قائد حزب اختلاف شبھندو ادھیکاری نے الیکشن کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ ریاست میں جاری ایس آئی آر کے دوران 26، 27 اور 28 نومبر کی تین تاریخوں کے اندراجات کا آڈٹ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں میں تقریباً 1.25 کروڑ گنتی کے فارم کے اندراجات ریکارڈ کیے گئے، جو کہ غیر متوقع تعداد ہے۔ اس لیے اس کا باریک بینی سے جائزہ لینا چاہیے۔

حقیقت کو خواب میں بدلنے کے لئے دیو آنند نے کافی جدوجہد کرنی پڑی

ممبئی، 2 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی سنیما میں تقریباً 6 دہائیوں تک مداحوں کے دلوں پر حکومت کرنے والے سدا بہار اداکار دیو آنند کو اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے سخت مشقت کرنی پڑی تھی۔ پنجاب کے گرداس پور میں 26 ستمبر 1923 کو ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے دھرم دیو پشوری مل آنند عرف دیو آنند نے انگریزی ادب میں اپنی گریجویٹ کی تعلیم 1942 میں لاہور کے مشہور گورنمنٹ کالج سے مکمل کی۔ دیو آنند اس سے بھی آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے والد نے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ ان کے پاس ان کو پڑھانے کے لئے پیسے نہیں ہیں اور اگر وہ آگے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ خود نوکری کریں۔ دیو آنند نے طے کیا کہ اگر نوکری ہی کرنی ہے تو کیوں نہ فلم انڈسٹری میں قسمت آزمائی جائے۔ سال 1943 میں اپنے خوابوں کی تعبیر کے لئے جب وہ ممبئی پہنچے، اس وقت ان کے پاس محض 30 روپے تھے اور ممبئی میں ٹھہرنے کے لئے کوئی ان کے پاس کوئی ٹھکانہ بھی نہ تھا۔ دیو آنند نے یہاں پہنچ کر ریلوے اسٹیشن کے قریب ہی ایک سستے سے ہوٹل میں کمرہ کرائے پر لے لیا۔ اس کمرے میں ان کے ساتھ تین دیگر افراد بھی رہتے تھے، جو دیو آنند کی طرح فلم انڈسٹری میں اپنی شناخت بنانے کے لئے کوشش کر رہے تھے۔ بہت کوششوں کے بعد انہیں ملٹری سینسر آفس میں کلرک کی نوکری مل گئی۔ یہاں انہیں فوجیوں کے خطوط، ان کے گھر والوں کو پڑھ کر سنانا ہوتا تھا۔ ملٹری سینسر آفس میں دیو آنند کو 165 روپے تنخواہ ملتی تھی، جس میں سے وہ 45 روپے اپنے گھر خرچ کے لئے بھیجا کرتے تھے۔ تقریباً ایک سال تک نوکری کرنے کے بعد وہ اپنے بڑے بھائی چیتن آنند کے پاس چلے گئے جو اس وقت ہندستانی ڈرامہ ایسوی ایشن سے وابستہ تھے۔ انہوں نے دیو آنند کو اپنے ساتھ کام کرنے کا موقع دیا اور دیو آنند نے چھوٹے موٹے کردار ادا کرنا شروع کر دیئے۔ سال 1945 میں فلم 'ہم ایک ہیں' سے بطور فلم اداکار دیو آنند نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز کیا۔ سال 1948 میں فلم ضدی دیو آنند کے فلمی کیریئر کی پہلی ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ اس فلم کی کامیابی کے بعد انہوں نے فلم ڈائریکشن کے شعبے میں قدم رکھا اور نوکیتن بینر کی بنیاد ڈالی۔ نوکیتن کے بینر تلے سال 1950 میں فلم افسر بنائی اسکے بعد 1951 میں انہوں نے فلم بازی بنائی۔

تمل ناڈو میں طوفانی بارش سے متعلقہ واقعات میں چار لوگوں کی موت

چنئی، 2 دسمبر (یو این آئی) تمل ناڈو میں سمندری طوفان دتواہ کے زیر اثر بارش سے متعلق واقعات میں اب تک چار لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ یہ معلومات ریونیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر رامچندرن نے منگل کے روز دی۔ یہاں ایمرجنسی رسپانس کنٹرول سینٹر میں شدید بارش سے متاثرہ مختلف اضلاع کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ شہر میں ایک جگہ دیوار گرنے سے دو لوگوں کی موت ہوئی، جبکہ دو دیگر کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے سے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف فنڈ سے متاثرین کے خاندانوں کو امداد فراہم کی جائے گی۔ بارشوں میں کل 582 مویشی ہلاک ہوئے، 1,000 جھونپڑیوں کو نقصان پہنچا، اور کاویری ڈیلٹا اور دیگر اضلاع میں 85,521.76 ہیکٹر زرعی اراضی کو نقصان پہنچا۔ مسٹر رام چندرن نے کہا کہ فصل کے نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے اور توقع ہے کہ بارش کم ہونے کے بعد یہ عمل مکمل ہو جائے گا۔ چیف منسٹر ایم کے اسٹالن کی ہدایت کے مطابق کسانوں کو بارش کے پانی سے ڈوبی ہوئی فصلوں کے لیے 20,000 روپے فی ہیکٹر کا معاوضہ دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مویشیوں کی موت اور تباہ شدہ مکانات اور جھونپڑیوں کے لیے مناسب امداد فراہم کی جائے گی۔ مسٹر رامچندرن نے کہا کہ طوفان کمزور ہو رہا ہے اور امید ہے کہ یہ کم دباؤ والے علاقے میں تبدیل ہو کر مزید کمزور ہو جائے گا۔ بدھ کے روز مہابلی پورم کے قریب اس کے ساحل کو عبور کرنے کی امید ہے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لیے ملاپورم میں تعینات کیا گیا ہے، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لیے ملاپورم میں تعینات کیا گیا ہے اور بارش سے متاثرہ چنئی شہر میں این ڈی آر ایف کی 11 کمپنیاں، جن میں سے ہر ایک میں 30 اراکین شامل ہیں، تعینات کیے گئے ہیں۔ این ڈی آر ایف کی ٹیموں کے ساتھ 50 رکنی ایس ڈی آر ایف کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔

سنگاپور میں اسکولوں میں اسمارٹ فون پر پابندی سخت کرنے کا فیصلہ

سنگاپور، 2 دسمبر (یو این آئی) سنگاپور میں جنوری 2026 سے سیکنڈری اسکولوں میں اسمارٹ فونز اور اسمارٹ واچز پر سخت پابندی عائد کردی جائے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سنگاپور کی حکومت نے ثانوی اسکولوں کے طلبہ پر پورے اسکول ٹائم کے دوران اسمارٹ فونز اور اسمارٹ واچز کے استعمال پر پابندی عائد کے کا فیصلہ کیا ہے جس کا اطلاق جنوری 2026 سے ہوگا۔ اس وقت پابندی صرف دوران تدریس (کلاس کے وقت) پر لاگو ہے، جسے اب پورے اسکول کے دن تک بڑھا دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق سنگاپور کی وزارت تعلیم نے گزشتہ روز اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام سیکنڈری اسکولوں میں صحت مند اسکرین عادات کو فروغ دینے کے لئے شروع کیے گئے جامع اقدامات کا حصہ ہے۔ نئے قواعد کے مطابق طلبہ کے اسمارٹ فونز اور ڈیوائسز اسکول کے اوقات میں مخصوص اسٹوریج ایریاز یا اپنے اسکول بیگز میں رکھے جائیں گے۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس فیصلے کا مقصد ایسا تعلیمی ماحول تیار کرنا ہے جو طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت اور ان کی توجہ کو بہتر بنائے، اسکرین کے صحت مند استعمال کی عادتیں پیدا کرے اور ان کی ذہنی و جسمانی صحت میں بہتری لائے۔ وزارت نے کہا کہ مخصوص ضروری حالات میں اسکول استثنیٰ دے سکتے ہیں، وزارت نے مزید کہا کہ تحقیقات سے واضح ہوا ہے کہ طلبہ میں حد سے زیادہ اسکرین استعمال نیند، جسمانی سرگرمی اور دوستوں و اہل خانہ سے سماجی روابط جیسی اہم سرگرمیوں کو متاثر کرتا ہے اور یہ اجتماعی طور پر بہبود پر منفی اثر ڈالتا ہے۔

ایلون مسک اہلیہ شیوان زیلس ہندنژاد اور لے پالک ہیں

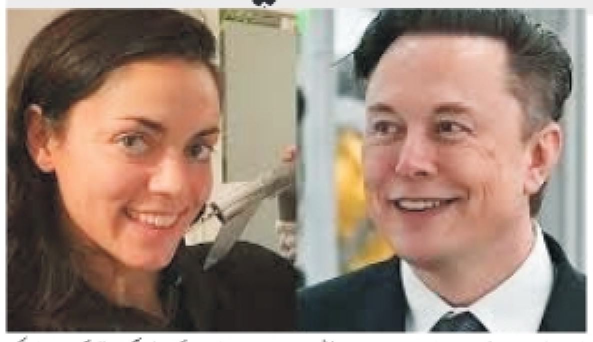

سان فرانسسکو، 2 دسمبر (یو این آئی) ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ ایلون مسک کی جانب سے اپنی اہلیہ شیوان زیلس سے متعلق اہم انکشاف کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک پوڈکاسٹ میں بات کرتے ہوئے ایلون مسک کا کہنا تھا کہ اہلیہ شیوان زیلس ہندنژاد اور لے پالک ہیں۔ ٹیسلا اور اسپیس ایکس کے سربراہ نے انکشاف کیا کہ ان کے ایک بیٹے کا مڈل نام 'شیکھر' ہے، بیٹے کا یہ نام ہندنژاد امریکی ماہر طبیعات اور نوبیل انعام یافتہ سبراہمنین چندر شیکھر کے نام پر رکھا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی اہلیہ، شیوان زیلس نے کینیڈا میں تعلیم حاصل کی ہے، شیوان کو بچپن میں ہی گود لے لیا گیا تھا جبکہ ان کے والد کے بارے میں صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ ہندوستان سے کینیڈا کی کسی یونیورسٹی میں بطور طالب علم آئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق شیوان زیلس نے 2017ء میں مسک کی کمپنی نیورالنک میں شمولیت اختیار کی تھی جہاں وہ اس وقت ڈائریکٹر آف آپریشنز اور اسپیشل پروجیکٹس کے طور پر امور انجام دے رہی ہیں۔ مسک اور زیلس کے چار بچے ہیں جن میں جڑواں بیٹے اسٹرائیڈر اور ازورے، بیٹی آرکاڈیا اور بیٹا سیلڈان لائکورگس شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق بھارتی بزنس مین نکھل کامتھ کی پوڈکاسٹ 'کامتھ' کی تازہ ترین اپی سوڈ میں مسک کا کہنا تھا کہ امریکا کو بیرون ملک سے آنے والے ٹیلنٹ سے ہمیشہ بڑا فائدہ ہوا ہے تاہم اب اس رجحان میں کمی ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

ایئربس اے 320 فیملی کے چند درجن طیاروں کے

فیوزلاج پینلز کو متاثر کرنے والا مسئلہ دریافت

پیرس، 2 دسمبر (یو این آئی) ایئربس نے صنعتی معیار سے متعلق ایک مسئلہ دریافت کیا ہے، جو اے 320 فیملی کے چند درجن طیاروں کے فیوزلاج پینلز کو متاثر کر رہا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق انڈسٹری کے ذرائع نے پیر کو بتایا کہ مشتبہ پیداواری خامی کی وجہ سے کچھ طیاروں کی ترسیل میں تاخیر ہو رہی ہے، لیکن اس بات کا کوئی فوری اشارہ نہیں کہ یہ مسئلہ سروس میں موجود طیاروں تک بھی پہنچا ہے۔ ایئربس نے اس پر فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، مسئلے کی اصل وجہ کا بھی ابھی تعین نہیں ہو سکا، یہ معاملہ ایسے وقت سامنے آیا ہے، جب ایئربس اس سال کے مشکل ٹارگٹس پورے کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہی ہے اور ساتھ ہی ایک سافٹ ویئر بگ کے باعث ویک اینڈ میں طیاروں کی فوری واپسی (ریکال) نے بھی اس کی توجہ تقسیم کر رکھی ہے۔ معاملے کی براہ راست معلومات تک رسائی رکھنے والے ایک فرد نے بتایا کہ کچھ ترسیلات، لیکن یہ واضح نہیں کہ کتنی اور کب تک، پہلے ہی متاثر ہو چکی ہیں۔ انڈسٹری ذرائع نے بتایا کہ کمپنی نے نومبر میں 72 طیارے ڈیلیور کیے تھے، جو کہ بہت سے تجزیہ کاروں کی توقع سے کم ہیں، اور اس طرح سال کے لیے اب تک کی کل تعداد 657 ہو گئی ہے۔ ایئربس کا ہدف اس سال تقریباً 820 طیاروں کی ترسیل ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے دسمبر میں ریکارڈ 160 سے زیادہ طیارے ڈیلیور کرنا ہوں گے۔ تجزیہ کاروں میں اس بات پر تقسیم ہے کہ کیا دنیا کی سب سے بڑی طیارہ ساز کمپنی اپنے ترسیلی اہداف پورے کر پائے گی، کیوں کہ ریونیو اور کیش فلو کا بڑا دارومدار ان ترسیلات پر ہوتا ہے، ایئرلائنز عموماً طیارے کی زیادہ تر قیمت ترسیل کے وقت ادا کرتی ہیں۔ جیفریز کی تجزیہ کار کلوی لیماری، جو طیاروں کی ہینڈ اوور کی نگرانی کرتی ہیں اور نومبر میں 71 ترسیلات کی پیش گوئی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماہ کی کارکردگی توقع سے کمزور رہی، تاہم انہوں نے سرمایہ کاروں کو جاری کردہ نوٹ میں بتایا کہ بنیادی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے، اس لیے ہدف اب بھی پہنچ کے اندر ہے، یہ نوٹ اس خبر کے سامنے آنے سے پہلے جاری کیا گیا تھا کہ معیار سے متعلق مسئلہ دریافت ہوا ہے۔ ایوی ایشن تجزیہ کار روب موریس نے کہا کہ ایئربس 800 ترسیلات تک پہنچ سکتی ہے، جو کچھ لوگوں کے مطابق کمپنی کی پیش گوئی کی لفظی تعبیر کے تحت کامیابی تصور کی جا سکتی ہے، لیکن حتمی نتیجہ قدرے کم بھی ہو سکتا ہے۔

چھوٹے کاروبار برطانیہ میں معیشت کی دھڑکن اور کمیونٹیز کی بنیاد ہیں: اسٹارمر

لندن، 2 دسمبر (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم سرکیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ چھوٹے کاروبار ہماری معیشت کی دھڑکن اور کمیونٹیز کی بنیاد ہیں۔ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں سالانہ کرسمس لائٹس سوئچ آن کی تقریب سے خطاب میں انہوں نے چھوٹے کاروبار، فرنٹ لائن کارکنوں اور کمیونٹی ہیروز کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے تقریب میں چھوٹے کاروبار اور سروسز کرنے والے عملے اور کمیونٹی چیمپئنز کے ساتھ خصوصی شو کیس کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ اس کرسمس پر ہم صرف لائٹس روشن نہیں کر رہے بلکہ ہم ان شاندار کاروباری افراد اور خاندانوں کی خدمات کو اُجاگر کر رہے ہیں جو ہماری ہائی اسٹریٹس کو زندگی بخشتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹس ریلیف میں توسیع سے لے کر اپرنٹس شپ کی فنڈنگ تک، ہماری حکومت چھوٹے کاروباروں کی ہر قدم پر معاون ہے، کیونکہ جب وہ کامیاب ہوتے ہیں تو برطانیہ کامیاب ہوتا ہے۔ حکومت نے بتایا ہے کہ رواں سال کرسمس سیزن میں چھوٹے کاروباروں کی فروخت میں گزشتہ سال کی نسبت 19 فیصد اضافہ متوقع ہے، جو معیشت کو 5 ارب پاؤنڈ تک کا اضافی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ بجٹ 2025 میں چھوٹے کاروباروں کے لیے اہم مراعات شامل ہیں، جن میں ریٹس ریلیف میں توسیع، 25 سال سے کم عمر کے لیے مکمل طور پر فنڈڈ اپرنٹس شپس، اور کاروباری ٹیکس مراعات میں اضافہ شامل ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق وزیراعظم کیئر اسٹارمر کی جانب سے ڈاؤننگ اسٹریٹ میں منعقدہ سالانہ کرسمس لائٹس سوئچ آن تقریب کے دوران پورے برطانیہ کے چھوٹے کاروباروں کا جشن منایا گیا۔ یہ تقریب اسمال بزنس سیٹرڈے ✕ سے قبل ہائی اسٹریٹ کی نمایاں نمائندگی کے طور پر منعقد کی گئی۔ چھوٹے کاروبار برطانوی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، جو ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کرتے ہیں اور ہر شہر و قصبے کی ہائی اسٹریٹ اور مارکیٹوں کا بنیادی حصہ ہیں۔ اسمال بزنس برٹین کے مطابق رواں کرسمس سیزن میں چھوٹے کاروباروں کی فروخت میں 19 فیصد اضافہ متوقع ہے، جو تقریباً 5 ارب پاؤنڈ کا معاشی فائدہ لا سکتا ہے۔ تقریب میں این ایچ ایس اسٹاف، فوجی اہلکار، فائر فائٹرز، پولیس افسران اور کمیونٹی چیمپئنز بھی شریک تھے، تاکہ کرسمس کی مصروف مدت میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا جا سکے۔

آر ایس ایف کا بانوسا پر حملہ پسپا کر دیا ہے: سوڈانی فوج

خرطوم، 2 دسمبر (یو این آئی) سوڈانی فوج نے کہا ہے کہ اس نے نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی جانب سے ملک کے جنوب میں مغربی کردفان ریاست کے شہر بابنوسا پر حملہ پسپا کر دیا۔ امریکی سوشل میڈیا کمپنی پر ایک بیان میں ایک فوجی ترجمان نے آر ایس ایف پر الزام لگایا کہ وہ روزانہ بابنوسا کو توپ خانے کی گولہ باری اور اسٹریٹجک ڈرونز سے نشانہ بنا رہی ہے، حالانکہ باغی گروپ نے پہلے یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ فوجیوں نے پیر کے روز شہر پر شروع کیے گئے نئے حملے کو فیصلہ کن طور پر پسپا کیا۔ بابنوسا ایمرجنسی روم جو ایک مقامی ریلیف کمیٹی ہے اس کے مطابق، تقریباً 177,000 رہائشی بابنوسا پر جاری آر ایس ایف کی بمباری کی وجہ سے شہر سے فرار ہو چکے ہیں۔ فوج نے اس جنگجو گروہ اور اس کی اتحادی فورسز کی جانب سے اعلان کردہ جنگ بندی کو صرف ایک سیاسی اور میڈیا چال قرار دیا جو ان کی نقل و حرکت کو چھپانے کے لیے تھی۔ آر ایس ایف کے رہنما محمد حمدان دگالو نے 24 نومبر کو سوڈان میں یکطرفہ تین ماہ کی جنگ بندی کا اعلان کیا، حالانکہ ان کی افواج نے دارفور اور کردفان ریاستوں میں کنٹرول بڑھایا اور شہریوں پر حملے کیے۔ ترجمان نے فوج کی بین الاقوامی انسانی قانون، شہریوں کے تحفظ، اور انسانی ہمدردی کے کام میں سہولت فراہم کرنے کی وابستگی کی تصدیق کی اور کہا کہ وہ انسانی صورتحال کو فوجی نقل و حرکت کے لیے ایک ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے جو بحران کو مزید خراب کرتی ہیں۔ آر ایس ایف کی طرف سے فوجی بیان پر فوری کوئی تبصرہ نہیں آیا۔ سوڈان کی 18 ریاستوں میں سے آر ایس ایف دارفور کے مغرب میں واقع تمام پانچ ریاستوں پر قابض ہے، سوائے شمالی دارفور کے کچھ شمالی حصوں کے جو ابھی فوجی کنٹرول میں ہیں۔ فوج اس کے بدلے میں جنوب، شمال، مشرق اور مرکز کی باقی 13 ریاستوں کے زیادہ تر علاقوں پر قابض ہے جن میں دارالحکومت خرطوم بھی شامل ہے۔

سعودی عرب، مکہ اور مدینہ کے ہوٹلوں کے کرایوں میں 40 فیصد اضافہ

ریاض، 2 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں خلیجی ممالک میں ہونے والی دسمبر کی تعطیلات کے باعث مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہوٹلوں کے کرایوں میں بڑا اضافہ ریکارڈ کیا جانے لگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ہوٹلنگ سیکٹر کا کہنا ہے کہ حرمین شریفین (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) کے مرکزی علاقوں میں موجود ہوٹلوں کے کرایوں میں دسمبر کا آغاز ہوتے ہی نومبر کے مقابلے میں 40 فیصد اضافہ ہو گیا ہے جس کی بنیادی وجہ خلیجی فیملیز کی جانب سے ایڈوانس بکنگ ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ اور مدینہ میں مرکزی علاقے کے باہر موجود ہوٹلوں کے کرایوں میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے تاہم اس کا تناسب نومبر کے مہینے کے مقابلے میں 15 سے 20 فیصد ہے۔ ماہرین کے مطابق قطر، بحرین اور امارات میں نیشنل ڈے اور اسکولوں کی تعطیلات دسمبر میں آئی ہیں۔ اس صورتحال میں سیکڑوں خلیجی شہری اور وہاں مقیم غیر ملکیوں نے عمرہ و زیارت کا ارادہ کرتے ہوئے ہوٹلوں میں ایڈوانس بکنگ کرالی ہے، جس کا اثر ہوٹلوں کے کرایوں پر پڑا ہے۔ رپورٹس کے مطابق خلیجی ممالک میں دسمبر کے پہلے ہفتے کی تعطیلات کا شیڈول جاری ہوتے ہی مملکت کے دونوں مقدس شہروں میں موجود ہوٹلوں کی بکنگ 100 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have applied for the issuance of Discharge Certificate for my ward Mohd Subhan Ansari for class 8th. Any person having objection may submit the same in the office of the Headmaster Govt Boys Middle School Sarafkadal Srinagar with a period of 7 days of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.
S/o Mohd Younus Ansari
R/o Malaratta Nowhatta Sgr

PUBLIC NOTICE

I have applied for the issuance of Discharge Certificate for my ward Md Suleman Ansari for class 7th. Any person having objection may submit the same in the office of the Headmaster Govt Boys Middle School Sarafkadal Srinagar with a period of 7 days of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.
S/o Mohd Younus Ansari
R/o Malaratta Nowhatta Sgr

یوم برسی

دعا مغفرت اور سورہ فاتحہ کی گزارش

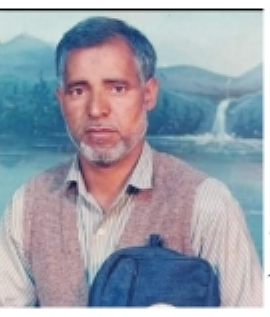

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔۔
اناللہ وانا الیہ راجعون۔۔۔
موت کے سیلاب میں ہر خشک وتر بہ جائے گا۔ ہاں مگر نام حسین ابن علی رہ جائے گا۔

آہ مرحوم ومغفور ڈاکٹر عبدالرحیم بٹ صاحب۔۔۔۔

آج مرحوم کی یوم برسی ہے۔ 28 سال گزر گئے۔ لیکن اس وقت بھی لگتا ہے کہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ لوگ رشتہ دار دوست احباب و بچے اکثر آپ کو یاد کرتے ہیں۔ آپ نے جو اچھے کام کیے تھے۔ اسلامک لیبرری اور حسینی مشن ، آپ کے بغیر صونا لگ رہا ہے۔ خیر موت کا حکم اللہ تعالیٰ کے بس میں ہے۔

تیرے ہونے سے جو میری بات تھی تیرے جاتے ہی یہ برہم ہوگئی

آج کے ہی دن یعنی 3 دسمبر 1997 کو ہمارے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحیم بٹ ہمیں داغ مفارقت دیکر اس دار فانی سے کوچ کر کے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان کے جہان فانی سے رخصت ہو جانے بعد ہم مایوس ہیں کیونکہ ان کی سرپرستی جب ہم پر سایہ فگن تھی تو ہمارے گھر میں ہی نہیں بلکہ آس پڑوس میں ایسی رونق تھی جو نا قابل ہے۔ 28 برس گذرتے ہوئے کوئی دن ایسا نہیں گذرتا جب ہمیں ان کی یاد نہیں ستاتی لیکن اس حکم الٰہی کا پابند ہر نفس ہے موت سے کسی کو رستہ گاری نہیں ہے۔ اسلئے صبر کے سوا کوئی چارہ نہیں میرے والد محترم کی جدائی پر ہمارا مغموم اور غمزدہ ہونا فطری امر ہے لیکن ان کے اوصاف حسنات سے وہ ہر دلعزیز تھے ان کی کمی آج بھی کئی ادارے محسوس کرتے ہیں کیونکہ مرحوم خدمت خلق کے جذبے سے سرشار تھے۔ غریبوں اور ناداروں کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تبلیغ ان کا شیوا تھا۔ ادارہ امام العصر اسلامک لائبریری میں جو چھاپ انہوں نے ڈالی اور جو کارنامے انجام دیے آج کے منتظمین بھی اس کے معترف ہیں کہ وہ ان کے مشعل راہ تھے اور تا حیات ادارہ میں بطور لائبرین اپنا کام انجام دیا اس طرح انجام دیا جس کی آج بھی مثالیں دی جاتی ہیں

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

سوگوران
فرزند: انجینئر محمد مقبول بٹ
دوست واحباب

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Srinagar Mechanical & Hospital Engineering Department, Kashmir

| Fax No: 0194-2497093 | email: xenmds-kmr@jk.gov.in |

GIST of Short Term e-Tender
e-NIT No: MDSK/TS /2025-26/69
Date 01.12.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union territory of J&K, e-tenders are invited on item rate basis from eligible contractors/registered firms for the below mentioned works: -

Name of the Work	Cost of Tender Doc.(In rupees)	Estimated Cost(In Rs)	EMD in Rs	Position of AA	Position of TS
Providing and fixing of informatory Retro Reflective Stickers and machine numbers on various snow Clearance Machines of Snow Clearance Control Room Budgam.	100.00	25,806.00	520.00	Revised Works programme approved by CE vide order No. M&HED/K/Acctt/of 2025-26/107 Dt.30.08.2025.	Sanctioned vide No. 38 of 2025-26 Dt. 28 .11.2025.

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of Quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below :-

01	Publish date	01.12-2025(18:00hrs)
02	Period of downloading of bidding document	01.12-2025 (18:30 hrs)
03	Bid submission start date	01.12-2025 (18:55 hrs)
04	Bid submission end date	10.12-2025 (18:55 hrs)
06	Date and time of opening of bids (online)	11.12-2025 (14:00 hrs)

Sd/
Executive Engineer,
Machinery Division, Srinagar

No: MDSK/ TS/ 4212-15 Date:01.12-2025
DIPK No:-8615-25 Dated 2-12-2025

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM GHAR COLONY BAKSHI NAGAR JAMMU

Subject: Filling up of posts of Lecturer (Geography) in the School Education Department- Declaration of result of written test reg.

Notification No. PSC/ Exam /S/ 2025/55 Dated: 01.12.2025

In pursuance of Rule 42 of J&K Public Service Commission (Conduct of Examinations) Rules, 2022 read with Rule 31 and 43 of J&K Public Service Commission (Business & Procedure) Rules, 2021, as amended upto date, the candidates as per Annexure-A to this notification are hereby declared to have qualified for the Oral Test/Viva Voce for the posts of Lecturer (Geography) in School Education Department on the basis of their performance in the Written Test which was held on 27.09.2025. The notification with respect to the dates of Interview/Viva-Voce shall be notified separately.

Note:

i. For checking the result, candidates are advised to access the official website of the Commission i.e. http://www.jkpsc.nic.in.

ii. The candidature of candidates shown in Annexure—A are purely provisional. The documents of the candidates will be verified at the u me of interview and in case any discrepancy with regard to age/qualification/experience and other eligibility conditions is noticed at the time of interview or thereafter, the candidate shall not be allowed to appear in the interview or where the candidate has already appeared in the interview, the candidature shall be deemed to have been cancelled

iii. Only eligible candidates, possessing requisite qualification prescribed under rules, shall be allowed to appear in the Oral Test/Viva-Voce subject to the condition that they are within the prescribed age limit on the cut¬off date.

iv. The candidates shall produce their original certificates/ testimonials on the date of oral test/Viva-Voce.

This is subject to the outcome of writ petition, if any, pending disposal before any competent Court of Law.

ANNEXUREA To Notification No. PSC/Exam/S/2025/55 Dated: 01.12.2025

Lecturer (Geography)

S.NO.	ROLLNO	S.NO.	ROLLNO
1	6100021	13	6100653
2	6100091	14	6100690
3	6100151	15	6100717
4	6100166	16	6100727
5	6100222	17	6100814
6	6100247	18	6100830
7	6100387	19	6100835
8	6100440	20	6100869
9	6100475	21	6100920
10	6100611	22	6100932
11	6100636	23	6100967
12	6100646	24	6101051

Sd/-
(Sachin Jamwal) JKAS,
Controller of Examinations
J& K Public Service Commission

No. PSC/Ex-Secy/2025/19 Dated: 01.12.2025
DIPK No:-8622-25 Dated 2-12-2025

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
بدھوار ۳ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

عزت اور بزرگی کا ہر شخص طالب ہے مگر اسے حاصل کرنے کی رغبت بہت کم لوگ رکھتے ہیں (جالینوس)

ندی نالوں میں بڑھتی آلودگی

مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کی سالانہ رپورٹ 2025 نے جموں و کشمیر کے متعدد جھیلوں اور ندی نالوں میں بڑھتی آلودگی کی تواتر سے نشان دہی کی ہے وہی خدشات جو ہم نے بارہا اٹھائے، اب سرکاری ڈیٹا سے ثابت ہو چکے ہیں۔ یہ محض اعداد و شمار نہیں۔ یہ ایک انتباہ ہے کہ اگر فوری اور جامع منصوبہ بندی نہ کی گئی تو ہمارے دریا ایک ناقابلِ تلافی ماحولیاتی تباہی کی جانب جائیں گے

جہلم کی حالت زار ہمارے سامنے ہے، شہر اور قصبے بغیر ٹریٹمنٹ کے گندگی، سیوریج اور سیپٹک نظام کے بہاو سے دریا میں اپنا بوجھ ڈال رہے ہیں۔ گزشتہ روز بارہمولہ میں افسوسناک نظارہ سامنے آیا کہ قصائی اپنی دکانوں سے ذبح شدہ جانوروں کے فضلات لمبی پائپس کے ذریعے براہِ راست جہلم میں ڈالتے ہیں یہ مقامی طور طریقے پوری وادی کے کناروں پر عام ہیں اور ندی کے پانی کو آہستہ آہستہ سیپٹک ٹینک بنا رہے ہیں۔ گندے پانی کا بغیر ٹریٹمنٹ کے اخراج زیادہ تر شہری نکاسی آب کا درست سیوریج اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سے جڑا ہوا نہیں۔ چھوٹے صنعتی یونٹس ضابطوں کی خلاف ورزی کر کے فضلہ براہِ راست ندیوں میں بہاتے ہیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ شہر اور دیگر قصبوں کے لئے منصوبہ بندی کے ساتھ ٹھوس سیوریج لائنیں اور کم از کم ایس ٹی پی لازمی کریں۔ جہاں مرکزی ایس ٹی پی نافذ مشکل ہو وہاں مقامی سطح کے متبادل انتظامات کئے جائیں۔ اس عمل کے لئے ریاستی اور مرکزی فنڈنگ کے ساتھ غیر سرکاری تنظیموں کا اشتراک حاصل کیا جا سکتا ہے۔ قصائیوں کو لازماً فضلہ الگ کرنے، عارضی کنٹینرز کے بعد انہیں ماحولیاتی لوازمات کے تحت ٹھکانے لگانے کا پابند جائے۔ غیر قانونی براہِ راست نالیوں، پائپوں کا فوری خاتمہ اور خلاف ورزی پر جرمانہ، دکانداری بندش جیسی سخت کارروائیاں ضروری ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس کے تعاون سے اس کیخلاف مہم ہونی چاہیے۔

شہری علاقوں میں ٹھوس فضلہ جمع کرنے کے نظام میں بہتری، اور دریاؤں کے نزدیک کچرا پھینکنے پر سخت پابندی متعارف کروائی جائے مرکزی پولیوشن کنٹرول بورڈ اور ریاستی پولیوشن کنٹرول بورڈ کے ساتھ مل کر مستقل پانی کے معیار کی نگرانی کے لئے متعلقہ محکموں کو متحرک کیا جائے۔ اس سے ذمہ دار اداروں کی جواب دہی بڑھے گی۔

جہلم کے کناروں پر غیر قانونی تعمیرات قدرتی گزرگاہ کو تنگ کر رہی ہیں انہیں ہٹانے اور ریور فرنٹ کو دوبارہ ری اسٹور کرنے کے لئے عدالتوں، مقامی انتظامیہ اور ماہرین کو مشترکہ منصوبہ درکار ہے۔ عوام پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پانی کی حفاظت، سیوریج کے صحیح استعمال، اور کچرا نہ پھینکنے کے بارے میں آگاہ رہیں اور اپنے دریاؤں کو بچانے میں رول ادا کریں۔

جہلم ہمارا ثقافتی، معاشی اور ماحولیاتی اثاثہ ہے اسے 'سیپٹک ٹینک' میں تبدیل ہونے سے روکنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سرکاری رپورٹ نے جو خطرے کی گھنٹی بجائی ہے وہ سننے کے بعد خاموشی اختیار کرنا ناقابل معافی ہوگا۔ سول سوسائٹی اور عوام کو مل کر ایک دباؤ پیدا کرنا ہوگا تاکہ مقامی اور مرکزی ادارے فوری ایکشن لیں، فنڈز مختص کریں، اور نفاذ کو یقینی بنائیں۔ عملی منصوبہ، شفاف بجٹ، ٹھوس نفاذ اور عوامی شمولیت ہی جہلم کو اس کے حقیقی، صاف اور زندہ حال ڈھنگ پر واپس لا سکتی ہے۔

پشمینہ سے خوبانی تک

جی ایس ٹی اصلاحات لداخ کی معیشت کو مضبوط بنا رہی ہیں

پریس انفارمیشن بیورو، حکومت ہند، سرینگر

پی آئی بی بیک گراونڈر

22 ستمبر کو نافذ کی گئی جی ایس ٹی اصلاحات، جن کے تحت مختلف وسیع پیمانے پر اشیاء اور خدمات پر ٹیکس کی شرحوں میں کمی کی گئی تھی، پائیدار ترقی کی جانب ایک مثبت تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ مقامی چھوٹے درجے کاروباری حضرات، کسانوں اور ہنرمندوں نے ان تبدیلیوں کا خیر مقدم کیا ہے، کیونکہ یہ اقدامات مساوی اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے محرک ثابت ہو رہے ہیں اور آہستہ آہستہ خطے کے معاشی منظرنامے کو تبدیل کر رہے ہیں۔

اسٹریٹجک طور پر اہم اس خطے کی معیشت اپنی منفرد زمینی ساخت، جغرافیہ اور روایتی دستکاریوں سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ لداخ کی ثقافتی وراثت آج بھی اس کی معیشت کے استحکام اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اعلیٰ معیار کی پشمینہ اون اور خوبانی کے باغات سے لے کر باریک تھانگ کا پینٹنگز اور ماحول دوست سیاحت تک، ہر شعبہ خطے کی تاریخی اور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ جو لوگ لداخ کا سفر کر چکے ہیں، وہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہاں کی قیمتی روایتی دستکاریاں کتنی محنت سے تیار کی جاتی ہیں۔

اس کی بہترین مثال لیہ کے چانگ تھانگ علاقے کی پشمینہ اون ہے۔ یہ اون اپنی اعلیٰ معیار کی وجہ سے مشہور ہے اور 10 ہزار سے زائد خانہ بدوش چرواہوں کے روزگار کا ذریعہ ہے۔

گرمائش، نرمی اور باریکی کی وجہ سے دنیا بھر میں تسلیم شدہ پشمینہ سے اعلیٰ درجے کے شال، سٹول اور ملبوسات تیار کیے جاتے ہیں۔

پشمینہ پر جی ایس ٹی کو 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنے سے مقامی مستند پشمینہ مزید مسابقتی بن گئی ہے اور یہ درآمد شدہ یا مشین سے بنی مصنوعات کے مقابلے میں بہتر ثابت ہو رہی ہے۔

یہ اصلاحات مقامی چرواہوں اور کاریگروں کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئیں تاکہ برآمدات میں مزید اضافہ ہو سکے۔

لیہ اور کرگل میں بننے والے ہاتھ سے بُنے ہوئے اونی ملبوسات اور نمدا قالین، یاک اور بھیڑ کی اون سے تیار کیے جاتے ہیں، جن پر رنگ برنگی اور منفرد نقش نگاری کی جاتی ہے۔ جی ایس ٹی میں 12 فیصد سے 5 فیصد کی کمی نے لاگت کم کرنے اور روایتی دستکاریوں کے احیاء میں مدد فراہم کی ہے۔

اس سے مقامی دستکاروں اور اون کی پروسیسنگ اور قالین بافی سے منسلک کوآپریٹیوز کو قابلِ ذکر فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

اونی مصنوعات اور دیگر اشیا

جی ایس ٹی اصلاحات کا ایک اور فائدہ لیہ اور چانگ تھانگ میں تیار کی جانے والی فیلٹ مصنوعات کو ہوا ہے۔ فیلٹ کے یہ جوتے، ٹوپیاں اور دستانے لداخ کے روایتی دستکاری کی ثقافت میں حصہ ڈالتے ہیں۔

یہ اشیاء نہ صرف مقامی سطح پر استعمال ہوتی ہیں بلکہ سیاحوں میں بھی بے حد مقبول ہیں۔

اسی طرح لداخی لکڑی کا کام، جس میں نہایت باریک نقش و نگار والے لکڑی کے چبوترے، کھڑکیوں کے فریم اور فرنیچر شامل ہیں، اب جی ایس ٹی میں کمی کے باعث زیادہ قابلِ استطاعت اور مسابقتی ہو گئے ہیں۔

اسی طرح لداخی تھنگکا پینٹنگ، جو لیہ، الچی اور ہیمس کے خانقاہوں میں تیار کی جاتی ہیں، روایتی بدھ مت کے فن پارے ہیں، جو مراقبہ اور تزئین و آرائش کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

جی ایس ٹی میں کمی کے باعث یہ باریک نقش و نگار والی پینٹنگ معاشی طور پر مزید پائیدار اور فائدہ مند ہو گئی ہیں۔ مقامی سیاحت اور ہوم اسٹے کے شعبے، جو لیہ، نوبرا اور پینگونگ میں 25 ہزار سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرتا ہے، میں جی ایس ٹی میں کمی کے باعث 7,500 روپے فی رات تک کے ہوٹل کرایوں میں کمی ہوئی ہے، جس سے سفر اور رہائش مزید سستی ہو گئی ہے۔

ڈیری اور زرعی مصنوعات

لداخ ملک میں سب سے زیادہ خوبانی پیدا کرنے والا خطہ ہے۔ کرگل، لیہ اور نوبرا ویلی اس کی بنیادی کاشت گاہیں ہیں۔ 6 ہزار سے زائد کسان خاندان خوبانی کی کاشت اور پروسیسنگ سے وابستہ ہیں۔

خوبانی کی صنعت پر ٹیکس میں کمی سے مقامی خوبانی، خاص طور پر خشک خوبانی، جام اور تیل، زیادہ مسابقتی ہو گئی ہیں۔ چونکہ خواتین کی قیادت میں چلنے والے کئی سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) اس کی پیداوار اور پروسیسنگ میں شامل ہیں۔ ٹیکس میں کمی لداخ کی نوبرا ویلی، لیہ اور چانگ تھانگ کے علاقوں میں سمندری بکتھورن کی کاشت کو فروغ دے رہی ہے۔

چانگ تھانگ اور نوبرا کی خانہ بدوش آبادیوں کی جانب سے تیار کردہ یاک کا پنیر اور دودھ سے بنی مصنوعات بھی روایتی غذائی اشیاء ہیں۔ ڈائری مصنوعات پر جی ایس ٹی میں کمی سے دور دراز بلندی پر آباد علاقوں میں خود کفالت بڑھ رہی ہے اور مقامی معیشت مضبوط ہو رہی ہے۔

اگر ہم شام ویلی اور کرگل کی مثال لیں، جو اپنی نامیاتی کاشتکاری کے لیے معروف ہیں، یہاں بھی یہ صنعت تیزی سے فروغ پا رہی ہے۔ کسانوں کے جڑی بوٹیوں والی چائے اور خشک سبزیاں تیار کرنے کے ساتھ، جی ایس ٹی اصلاحات پائیدار زراعت کو اپنانے کے رجحان میں اضافہ کر رہی ہیں۔

لیہ بیری یا بکتھورن بیری، جسے لیہ اور نوبرا میں بڑے پیمانے پر اگایا جاتا ہے، صحت افزا مشروبات اور سپلیمنٹس کی متعدد اقسام کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ ٹیکس میں کمی سے اس شعبے پر مثبت اثر پڑا ہے، جس سے چھوٹے پروڈیوسرز کو سہارا ملا ہے، سرمایہ کاری بڑھی ہے اور مصنوعات زیادہ مسابقتی ہوئی ہیں۔

بہرکیف، جی ایس ٹی اصلاحات لداخ کی معیشت کے لیے ایک تبدیلی ساز قدم ثابت ہو رہی ہیں، جو اس کے روایتی کاریگروں اور کسانوں کو بااختیار بناتے ہوئے علاقائی ثقافتی ورثے اور ماحول دوست صنعتوں کا تحفظ کر رہی ہیں اور مقامی مصنوعات کو زیادہ قابلِ استطاعت اور قابلِ فروخت بنا رہی ہیں۔

بشکریہ: پی آئی بی سری نگر

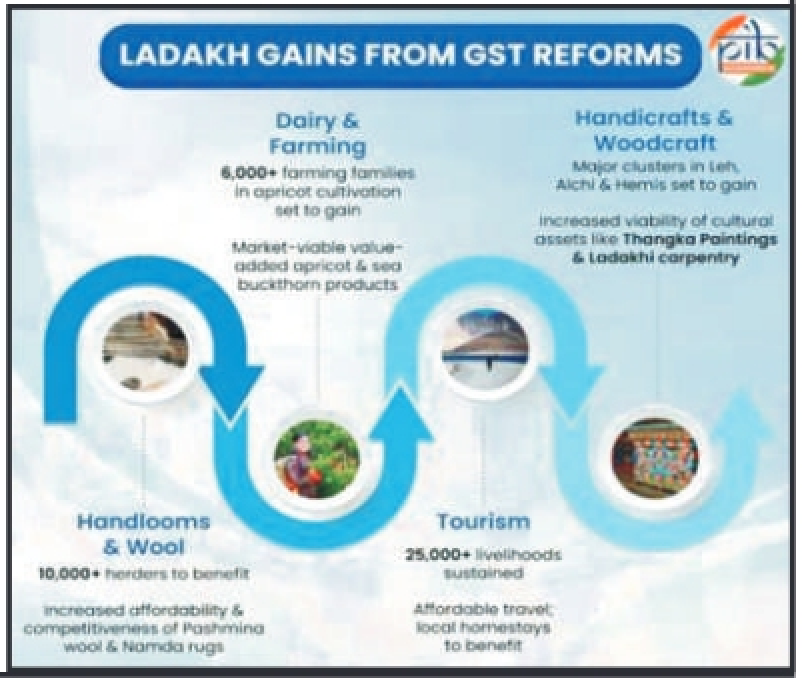

انشائیہ

خطبہ نکاح یا رسم قل، ایک لمحہ فکریہ

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر
9797080924

انسانی سماج کی بنیاد خاندان پر قائم ہے اور خاندان کی تشکیل مرد اور عورت کے مابین شادی سے شروع ہوتی ہے، ہر مذہب میں شادی بیاہ کے کچھ اصول اور ضابطے مقرر ہیں، اسلام جو دین فطرت ہے اس میں نکاح وہ سماجی معاہدہ اور مقدس دینی ضابطہ ہے جسکی رو سے دو انجان غیر محرم فرد ایک دوسرے پر حلال ہو جاتے ہیں اور آگے کی زندگی مل جل کر گزارنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

آج کل ہمارے معاشرے میں trend، رجحان چلا آ رہا ہے کہ نکاح کی مجلس کو گھروں کے بجائے مسجد میں آراستہ کیا جاتا ہے جس میں لڑکی والوں کی طرف سے دو چار اور لڑکے والوں کی طرف سے دو چار افراد شامل ہوتے ہیں، خطبہ نکاح میں میاں بیوی کے حقوق بیان کرنے کے علاوہ شادیوں میں ہونے والی فضول خرچی، لین دین، چراغاں، حد سے زیادہ پکوان، ناچ گانے جیسے رسومات پر تابڑ توڑ حملے کیے جاتے ہیں اور گھروں میں پڑی جوان لڑکیوں کی شادی نہ ہونے میں سب سے بڑی روکاوٹ قرار دے کر ان رسومات کو فروغ دینے والوں کو بعض دفعہ دائرہ اسلام سے خارج تصور کیا جاتا ہے، مسجد میں سادگی سے ہونے والے نکاح کے بعد جب ساٹھ ستر براتی لڑکی کے گھر کھانا کھانے کے لئے چلے جاتے ہیں، وہاں وہ سب کچھ ہوتا ہے جس پر مسجد میں بات ہوئی تھی اور اس طرح سادگی سے ہونے والے نکاح کی اہمیت اور افادیت ختم ہو جاتی ہے، شادی بیاہ میں لین دین ہو یا نہ ہو، لڑکی کو سسرال ہی بہر حال جانا پڑتا ہے اور وہاں کیا گزرتی ہے اس پر، کوئی اس پر آواز اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہے اس پر اب تک پردہ پڑا ہوا ہے، کیا وجہ ہے کہ ہمارے ہاں ہونے والی اکثر شادیاں پہلے یا دوسرے سال میں ہی ٹوٹ جاتی ہیں؟ چند رشتے سماجی دباؤ یا شرم کے مارے آگے تو بڑھ جاتے ہیں لیکن انکے گھر نہیں بستے، کیا اس پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟۔

ہم ایک ایسے روایتی سماج میں رہ رہے ہیں جہاں ساس سسر دیور دیوانی، اور نند جیسے قریبی رشتے دار ایک ہی چھت کے نیچے ایک ہی کنبہ بن کر رہتے ہیں، لڑکی نوکری پیشہ ہو یا گھر سنبھالنے والی اس سے بہر حال ان ہی قرابت داروں کے ساتھ اپنے دن اور اپنی راتیں گزارنی پڑتی ہیں، ساس سسر کی چائے میں کتنی چینی ڈالنی ہے، گھر میں آیے داماد جی سے کس طرح پیش آنا ہے، نند کے باتھ روم میں کون سی چیز کہاں سجانی ہے، بڑی دیوانی کے لاڈلے بیٹے کا taste والا کھانا کونسا ہے، یہ سب سمجھنے اور کرنے میں تو وقت لگے گا کہ نہیں؟ بہو بیچاری کوئی مشین تو نہیں کہ ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ نصب کر دی اور کام کرنا شروع کر دیا اور وہ بھی ہماری پسند اور مرضی کے مطابق، جتنے منہ اتنی باتیں جو جس کے جی میں آئے کہہ دیتا ہے چھوٹی سی لغزش کو بہت بڑی غلطی مان کر پیش کیا جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ بہو نہیں بلکہ نوکرانی لائے ہیں، کبھی مٹھائی کے چند دانوں پر اور کبھی کم قیمت والے تحائف لانے پر اسے طعنے دیے جاتے ہیں، ستر سال پہلے جس بات پر آج کی ساس کو اسوقت اپنی ساس نے ڈانٹا تھا، اسکی سزا آج کی بہو رانی کو بھگتنا پڑتا ہے، حد تو یہ کہ مہینوں کے بعد بھی اسے والدین کے گھر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔

ساس بہو کا جھگڑا تو بہر حال تاریخی ہے لیکن اس جھگڑے کو خانہ جنگی میں تبدیل کرنے کے پیچھے نند کا ہاتھ ہوتا ہے وہ خود سسرالی گھر میں ہو یا والدین کے گھر، بہو رانی کا قافیہ حیات تنگ کرنا اسکی فطرت میں ہے، اپنے آپ کو دین دار، اعلیٰ تعلیم یافتہ، باعزت اور باغیرت کہلانے والے گھروں میں کب تک ہماری معصوم بیٹیاں ظلم و ستم سہتی رہیں گی اور طعنے سنتے رہیں گی، ہر ایک لڑکی اپنا گھر بسانا چاہتی ہے وہ سسرال سے بھاگ کر والدین کے گھر نہیں جانا چاہتی ہے، حالات سے تنگ آ کر اکثر لڑکیاں طلاق کے بجائے خلع لے کر ان بے رحم، بےغیرت اور ظالم مردوں کے منہ پر چسپاں کرتی ہیں جنکے ہوتے ہوئے ان پر اسقدر ظلم و تشدد ہوتا ہے اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ خطبہ نکاح کی مجلسِ مسجد کے بجائے اس جگہ آراستہ کی جائے جہاں لڑکی اور لڑکے والوں کے افراد خانہ، جن میں خاص طور سے دونوں گھرانوں کی خواتین شامل ہوں، رسومات بد کے خلاف دھواں دھار تقاریر کے ساتھ ساتھ اس اندرونی ناسور کو نشانہ بنایا جائے جو بری طرح پھیل کر ہمارے گھروں کو برباد کر رہا ہے، یہی وہ ناسور ہے جسکی وجہ سے آئے دن ہماری بیٹیاں آگ سے جل کر، پانی میں ڈوب کر یا زہر کھا کر اپنی جوانی سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں اور ہمارے خطبہ نکاح رسم قل میں بدل جاتے ہیں۔

کیا وجہ ہے کہ ہمارے ہاں ہونے والی اکثر شادیاں پہلے یا دوسرے سال میں ہی ٹوٹ جاتی ہیں؟ چند رشتے سماجی دباؤ یا شرم کے مارے آگے تو بڑھ جاتے ہیں لیکن انکے گھر نہیں بستے، کیا اس پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے؟۔

ہندوستان امن پسند

کرنے کو یقینی بنایا ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت سردار پٹیل کے دکھائے ہوئے راستے پر چل رہی ہے، جس کے نتیجے میں ہندوستان، جو کبھی شکوک وشبہات سے گھرا ہوا تھا، آج دنیا کے ساتھ اپنی شرائط پر بات چیت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے برعکس، دنیا اب بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کی بات سنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک بڑی اقتصادی اور اسٹریٹجک طاقت بننے کی طرف آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ سردار پٹیل کے بے پناہ تعاون کی وجہ سے ہوا ہے۔ اقتدار میں آنے کے بعد سے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اظہار کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ 2014 سے پہلے ہندوستان اقتصادی حجم کے لحاظ سے دنیا میں 11 ویں نمبر پر تھا اور آج یہ چوتھے مقام پر پہنچ گیا ہے، جو جلد ہی سرفہرست تین معیشتوں میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت سیاسی اور جغرافیائی اتحاد کے ذریعے سردار پٹیل کی آزاد قوم کی وراثت کو آگے بڑھاتے ہوئے 'کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی' کے ہدف کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ہندوستان کو ثقافتی، سماجی، روحانی اور اقتصادی اتحاد کے تانے بانے سے باندھ رہی ہے۔ ہم "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے وژن کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہمارا مقصد 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کرنا ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ حکومت سردار پٹیل کے قومی سلامتی کے وژن کو آگے بڑھا رہی ہے جنہوں نے دفاعی جدید کاری اور ہتھیاروں اور گولہ بارود کی مقامی سطح پر پیداوار پر زور دیا تھا۔ آج میک ان انڈیا پہل کی وجہ سے ہم دوست ممالک کو فوجی آلات برآمد کرتے ہوئے دفاعی پیداوار میں آتم نربھر بن رہے ہیں۔ گزشتہ 11 سالوں میں ہماری دفاعی برآمدات میں تقریباً 34 گنا اضافہ ہوا ہے۔ ہمارا مقصد 2029 تک 3 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات حاصل کرنا ہے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ سردار پٹیل کی پوری زندگی پاکیزگی اور دیانتداری کی علامت تھی اور ان اعلیٰ نظریات سے متاثر ہو کر حکومت کا مقصد پارلیمنٹ میں آئین (130 ویں ترمیم) بل 2025 کو منظور کرانا ہے، جس میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد کو بدعنوانی کے خلاف اخلاقی طور پر برتاؤ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی عہدے پر موجود شخص کو کسی سنگین الزام کے تحت گرفتار کیا جاتا ہے اور اسے 30 دن کے اندر ضمانت نہیں دی جاتی ہے تو وہ خود بخود اپنے عہدے سے فارغ ہو جائے گا"۔ وزیر دفاع نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے اتحاد، سالمیت اور خود مختاری کو برقرار رکھنا ایک ذمہ داری ہے جو سردار پٹیل نے ملک کی آنے والی نسلوں کے لیے چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور معاشرے کو متحد رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم نہ صرف سردار پٹیل کی اقدار کو پوری عقیدت اور پاکیزگی کے ساتھ پروان چڑھائیں گے بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی ان کے لیے تیار کریں گے۔ یہ سردار پٹیل کی وراثت کو حقیقی خراج تحسین ہوگا۔ پنجاب کے گورنر مسٹر گلاب چند کٹاریہ، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ مسٹر پشکر سنگھ دھامی، محنت و روزگار اور نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کے وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ، بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجے کی کمپنیوں اور محنت و روزگار کی مرکزی وزیر مملکت محترمہ شوبھا کرندلاجے اور ریاستی حکومت کے عہدیداران اس موقع پر موجود تھے۔

روبیہ سعید اغوا

بھی مقرر تھا۔ تاہم عدالت نے قرار دیا کہ سی بی آئی کی جانب سے دائر کئے گئے چارج شیٹ میں شنگلو کا ذکر موجود ہی نہیں، اس لیے اس کی حراست کی کوئی قانونی بنیاد نہیں بنتی۔ عدالت نے مزید کہا کہ ایسے حساس اور پرانے مقدمے میں قانونی تقاضوں کا سنجیدگی سے خیال رکھنا چاہیے۔

لال قلعہ دھماکہ

دھماکے میں استعمال گاڑی عامر راشد علی کے نام سے رجسٹرڈ پائی گئی جو کشمیر کا رہائشی ہے این آئی اے نے پہلے ایک بیان میں انکشاف کیا تھا کہ "عامر اس کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے دہلی آیا تھا جسے بالآخر گاڑی سے چلنے والے دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس کے طور پر استعمال کیا گیا تھا تاکہ دھماکہ کیا جاسکے"۔

قومی شاہراہوں پر

دھند سے متاثرہ علاقوں اور ہنگامی موڑ جیسے خطرناک مقامات کے بارے میں مسافروں کو ان کے موبائل فون پر پیشگی اطلاع دی جائے گی۔ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد قومی شاہراہ استعمال کرنے والوں کو بروقت معلومات فراہم کر کے سڑک کی حفاظت کو مضبوط بنانا ہے، جس سے ڈرائیور ہوشیار ہو کر گاڑی چلائیں گے۔ اس نظام کے تحت، شاہراہ استعمال کرنے والوں کو ایس ایم ایس، واٹس ایپ اور اعلیٰ ترجیحی کالز کے ذریعے الرٹ کیا جاسکے گا۔ اس نظام کو این ایچ اے آئی کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، جن میں 'راج مارگ یاترا' موبائل ایپلیکیشن اور ہنگامی ہیلپ لائن نمبر 1033 شامل ہیں، کے ساتھ مرحلہ وار طریقے سے مربوط کیا جائے گا۔ یہ خودکار نظام قومی شاہراہوں پر یا اس کے آس پاس موجود تمام جیو موبائل صارفین کے لیے کام کرے گا۔ اتھارٹی کے صدر سنتوش کمار یادو نے کہا کہ یہ اقدام مسافروں کو بروقت اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے جس سے وہ محفوظ ڈرائیونگ کے طریقے اپنا سکیں گے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ پہل قومی شاہراہوں پر ٹیکنالوجی کے ذریعے سڑک کی حفاظت کے انتظام میں ایک نیا معیار قائم کرے گی۔ ریلائنس جیو کے صدر جیوتیندر ٹھاکر نے کہا کہ یہ اقدام جیو کے وسیع ٹیلی کام نیٹ ورک کی رسائی کو استعمال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر بروقت حفاظتی الرٹ فراہم کرتا ہے، جس سے قومی شاہراہوں پر سفر زیادہ محفوظ ہو جائے گا۔

راج بھون کا نام

کرتے ہوئے کہا کہ "اس بات کا باقاعدہ اعلان کیا جاتا ہے کہ 'راج بھون، جموں و کشمیر' کا نام تبدیل کر کے 'لوک بھون، جموں و کشمیر' رکھا گیا ہے۔ آئندہ تمام سرکاری دستاویزات، خط و کتابت اور حوالہ جات میں اسی نام کا استعمال کیا جائے گا۔" یہ تبدیلی اُس سلسلے کی ایک کڑی ہے جو حال ہی میں لداخ میں شروع ہوئی، جہاں دو روز قبل راج بھون کو تبدیل کر کے لوک بھون (یا لوک نیواس) کا نام دیا گیا تھا۔ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے اسے "عوامی مرکزیت اور جامع ترقی کے عزم" کی علامت قرار دیا تھا۔ حکام کے مطابق یہ تبدیلی انتظامی اصلاحات اور طرزِ حکمرانی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی پالیسی کا حصہ ہے۔ اس تبدیلی کے بعد عوامی ردعمل ملے جلے مگر دلچسپ ہیں، جبکہ سرکاری حلقے اسے انتظامیہ کے "عوام دوست" رخ کی ایک علامتی وضاحت قرار دے رہے ہیں۔

سرکاری نوکریوں میں

ریزرویشن نافذ ہے، جس میں سب سے بڑی حصہ داری 20 فیصد کی ہے 10 — فیصد گوجر-بکروال اور 10 فیصد پہاڑی برادری کے لیے۔ دیگر زمروں میں 10 فیصد آر بی آئی، 10 فیصد ای ڈبلیو ایس، 8 فیصد او بی سی، 8 فیصد ایس سی اور 4 فیصد IB/ALC شامل ہیں۔ علاوہ ازیں سابق فوجیوں اور معذور افراد کے لیے 10 فیصد افقی ریزرویشن مقرر ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ریزرویشن پالیسی میں تبدیلی سے متعلق تجاویز کابینہ سب کمیٹی نے 10 جون 2025 کو جمع کروائی تھیں، جن کا قانونی محکمہ نے جائزہ لینے کے بعد اب انہیں کل کابینہ اجلاس میں حتمی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ کابینہ کے تمام فیصلوں کو بعد میں لیفٹیننٹ گورنر کی منظوری درکار ہوگی۔ حالیہ تنازع اس وقت بڑھا جب فائنانس ڈیپارٹمنٹ نے اکاؤنٹس اسسٹنٹس کی 600 آسامیوں کا اشتہار جاری کیا، جن میں سے صرف 240 اوپن میرٹ کے نام رکھے گئے، جبکہ باقی 360 مختلف زمروں کے تحت رکھے گئے۔ اس فیصلے سے عام زمرے کے نوجوان ناراض ہیں اور ریزرویشن پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا تھا کہ حکومت ریزرویشن پالیسی کی منصفانہ تنظیم نو کے لیے سنجیدہ ہے اور کابینہ اجلاس میں اس معاملے پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کے باعث معاملے کو کابینہ میں لانے میں تاخیر ہوئی، لیکن اب حکومت اس حوالے سے فیصلہ لینے کے لیے تیار ہے۔

عمر عبداللہ نے

بھرتی عمل متعدد وجوہات کی بنا پر تعطل کا شکار رہا ہے، جن میں انتظامی ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل، بھرتی ایجنسیوں کی تنظیم نو، سروس رولز میں تبدیلیاں اور قانونی معاملات شامل رہے۔ ان مسلسل تاخیر کے نتیجے میں بڑی تعداد میں امیدوار عمر کی بالائی حد عبور کر گئے اور انہیں امتحانات میں شرکت کا منصفانہ موقع نہیں مل سکا۔ گزشتہ دو برسوں میں عمر کی رعایت کا مطالبہ زور پکڑتا گیا، نوجوانوں اور مختلف سیاسی جماعتوں نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ بھرتیوں میں تاخیر حکومت کی سطح پر ہوئی ہے اور اس کا بوجھ نوجوانوں پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ عمر عبداللہ کی حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی روزگار اور بھرتی میں ناانصافی کو اولین ترجیحات میں رکھا تھا، اور یہ فیصلہ اسی حکومتی عزم کی پہلی بڑی عملی کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔ اگر راج بھون نے منظوری دے دی تو عمر میں رعایت کا حکم متعدد زمروں کی سرکاری بھرتیوں پر لاگو ہوگا، جس سے ان بے شمار امیدواروں کو فوری ریلیف ملے گا جن کے لیے عمر کی حد سب سے بڑی رکاوٹ بن چکی تھی۔ حکومتی حلقوں کا ماننا ہے کہ یہ قدم نہ صرف نوجوانوں کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرے گا بلکہ بھرتی نظام میں اعتماد بحال کرنے کی سمت ایک اہم پیش رفت بھی ثابت ہوگا۔

حکومت جامع اور

کے شعبے کا قیام ایک انقلابی قدم ہے جو جموں و کشمیر کے طلباً کو آرٹ، تھیٹر اور موسیقی میں خصوصی تعلیم حاصل کرنے میں قابل بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات باہمی ربط، ہم آہنگی اور امن پر مبنی مستقبل کی تعمیر میں مدد کرتے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں، فیکلٹی اور طلباً کو ڈیپارٹمنٹ کی پہلی پروڈکشن پیش کرنے پر مبارکباد دیتے ہوئے 'جسما اوڈان' کی سراہنا کی جس میں جموں کی حقیقی لوک آرٹ فارم ہاران کی ثقافتی جھلکیاں پیش کیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت جامع اور شامل تعلیمی نظام کو فروغ دینے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کا قیام ایک دور اندیش قدم ہے تاکہ ثقافتی تعلیم کو مرکزی نصاب کے ساتھ مربوط کیا جاسکے۔ اس طرح طلباً کے لئے اظہار اور پیشہ ورانہ ترقی کے وسیع مواقع فراہم کئے جائیں۔ پرنسپل سیکرٹری کلچر برج ایم شرما نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کی جانب سے علاقائی تھیٹر کو فروغ دینے کی کوششوں کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر تاریخی طور پر پیغامات پہنچانے، سماجی بیداری اور مثبت سماجی تبدیلی کے لئے ایک طاقتور ذریعہ رہا ہے۔ انہوں نے مستقبل کی اشتراک کار کے لئے شعبے کی آمادگی کا بھی اظہار کیا اور کہا کہ یونیورسٹی اور محکمہ کلچر مفاہمت نامے کے ذریعے تربیت، تحقیق اور ثقافتی سرگرمیوں میں پوسٹ گریجویٹ طلباً کے لئے مزید مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر کے ایس چندر شیکھر نے اپنے خطاب میں پرفارمنگ آرٹس کو پروان چڑھانے کے لئے ادارے کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی ورثے کو منانا پر اعتماد اور ثقافتی طور پر جڑے نوجوان فن کاروں کی تربیت کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈین سکول آف ہیومینٹیز اینڈ لبرل آرٹس ڈاکٹر مونیکا شرما نے استقبالیہ خطاب میں شعبۂ پرفارمنگ آرٹس کے ویژن پر روشنی ڈالی اور مقامی آرٹ کے فروغ کے لئے یونیورسٹی کی لگن کو اُجاگر کیا۔ دوران تقریب سکول ہیومینٹیز اینڈ لبرل آرٹس کلسٹر یونیورسٹی جموں کے شعبۂ پرفارمنگ آرٹس نے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگوئجز کے اشتراک سے ڈوگری ڈرامے 'جسما اوڈان' کا پہلا کامیاب سٹیج بھی پیش کیا جسے شعبے نے خود پروڈیوس کیا تھا۔ شانتا گاندھی نے گجراتی میں لکھا اور کوی رتن نے ڈوگری میں ترجمہ کیا۔ اس ڈرامے کے ہدایت کاری ڈاکٹر ابھیشیک بھارتی اور اپرنا کپور نے کی۔ اس پروڈکشن کو اس کی پُر اثر کہانی، بصری دلکشی اور شعبے کے طلباً کی جامع کارکردگی کے باعث بے حد سراہا گیا۔ 'جسما اوڈان' کا سٹیج ہونا علاقائی فنون کو زندہ کرنے اور جموں و کشمیر کے نوجوان فن کاروں کی حوصلہ افزائی کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ اس سے قبل وزیر موصوفہ نے بذریعہ ورچیول موڈ کلسٹر یونیورسٹی جموں کے وی سی کاٹیج کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ تقریب میں ایڈیشنل سیکرٹری کلچرل اکیڈمی سونالی ارون گپتا اور ممتاز ثقافتی شخصیات جیسے پدم شری پروفیسر للت مگوترا اور پدم شری روما لو رام جی نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر کلسٹر یونیورسٹی جموں کے سینئر افسران بشمول رجسٹرار، ڈین اکیڈمک افیئرز، کنٹرولر آف ایگزامینیشن، ڈین ریسرچ سٹڈیز، فائنانشل ایڈوائزر، فیکلٹیز کے ڈین، ذیلی کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹرز، فیکلٹی اور طلباً بھی موجود تھے۔

جموں وکشمیر واٹر

بنایا گیا ہے۔ رپورٹ میں پورے دریا کو آلودہ کا لیبل لگانے کے بجائے ان دریاؤں کے مخصوص ''حصوں'' پر روشنی ڈالی گئی ہے جہاں آلودگی مرکوز ہے۔ ترجیحی کلاس III یعنی سب سے زیادہ تشویشناک دریائے چینٹ کول ہے جو مولانا آزاد پل پر اسٹریچ کے نزدیک ہے۔ اس میں آلودگی کی سطح نے 10.7mg/L کی زیادہ سے زیادہ BOD ویلیو ریکارڈ کی، اسے ترجیحی کلاس III (BOD 10-20mg/L کے درمیان) میں رکھا۔ یہ سرینگر کے شہری علاقے میں سیوریج کے اخراج کی وجہ سے ایک اہم نامیاتی بوجھ کی نشاندہی کرتا ہے۔ ترجیحی درجہ چہارم کے تحت خطے کے دو اہم دریا اس زمرے میں آتے ہیں، جن میں دریائے جہلم نمایاں ہے۔ اسکی آلودہ وسعت وشونالہ کے سنگم پوائنٹ سے بارہمولہ (ڈاؤن اسٹریم) تک شناخت کی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جب کہ جہلم پر بہت سے مانیٹرنگ پوائنٹس (جیسے سنگم، ویرینگ، اور سوپور) نے کم BOD لیول (3.2 سے 4.9mg/L تک) ظاہر کیا، مخصوص پوائنٹس میں اضافہ دکھایا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چھتہ بل ویر میں 7.8mg/L کی اعلیٰ قدر دیکھی گئی، اور پنتھا چوک میں 32mg/L کی نمایاں حد درج کی گئی۔ آؤٹ لیئر کے باوجود، اسٹریچ کو مجموعی طور پر ترجیح IV کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دریائے توی ہے جس کی آلودہ پٹی کی وسعت توی پل سے بلول نالہ، میران صاحب تک ہے۔ دریائے توی جموں سے گزرتے ہوئے آلودگی کی سطح میں اتار چڑھاؤ دیکھتا ہے۔ جب کہ توی برج پر BOD اپ اسٹریم 5.8mg/L ہے، یہ نمایاں طور پر نیچے کی طرف بڑھتا ہے، جبکہ بھگوتی نگر میں STP ڈسچارج پوائنٹ کے نیچے 1 کلومیٹر D/S'' مقام پر 9.5mg/L تک پہنچ جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چار ندیوں کو سب سے کم ترجیحی طبقے (BOD 3-6 mg/L) میں رکھا گیا تھا، جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ وہ آلودہ ہیں لیکن دوسروں کے مقابلے میں کم سخت مداخلت کی ضرورت ہے۔ ان میں بسنتر ندی سانبہ (چک مانگا گجر میں)، دیوک ادھم پور (شیو مندر کے قریب)، گاوکدل سرینگر (شیرگڑھی)، دریائے لدروا واقع لیونڈر پارک سے ننون تک، شامل ہیں۔ رپورٹ میں جموں و کشمیر کی صورتحال کو بڑے قومی فریم ورک کے اندر رکھا گیا ہے۔ سی پی سی بی نے ملک بھر میں 623 دریاؤں کا جائزہ لیا اور 32 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 271 دریاؤں پر 296 آلودہ راستوں کی نشاندہی کی۔ یہ ایک قومی بہتری کی نشاندہی کرتا ہے، آلودہ حصوں کی تعداد 2018 کی تشخیص میں 351 سے کم ہو کر 2025 کی تشخیص میں 279 رہ گئی ہے۔

صنعت نگر فلائی اوور

انہوں نے کہا کہ ڈھانچہ ٹریفک کی نقل و حرکت کے لئے تیار ہے، جبکہ معمولی فنشنگ کا کام جاری رہے گا۔ صنعت نگر فلائی اوور، سری نگر ایئرپورٹ روڈ پر ایک اہم لنک اور شہر کے وسیع تر بھیڑ کم کرنے کے منصوبے کا ایک حصہ، توقع ہے کہ گاڑیوں کے دباؤ کو کم کرے گا اور حیدرپورہ اور رام باغ کی طرف ٹریفک کی روانی کو ہموار کرے گا۔

سردی کی لہر برقرار

حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سری نگر میں 28 نومبر کو رواں سیزن کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرۂ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں 4 دسمبر کی شام سے 5 دسمبر کی صبح تک ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 2 اور 3 دسمبر کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 4 دسمبر کی شام سے 5 دسمبر کی صبح تک پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 6 اور 7 دسمبر کو موسم ایک بار پھر مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 8 دسمبر کو مطلع جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 9 سے 13 دسمبر تک موسم جزوی یا عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 14 اور 15 دسمبر کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر میں کئی مقامات جبکہ جموں صوبے میں کہیں کہیں ہلکی سے درمیانی درجے کی دھند جری رہ سکتی ہے۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی میں 12 دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ادھر بالائی علاقوں میں اس ہفتے کے آخر تک ہلکی برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

سنچار ساتھی

ترجیح ہے۔ سنچار ساتھی رضا کارانہ، شفاف ہے اور ملک کی سائبر سیکورٹی کو آگے بڑھاتے ہوئے صرف ہندوستان کے موبائل صارفین کی حفاظت کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ صارفین کو رازداری سے سمجھوتہ کیے بغیر حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے کسی بھی وقت ایپ کو چالو کرنے یا حذف کرنے کی مکمل آزادی ہے۔

شمالی فوج کے

کی، خطرے کی بڑھتی ہوئی حرکیات کے لیے ان کی موافقت اور خطے میں امن واستحکام کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے عزم کی تعریف کی۔ اس سے قبل انہوں نے کشتواڑ اور ادھم پور میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا اور مسلسل چوکسی برقرار رکھنے پر زور دیا۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، شمالی کمان نے پیر کو ادھم پور اور کشتواڑ اضلاع کے بسنت گڑھ اور چھاترو علاقوں کا دورہ کیا، جو پچھلے دو سالوں میں کئی دہشت گردی کے واقعات دیکھنے میں آئے ہیں۔ "لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، آرمی کمانڈر، شمالی کمان، نے چھاترو اور بسنت گڑھ کا دورہ کیا تاکہ انسداد دہشت گردی کے گرڈ اور یونٹوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ اپنے دورے کے دوران، آرمی کمانڈر نے زمینی کمانڈروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خطے میں امن کو برقرار رکھنے کے لیے مضبوط اقدامات کی حکمت عملی بنائی۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے خطرات کا مقابلہ کرنے میں قیادت اور فوجیوں کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ آرمی کمانڈر نے جموں و کشمیر کو دہشت گردی سے پاک رکھنے کے لیے شمالی کمان کے ثابت قدم عزم پر زور دیتے ہوئے مسلسل چوکس رہنے اور ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ فوجیوں کا پائیدار عزم اس اجتماعی مشن میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ کشتواڑ اور ادھم پور کے جڑواں پہاڑی اضلاع میں پچھلے کچھ سالوں کے دوران درجنوں دہشت گردانہ حملے اور انکاؤنٹر دیکھنے میں آئے ہیں، جو دہشت گردی سے متعلق واقعات میں بڑھتے ہوئے رجحان کو ظاہر کرتے ہیں، جس سے سیکورٹی فورسز کو جموں کے پہاڑی علاقوں میں دہشت گردی کے احیاء کو روکنے کے لیے اونچائی والے علاقوں میں اضافی یونٹوں کو تعینات کر کے سیکورٹی ڈھانچہ کو بہتر بنانے پر اکسایا گیا ہے۔

وحید پرہ کو

پڑنے پر تفتیشی افسر کے سامنے خود کو پیش کریں، اپنا پاسپورٹ پیش کریں اور ٹرائل کورٹ کی پیشگی اجازت کے بغیر جموں و کشمیر سے باہر نہ جائیں۔ نرمی کی درخواست میں ایڈووکیٹ شارق جے ریاض نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ وحید الرحمان پرہ ایک منتخب ایم ایل اے ہیں جنہیں سرکاری اور دیگر ذمہ داریوں کے لیے اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔ پرہ کے وکیل نے دلیل دی کہ پابندی مشکلات کا باعث بن رہی ہے اور وحید الرحمان پرہ کے لیے اپنے فرائض سرانجام دینا مشکل بنا رہی ہے۔ اپنے حکم میں عدالت نے کہا کہ انصاف کے مفاد میں سفری حالت میں ترمیم کرنا مناسب ہے۔ اس نے فیصلہ دیا کہ پرہ کو اب ٹرائل کورٹ کو مطلع کرنے کے بعد جموں و کشمیر چھوڑنے اور ملک کے اندر سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔

جموں وکشمیر میں بورڈ

ہماچل پردیش اور میزورم میں، پہلے ہی ایس ایس ایس اے کے طور پر مقرر کیے جاچکے ہیں۔ بورڈ آف سکول ایجوکیشن ایس ایس ایس اے کی ریگولیٹری ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے موجودہ انفراسٹرکچر، سسٹمز اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے یونین ٹیریٹری میں نصاب کی ترقی، امتحانات، اور اسکولوں سے وابستگیوں کی نگرانی کرے گا۔

ایس ایم وی آئی

خطے کی پرامن فضا خراب ہوسکتی ہے۔ وفد نے مرکزی وزیر صحت پر زور دیا کہ وہ شرائن بورڈ اور اس کے اداروں سے متعلق غیر معمولی حساسیت، جذباتی اور روحانی اہمیت کو تسلیم کریں، اور اس طریقے سے مداخلت کریں جس سے آئینی اقدار، قانونی تقاضوں اور عوامی اعتماد میں توازن پیدا ہو۔ انہوں نے پورے عمل کا جامع جائزہ لینے، شفافیت میں اضافہ اور ایسے طریقہ کار پر غور کرنے کی اپیل کی جو طبی تعلیم کے قومی اصولوں کے ساتھ مکمل طور پر ہم آہنگ رہتے ہوئے عقیدت مندوں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اعتماد بحال کر سکیں۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے وفد کو صبر وتحمل اور تفصیلی سماعت کی اور انہیں یقین دلایا کہ معاملے کی سنجیدگی، حساسیت اور قائم کردہ اصولوں اور قوانین کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے جانچ کی جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام متعلقہ پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا اور اٹھائے گئے خدشات کو دور کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ جموں و کشمیر بی جے پی لیڈروں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مرکزی حکومت بروقت، منصفانہ، متوازن اور قانونی طریقے سے کام کرے گی تاکہ ایک ایسے نتیجے پر پہنچے جو لوگوں کے لیے منصفانہ اور قابل قبول ہو۔

جاوید ڈار نے

شعبوں کی سکیموں سے متعلق معلومات عام کی جا سکیں۔ انہوں نے کسان کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ بنیادی زراعت سے ثانوی زراعت کی طرف منتقل ہوں تاکہ وہ بہتر قیمت کے حصول کے لیے براہ راست مارکیٹنگ چینلوں سے جڑ سکیں۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے راجباغ میں بکری فارم کو مضبوط بنانے کے لئے 349.94 لاکھ روپے مالیت کے ایک منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا جس کا مقصد مویشی پالن کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور کسانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانا ہے۔ چیف ایگری کلچر آفیسر کٹھوعہ نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ضلع کی کامیابیوں، محکمہ کی سکیموں، ترقی پسند کسانوں کی کامیابی کی داستانوں، درست کھیتی کے اقدامات اور سوئیل ہیلتھ، پیداواریت اور مارکیٹ روابط بہتر بنانے کے لئے کئے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ مہمان خصوصی رُکن قانون ساز اسمبلی جسروٹہ راجیو کمار جسروٹیہ نے سائنسی ترقی اور زمینی سطح پر اس کے استعمال کے درمیان خلا کو پُر کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور کسانوں کو اپنی آمدنی بڑھانے کے لئے جدید زرعی ٹیکنالوجیوں کو اپنانے کی ترغیب دی۔ تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، ڈائریکٹر ایگریکلچر جموں انیل گپتا، متعلقہ محکموں کے سربراہان اور ڈی ڈی سی نمائندگان بھی موجود تھے جنہوں نے خطے میں زرعی ترقی کو تیز کرنے کے اجتماعی عزم کا اظہار کیا۔ میلے میں جدید مشینری، بیجوں کی بہتر اقسام، مربوط فارمنگ ماڈلز، نامیاتی و قدرتی کھیتی کی ٹیکنالوجیوں اور کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لئے محکمانہ اقدامات کی نمائش کرنے والے مختلف سٹال لگائے گئے۔ سکاسٹ کے سائنسدانوں نے لائیو مظاہرے اور تکنیکی سیشنوں کے ذریعے کسانوں کو کھیتوں میں پیش آنے والے مسائل کے عملی حل فراہم کئے۔ پروگرام کے اختتام پر اے ایس سی او کٹھوعہ نے شکریہ کی تحریک پیش کی جس میں وزیر موصوف، معزز مہمانوں، کسانوں، سائنسدانوں اور افسران کا اس تقریب کو کامیاب بنانے پر شکریہ ادا کیا گیا۔ میگا کسان میلہ کسانوں کو بااختیار بنانے، اختراع کو فروغ دینے اور اداروں، سائنسدانوں اور کسان کمیونٹی کے درمیان تعاون بڑھانے کے نئے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

احکامات نظر انداز کرنے

انہوں نے کہا اگر والدین ڈائریکٹوریٹ اسکول ایجوکیشن کی نوٹس میں اس قسم کی شکایت تحریری طور لاتے ہیں تو اس پر محکمہ بنا وقت ضائع کیے کارروائی عمل میں لائے گا۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن نصیر احمد وانی نے کہا کہ حکومت نے کمیٹیاں تشکیل دے دی ہے جو کہ نجی اسکولوں میں پرائیویٹ پبلیشرز کے کتابوں کے معیار اور مواد کی جانچ کرے گی۔ تاکہ آئندہ والدین اور بچوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ نیا تعلیمی سیشن شروع ہوتے ہی والدین کی جانب سے کتابوں کے معیار، ان کی قیمت، فیس اور یونیفارم وغیرہ جیسی مختلف شکایات موصول ہوتی ہیں۔ ایسے میں سرکار نے اس مرتبہ ان شکایات کا سنجیدہ نوٹس لیا ہے اور ضلعی سطح پر چیف ایجوکیشن افسران کی قیادت میں کمیٹیاں تشکیل دی ہیں، جو کہ نجی اسکولوں میں موصول شکایات کی جانچ پڑتال کر کے ان کے خلاف کارروائی بھی عمل میں لاتی ہیں اور اب تک چند اسکولوں کے خلاف ضابطے کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ جو کہ خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں اور اس طرح کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

چیف سیکرٹری نے

مستقبل وائس چانسلرز کو ہدایت دی کہ مستقل کیمپس کے قیام اور مستقبل میں دونوں اداروں کی توسیع کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) تیار کریں۔ انہوں نے موجودہ بیچلر سطح کے پروگراموں کا جائزہ لیا اور یونیورسٹیوں کو مشورہ دیا کہ وہ موسیقی اور فائن آرٹس کے شعبوں میں اُبھرتی ہوئی ضروریات کے مطابق اضافی کورسوں بشمول پوسٹ گریجویٹ پروگرامز متعارف کرنے پر غور کریں۔ انہوں نے تعلیمی معیار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یونیورسٹیوں پر زور دیا کہ وہ یو جی سی معیار کے مطابق اساتذہ کی اپ گریڈیشن کو یقینی بنائیں اور ان اداروں کو وہی مدد، توجہ اور ادارہ جاتی ترقی فراہم کریں جو دیگر شعبوں کو دی جاتی ہے۔ وائس چانسلروں نے چیف سیکرٹری موصوف کو دستیاب بنیادی ڈھانچے کی موجودہ صورتحال، جاری کورسوں اور طلباً کی اتھیک صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بعض رُکاوٹوں کی بھی نشاندہی کی بالخصوص مستقل کیمپس کے قیام کے لئے مناسب اراضی کی عدم دستیابی کے مسئلے کو اُجاگر کیا۔ چیف سیکرٹری نے اس رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے متعلقہ صوبائی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ یونیورسٹیوں کو مناسب اراضی کی نشاندہی اور بروقت منتقلی میں مکمل تعاون فراہم کریں تاکہ دونوں اداروں کے مستقل کیمپس بروقت قائم کئے جاسکیں۔

آرمی کمانڈروں کا

صورتحال کے پیش نظر تیاریوں کو مزید مستحکم بنانے اور آپریشنل صلاحیت میں مسلسل اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ فوجی اہلکاروں نے کمانڈروں کو یقین دلایا کہ وہ ہر موسم اور ہر صورتحال میں مادر وطن کی حفاظت کے لئے تیار ہیں۔

آپریشن سندور نے

کے لیے پرعزم ہے اور موجودہ صورتحال میں ملک کی سمندری سرحدوں کا بھرپور دفاع جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی بحریہ ہر خطرے کا جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے اور مستقبل میں بھی اپنی تیاری اور طاقت میں اضافہ کرتی رہے گی۔

اہم چشموں اور

نہریں اور ندی نالے بھی سوکھ گئے ہیں جس کی وجہ سے ان مویشیوں کو بھی پینے کے پانی کے حوالے سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادھر ناگہ بل ترال میں متعدد بچے مسلسل کچھ وقت سے یرقان کی لپیٹ میں آ چکے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے لوگوں نے بتایا ژن پارن، ناگہ بل، پیر محلہ چھان محلہ سمیت دیگر کئی علاقوں میں کمسن بچے یرقان کی لپیٹ میں آئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کی بچوں کی آنکھیں سرخ ہونے کے ساتھ ساتھ انہیں کچھ ہضم نہیں ہوتا ہے جس کی وجہ سے لوگ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔

شیخ محمد حنیف

ریڈیو ڈرامے کے ذریعے ہمیشہ عام انسان کی آواز کو بلند کیا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے ادب وثقافت کی خدمت جاری رکھیں گے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض شعبہ انسائیکلو پیڈیا کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر ڈاکٹر سید افتخار احمد نے انجام دئے جبکہ مقبول ساجد نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ تقریب میں مشتاق علی احمد خان، دلدار اشرف شاہ، شبیر حکاک، طاہر نجار، محمد یوسف شاہین، شفیق قریشی، فرحت صدیقی، محمد شفیع خان، ہلال احمد خان، فیاض خلیل، جمیل انصاری، اور محمد یوسف (ریڈیو) بھی موجود تھے۔

شمیمہ فردوس نے

کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریگے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس اور تشویش کا اظہار کیا کہ عمر عبداللہ سرکار کو بلاجواز اڑچنیں پیدا کی جا رہی ہیں، لوگوں کو عمر عبداللہ بڑا مینڈیٹ دیا ہے، لوگوں کی خدمت کرنے اور سرکار چلانے کیلئے ووٹ دیئے ہیں۔ ایل جی بلاجواز جمہوری حکومت کے کام میں روڑے اٹکا رہے ہیں، جو جمہوری اور آئینی اصولوں کے منافی ہیں۔

رمبی آرہ اور

کے خلاف وسیع کریک ڈاؤن کا حصہ ہے، خاص طور پر رات کے اوقات میں جب اس طرح کی سرگرمیاں مبینہ طور پر بڑھ جاتی ہیں۔ حکام نے کہا کہ معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی، انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں عوامی املاک کو نقصان پہنچاتی ہیں اور ماحولیاتی خطرات لاحق ہوتی ہیں۔

گاندربل پولیس نے

کے مشن کو آگے بڑھانے میں نوجوانوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی اور طلباء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور اپنی توانائی کو تعلیمی اور قوم سازی کے لیے استعمال کریں۔ مباحثے کے دوران طلباء، فیکلٹی ممبران اور ادارے کے عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور فکر انگیز خیالات کا تبادلہ کیا۔ سینئر پولیس افسران کی طرف سے طالب علموں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں اور اس مقصد میں تعاون کریں۔ گاندربل پولیس* منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے محفوظ اور صحت مند مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کے بیداری پروگراموں کے انعقاد کے لیے پرعزم ہے۔

سانبہ میں منشیات

اسٹیشن وجے پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 136/2025 مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

گیس ایجنسی فراڈ

میں الزامات درست پائے گئے اور یہ بات سامنے آئی کہ ملزم زاہد بشیر شگو نے اپنی اہلیہ شگفتہ کے ساتھ مجرمانہ سازش کے تحت شکایت گذار سے گیس ایجنسی اور اس کے ایکسٹنشن کاؤنٹر فراہم کرنے کے بہانے لاکھوں روپے وصولے اور اس مقصد کے لئے جعلی دستاویزات فراہم کیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس طرح ان کے خلاف آر پی سی کے 419، 420، 468، 471 اور 120-بی کے جرائم پائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تفتیش نے ان کے مجرمانہ عمل کے ثبوتوں کو مضبوط کیا جس کے نتیجے میں باقاعدہ چارج شیٹ عدالتی کارروائی کے لئے پیش کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ دونوں ملزمان فرار ہیں اس لئے چارج شیٹ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 کے تحت عدم موجودگی میں پیش کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ ملزموں کے خلاف پولیس اسٹیشن کرائم برانچ آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 13/2018 ایک سابقہ مقدمے میں پہلے ہی ایک چالان پیش کیا جاچکا ہے جو ان کی اسی نوعیت کی سرگرمیوں کے تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ زاہد بشیر شگو کے خلاف پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم ونگ میں ایک اور مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 31/2023 زیر تحقیق ہے جس کے تفتیش آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی مکمل ہوگی۔

بیرون ملک

کے اجراء کے بعد، ایک شرط لاگو کی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ تمام سیٹوں کی تقسیم کے لیے محکمۂ صحت اور طبی تعلیم سے منظوری درکار ہے۔ امیدواروں کے مطابق، جبکہ حکومت نے تسلیم کیا کہ جموں و کشمیر میڈیکل کونسل نے 17 اکتوبر کو منظوری کی درخواست جمع کرائی، مبینہ طور پر فائل میں کئی ہفتوں تک بہت کم پیش رفت دیکھنے میں آئی۔ تقریباً 40 دن بعد بالآخر 26 نومبر کو منظوری دی گئی، جس کے بارے میں گریجویٹس کا دعویٰ ہے کہ ان کی جانب سے مسلسل فالو اپ کے بعد ہی اسے حاصل کیا گیا۔ اس کلیئرنس کے بعد بھی، عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ابھی تک جاری نہیں کیے گئے ہیں، جس کی وجہ سے گریجویٹس کو سرکاری میڈیکل کالجوں اور الحاق شدہ اداروں میں انٹرنشپ میں شامل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔ ان میڈیکل گریجویٹس نے فارن میڈیکل گریجویٹ ایگزامینیشن کی تیاری کے سالوں کے بعد تاخیر کو ذہنی طور پر خراب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستیں، جیسے جھارکھنڈ اور اتراکھنڈ، نے پہلے ہی اپنے انٹرن شپ بیچ شروع کر دیئے ہیں، جس سے جموں و کشمیر کے امیدواروں کو تعلیمی نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ گریجویٹس نے لیفٹیننٹ گورنر، وزیر صحت اور چیف سیکرٹری سے اپیل کی ہے کہ وہ رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے اور مزید تعلیمی دھچکے کو روکنے کے لیے مداخلت کریں۔ متاثرہ میڈیکل گریجویٹس کے مطابق، جموں و کشمیر میڈیکل کونسل نے جواب میں کہا ہے کہ ہر امیدوار کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کی جامع تصدیق مکمل ہونے کے بعد وہ عارضی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ میڈیکل طلبہ کے مطابق، اس عمل میں بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کیساتھ کلاس 10 اور 12 کے سرٹیفکیٹس کی تصدیق، نیشنل میڈیکل کمیشن کیساتھ اہلیت کے سرٹیفکیٹ کی جانچ، قومی امتحانات بورڈ کے ساتھ کے نتائج کی توثیق، اور نئی دہلی میں متعلقہ سفارت خانوں اور ہائی کمیشن کے ذریعے غیر ملکی ڈگری سرٹیفکیٹس اور نمبروں کے کارڈ کی تصدیق شامل ہے۔

اترپردیش سے دھلی

سراغ نہیں ملا۔ لواحقین مذکورہ نوجوان کی سلامتی کے حوالے سے فکر تشویش میں مبتلا ہیں۔ دہلی پولیس میں لواحقین کے گمشدگی کی رپورٹ بھی درج کی ہے

سرینگر کی سڑکوں سے

اور سرینگر کو زیادہ منظم و سہل ٹریفک نظام فراہم کرنے کے ہر اقدام میں وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔ آخر میں تنظیم نے کہا کہ سڑکوں سے جام کا خاتمہ نہ صرف معاشی سرگرمیوں بلکہ سیاحت اور عوامی سہولت کیلئے بھی ناگزیر ہے۔

پلوامہ پولیس نے

ممنوعہ حدود میں کام کرنے کے خلاف تنبیہ کی گئی۔ انہیں ہدایت کی گئی کہ مستقبل میں سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔ پلوامہ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ طلباء کو نقصان دہ نمائش سے بچانے اور سیکھنے کی جگہوں کے ارد گرد ایک صحت مند، محفوظ ماحول کو فروغ دینے کی کوششوں کے حصے کے طور پر اس طرح کے معائنے جاری رہیں گے۔

رمبی آرہ

ڈیمپ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت درج کی گئی ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ نفاذ کی مہم ضلع میں غیر قانونی کان کنی

(بقیہ 6 پر)

دوسرا ون ڈے: ٹیم انڈیا نے ناقابل شکست برتری پر نظریں جمالیں

رائے پور، 2 دسمبر (یواین آئی) پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستان آج دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز اپنے نام کرنے کے مقصد کے ساتھ شہید ویر نرائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اتریگا۔ اگرچہ اسکور بورڈ ہندوستانی غلبے کی واضح تصویر پیش کرتا ہے، لیکن پس منظر میں کہانی توازن، مہارت اور ان باریکیوں کی ہے جو کرکٹ کو دلکش بناتی ہیں۔ پہلے میچ میں ویراٹ کوہلی کی 135 رنز کی اننگز محض ایک عدد نہیں بلکہ ایک مکمل سبق تھی۔ کسی اننگز کو کیسے سنبھالا جائے، حالات کو کیسے پڑھا جائے اور شراکتیں کیسے نبھائی جائیں۔ روہت شرما کی پُر خلوص اننگز اور کے ایل راہول کی ضرورت پڑنے پر رفتار بڑھانے کی صلاحیت ہندوستان کی بیٹنگ لائن کی گہرائی اور تجربے کو اجاگر کرتی ہے۔ نوجوان یشسوی جیسوال اور رتوراج گائیکواڑ ٹاپ اور مڈل آرڈر میں وہ تازہ توانائی لاتے ہیں جو جارحیت اور ضبط کے امتزاج سے جیتی جاتی ہے۔ بولنگ میں کلدیپ یادو اور ہرشت رانا نے تسلسل اور اسمارٹ ویری ایشن کی اہمیت ثابت کی۔ ارشدیپ سنگھ اور پرسدھ کرشنا نئی گیند کے ساتھ وہ رفتار اور سوئنگ فراہم کرتے ہیں جس سے ابتدائی اوورز میں دباؤ بنتا ہے، جب کہ اسپنرز روشنیوں میں پچ سست ہوتے ہی میچ کی سمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جنوبی افریقہ، اگرچہ خسارے میں ہے، لیکن رائے پور کی بیٹنگ سازگار کنڈیشنز میں اس نے لچک دکھائی۔ کوئنٹن ڈی کاک اب بھی وہ اوپنر ہیں جو اننگز کی رفتار کا تعین کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ میتھیو بریٹزکے، مارکو یانسن اور کوربن بوش نے ثابت کیا کہ نچلے نمبرز کی پارٹنرشپس بھی میچ کا نقشہ بدل سکتی ہیں، جو پروٹیز کی گہرائی اور غیر متوقع مزاج کا حصہ ہے۔ ان کی بولنگ نانڈرے برگر اور اوٹنائل بارٹمین کی قیادت میں تنوع اور وکٹ لینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پہلے میچ کے خسارے کے باوجود جنوبی افریقہ نے واضح کردیا ہے کہ وہ آسانی سے راستہ نہیں چھوڑیں گے۔ شہید ویر نرائن سنگھ اسٹیڈیم کی پچ ایک کلاسیکی مقابلہ پیش کرتی ہے: سیم بولرز کے لیے ابتدائی مدد، بیٹرز کے لیے محتاط رفتار کی ضرورت، اور دن کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپن کا بڑھتا ہوا کردار۔ لمبی باؤنڈریز طاقت سے زیادہ درستگی کا تقاضا کرتی ہیں۔ موسم خوشگوار، خشک اور بارش سے پاک ہے یوں نتیجہ قسمت سے زیادہ حکمتِ عملی، صبر اور درست عمل پر منحصر ہوگا۔ بالآخر، یہ میچ ذہانت کی جنگ بھی ہے اور بیٹ اور بال کا امتحان بھی۔ ہندوستان ہوم کنڈیشنز اور رفتار کے باعث فیورٹ ضرور ہے، لیکن جنوبی افریقہ کی مزاحمت اور ٹیلنٹ میچ کو سخت مقابلہ بنا سکتا ہے۔ ناظرین کو فیصلہ کن لمحات، دباؤ میں اہم فیصلے اور وہ کرکٹ دیکھنے کو ملے گی جو کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کا امتحان لیتی ہے۔

جونیئر ویمنز ورلڈ کپ: ہندوستان نے نمیبیا کو 13-0 سے روند ڈالا

سنتیاگو، 2 دسمبر (یواین آئی) ہندوستان نے ویمنز ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے اپنے ابتدائی میچ میں شاندار اور یک طرفہ کھیل پیش کرتے ہوئے نمیبیا کو 13-0 سے شکست دے دی۔ چلی کے شہر سنتیاگو میں سینٹرو ڈیپورتیوو دے ہاکی سیسپید ایستاڈیو ناسیونال میں کھیلے گئے پول سی کے اس میچ میں ہندوستانی ٹیم نے ابتدا سے آخر تک میدان میں اپنی برتری مسلط کیے رکھی۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق، کنیکا سیواچ (12'، 30'، 45') اور حنا بانو (35'، 35'، 45') نے نہایت نفاست اور مہارت سے ہیٹ ٹرک مکمل کی، جب کہ ساکشی رانا (10'، 23') نے دو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ بِنیما دھان (14')، سونم (14')، ساکشی شکلا (27')، اشیکا (36') اور منیشا (60') نے ایک ایک گول کا اضافہ کیا، یوں ہندوستانی حملوں کی بارش پوری میچ کے دوران رکی نہیں۔ میچ کے آغاز ہی سے ہندوستان نے رفتار اور دبدبہ قائم کر دیا تھا۔ ابتدائی تیس سیکنڈ میں ہی نمیبیا کی گول کیپر کو سیو کرنا پڑا، جس کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا۔ دسویں منٹ میں ساکشی رانا نے ریورس فلک پر پہلا گول داغ کر برتری کا دروازہ کھولا۔ کنیکا سیوچ نے کچھ ہی دیر بعد طاقتور اسٹرائیک سے اسکور دگنا کیا۔ پھر بِنیما دھان اور سونم کے تیز رفتار گولوں نے پہلے کوارٹر کے اختتام تک اسکور 4-0 کر دیا۔ دوسرے کوارٹر میں بھی ہندوستانی حملے کسی موج بے قرار کی طرح جاری رہے۔ ساکشی رانا نے اپنا دوسرا گول اسکور کیا، اور ساکشی شکلا نے پنالٹی کارنر پر عمدہ ڈریگ فلک سے گیند کو جال میں پہنچایا۔ وقفے سے قبل سیوچ نے ایک اور گول کے ساتھ برتری 7-0 کر دی۔ تیسرے کوارٹر کا آغاز بھی وہی کہانی دہرا گیا۔ رفتار، مہارت اور مکمل گرفت۔

سرفراز احمد پاکستانی انڈر 19 ٹیم کے منیجر مقرر

لاہور، 2 دسمبر (یواین آئی) پاکستان ٹیم کے سابق کپتان سرفراز احمد کو پاکستان انڈر 19 ٹیم کا منیجر اور مینٹور مقرر کردیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اے سی سی انڈر 19 ایشیا کپ کے لیے پاکستانی ٹیم کا اعلان کردیا ہے جس میں سرفراز احمد ٹیم کے ہمراہ سفر کریں گے۔ خیال رہے کہ انڈر 19 ایشیا کپ ٹورنامنٹ 12 سے 21 دسمبر تک دبئی میں شیڈول ہے جس میں فرحان یوسف ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ عثمان خان ایونٹ میں نائب کپتان ہوں گے۔

ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں واپسی کے لیے تیار

نئی دہلی/۲ دسمبر/ (یواین آئی) آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا جنوبی افریقہ کے خلاف کٹک میں 9 دسمبر سے شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز کے لیے ٹیم میں واپسی کو تیار ہیں، جبکہ سابق ٹی 20- کپتان شبھمن گل کی دستیابی پر اب بھی شبہ برقرار ہے۔ اجیت آگرکر کی سربراہی والا سلیکشن پینل جب رائے پور میں اجلاس کرے گا تو گل کا معاملہ ایجنڈے میں سب سے اوپر ہوگا۔ گل کی غیر موجودگی میں سنجو سیمسن اور یشسوی جیسوال، ابھیشیک شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے کے ممکنہ امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ سیمسن حالیہ آسٹریلیا دورے پر ٹی 20- اسکواڈ کا حصہ تھے، مگر پانچ میں سے صرف دو میچ کھیل سکے، جبکہ جیسوال اس اسکواڈ میں شامل نہیں تھے۔ گل کو کولکاتا ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں بلے بازی کے دوران گردن میں چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ ریٹائرڈ ہرٹ ہوگئے اور آگے مزید کھیل نہ سکے۔ وہ دوسرا ٹیسٹ بھی نہیں کھیل پائے، جس کے نتیجے میں ہندوستان 0-2 سے سیریز ہار گیا۔ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز سے بھی باہر ہیں۔ ایسا مانا جا رہا ہے کہ گل کی چوٹ میں ایک نس دب گئی ہے، اور بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کے مطابق انہیں دوبارہ پریکٹس شروع کرنے سے پہلے کم از کم پانچ ہفتے آرام کرنا ہوگا۔ وہ اپنا ریہب جاری رکھنے کے لیے پیر کے روز بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسیلینس پہنچے۔ سلیکٹرز 15 رکنی اسکواڈ میں ریان پراگ کے نام پر بھی غور کر سکتے ہیں۔ پراگ نے آخری بار 2024 میں بنگلا دیش کے خلاف ٹی 20- سیریز میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی اور اس وقت سید مشتاق علی ٹرافی میں آسام کی قیادت کر رہے ہیں۔ سلیکٹرز ہاردک کی کامیاب واپسی سے خوش ہوں گے۔

آسٹریلیائی کرکٹر گلین میکسویل کا آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان

سڈنی 2 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے اسٹار کرکٹر گلین میکسویل نے آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کردیا۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے آئی پی ایل چھوڑنے کا اعلان کیا ہے۔ گلین میکسویل نے کہا کہ کئی یادگار سیزن کے بعد میں نے آئی پی ایل آکشن میں نام نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے، خوش نصیب ہوں کہ کئی ورلڈ کلاس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلا۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل نے مزید کہا کہ سپورٹ کرنے پر سب کا شکر گزار ہوں۔ واضح رہے کہ اس سے جنوبی افریقہ کے سابق کپتان فاف ڈوپلیسی اور انگلش آل راؤنڈر معین علی بھی آئی پی ایل نہ کھیلنے کا اعلان کرچکے ہیں۔ ایسی خبریں ہیں کہ فاف ڈوپلیسی اور معین علی پی ایس ایل میں حصہ لیں گے۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر گلین میکسویل، جو 2018 سے آئی پی ایل کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں، نے چنئی سپر کنگز کے خلاف دو اہم میچ جیتنے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ آئی پی ایل 2026 کی نیلامی سے قبل پنجاب کنگز نے میکسویل کو ریلیز کیا تھا۔ میکسویل نے آئی پی ایل میں چار ٹیموں کے لیے کھیل چکے ہیں: پنجاب کنگز، دہلی ڈیئر ڈیولز (اب دہلی کیپٹلز)، ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرز بنگلور۔ آئی پی ایل 2024 کے بعد آر سی بی نے انہیں ریلیز کیا تھا، جس کے بعد بڑی نیلامی میں پی بی کے ایس نے انہیں خریدا۔ میسویل نے آئی پی ایل میں کل 141 میچز کھیلے ہیں، جن میں 135 اننگز میں 23.88 کی اوسط اور 155 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 2819 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 18 نصف سنچریاں بھی بنائیں۔

پاکستانی ٹی ٹونٹی ٹیم کا اگلے سال سری لنکا کا دورہ

لاہور، 2 دسمبر (یواین آئی) پاکستانی ٹی ٹونٹی ٹیم اگلے سال جنوری میں سری لنکا کا سفر کرے گا تاکہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026ء کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر میزبانوں کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹونٹی سیریز میں حصہ لیا جاسکے۔ تینوں فکسچر 7، 9 اور 11 جنوری کو ڈمبولا میں رنگیری ڈمبولا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم (آر ڈی آئی سی ایس) میں کھیلے جانے والے ہیں۔ پاکستان آئی سی سی مینز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ 2026 کے لئے گروپ 'اے' میں تیار کیا گیا ہے اور وہ کولمبو میں اپنے ٹورنامنٹ کے تمام میچ کھیلے گا۔ میگا ایونٹ 7 فروری سے 8 مارچ تک جاری ہے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا ہے جب پاکستان نے اپنے 2025ء کرکٹ سیزن کو جنوبی افریقہ اور سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز کی فتوحات کے ساتھ سمیٹ لیا تھا۔ پاکستان نے پہلی بار اکتوبر میں جنوبی افریقہ کی میزبانی تین میچ ٹی ٹونٹی اور ون ڈے سیریز کے لئے کی، جس نے دونوں سیریز 2-1 سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے سری لنکا کا مقابلہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں کیا، سری لنکا اور زمبابوے کے خلاف ٹی ٹونٹی ٹرائی سیریز میں مقابلہ کرنے سے پہلے سیریز کو 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ مصروف کیلنڈر کے دوران مینز ٹیسٹ ٹیم چاروں سیریز جیتنے کے دوران صرف تین میچوں میں سے ایک ون ڈے اور دو ٹی 20 آئی سے ہار گئی۔ سری لنکا کے دورے کے بعد پاکستان سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ ٹی ٹونٹی سیریز کے لئے آسٹریلیا کی میزبانی کرے گا جو 7 فروری سے 8 مارچ تک ہندوستان اور سری لنکا کے مشترکہ آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 سے کچھ ہی دیر قبل اختتام پذیر ہوگا۔

بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر سیریز بھی جیت لی

چٹاگانگ (بنگلہ دیش)/۲ دسمبر (یواین آئی) تیز گیند بازوں مستفیض الرحمن اور رشاد حسین کی شاندار بولنگ (تین، تین وکٹ) کے بعد تنزید حسن (ناٹ آؤٹ 55) اور پرویز حسین ایمن (ناٹ آؤٹ 33) کی ذمہ دارانہ بیٹنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے منگل کو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں آئرلینڈ کو 38 گیندیں قبل ہی آٹھ وکٹ سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کرلی۔ تنزید حسن کو پلیئر آف دی میچ اور مہدی حسن کو پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ 118 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگلہ دیش نے 13.4 اوور میں دو وکٹوں کے نقصان پر 119 رنز بنا کر آسان فتح حاصل کرلی۔ اوپنرز تنزید حسن اور سیف حسن نے 38 رنز کی شراکت نبھائی۔ چوتھے اوور میں کریگ ینگ نے سیف حسن کو 19 رنز پر آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی۔ کپتان لٹن داس بھی صرف سات رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بعدازاں پرویز حسین ایمن نے تنزید حسن کے ساتھ مل کر 73 رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کی اور ٹیم کو جیت سے ہم کنار کیا۔ تنزید نے 36 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 55 جبکہ ایمن نے 26 گیندوں پر تین چھکوں کے ساتھ ناٹ آؤٹ 33 رنز بنائے۔ آئرلینڈ کی جانب سے کریگ ینگ اور ہیری ٹیکٹر نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آئرلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا لیکن بنگلہ دیشی بولنگ کے سامنے پوری ٹیم 19.5 اوور میں صرف 117 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ کپتان پال اسٹرلنگ 38 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جب کہ جارج ڈاکریل (19)، ٹم ٹیکٹر (17) اور گیر-تھ ڈیلنی (10) ہی دوہرا ہندسہ عبور کرسکے۔ آئرلینڈ کے سات کھلاڑی دہرے ہندسے میں داخل نہ ہوسکے۔ بنگلہ دیش کے لیے مستفیض الرحمن اور رشاد حسین نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں۔ شریف الاسلام نے دو جبکہ محمد سیف الدین اور مہدی حسن نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

فٹنس مسائل، عثمان خواجہ انگلینڈ کے خلاف دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے باہر، انگلینڈ ٹیم میں ایک تبدیلی

برسبین 2 دسمبر (یواین آئی) انگلینڈ 4 دسمبر سے شروع ہونے والے ایشیز سیریز کے ڈے نائٹ دوسرے ٹیسٹ میں روایتی طور پر پنک گیند کے ماہر سمجھے جانے والی میزبان آسٹریلوی ٹیم کے خلاف سخت امتحان سے گزرے گا، جہاں پانچ میچوں کی سیریز میں واپسی کے لیے اسے گابا میں ایک نایاب کامیابی درکار ہوگی۔ پرتھ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ میں ٹریوس ہیڈ کی طوفانی سنچری نے بطور عارضی اوپنر آسٹریلیا کو صرف دو دنوں میں 8 وکٹوں سے فتح دلائی اور میزبان ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف سیریز میں 1-0 کی برتری دلادی۔ آسٹریلیا ایک بار پھر اپنے کپتان پیٹ کمنز اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کے بغیر میدان میں اترے گا۔ ایسے میں سوئنگ کے ماہر مچل سٹارک پر بڑی ذمہ داری ہوگی، جو گابا والی برسبین کی راتوں میں پنک گیند کے ساتھ خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں۔ پرتھ میں جیت کی راہ سے اچانک ہٹنے والی انگلش ٹیم جانتی ہے کہ تین میچ باقی ہونے کے باوجود اگر اسے ایشیز برقرار رکھنے کی امید رکھنی ہے تو 2-0 کے خسارے کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ انگلینڈ 2010-11 کی یادگار سیریز کے بعد سے آسٹریلیا میں کوئی ٹیسٹ نہیں جیت سکا، اور اس دوران اسے 14 شکستیں اور دو ڈراز کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کے علاوہ، انگلینڈ کو گابا میں آخری کامیابی حاصل کیے ہوئے 39 سال گزر چکے ہیں، جبکہ پنک گیند کے ساتھ آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے تینوں سابقہ ڈے نائٹ میچوں میں بھی اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ادھر آسٹریلیا کے اوپنر عثمان خواجہ کمر کی تکلیف کے باعث گابا میں 4 دسمبر سے شروع ہونے والے دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق عثمان خواجہ کو پرتھ میں سیریز کے پہلے میچ کے دوران چوٹ لگی تھی، جس کے بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہوسکے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز نے ان کی جگہ کسی متبادل اوپنر کا اعلان نہیں کیا، تاہم جوش انگلس اور باؤ ویبسٹر ٹیم میں واپسی کے مضبوط امیدوار ہیں۔ منگل کو عثمان خواجہ نے مختصر نیٹ سیشن میں حصہ لیا، مگر وہ واضح طور پر تکلیف میں دکھائی دیے، جس سے ان کی عدم دستیابی کا عندیہ مل گیا۔ اب یہ فیصلہ باقی ہے کہ ان کی جگہ کون اننگز کا آغاز کرے گا۔ پرتھ ٹیسٹ میں پہلی اننگز میں مارنس لبوشین اور دوسری اننگز میں ٹریوس ہیڈ نے اوپننگ کی تھی۔ پرتھ کی چوتھی اننگز میں شاندار بیٹنگ کرنے والے ٹریوس ہیڈ نے عندیہ دیا ہے کہ وہ اوپننگ کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب، جوش انگلس جنہوں نے گزشتہ ہفتے انگلینڈ لائنز کے خلاف دھواں دار سنچری سکور کی تھی، اگر شامل کیے گئے تو آسٹریلیا ٹراوس ہیڈ کو مڈل آرڈر میں برقرار رکھ سکے گا۔ اگر باؤ ویبسٹر کی شمولیت ہوتی ہے تو ٹراوس ہیڈ کا اوپننگ کا امکان بڑھ جائے گا۔ باؤ ویبسٹر نے گزشتہ سال ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز میں نمبر چھ پر کھیلتے ہوئے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ ادھر انگلینڈ کی ٹیم میں بھی ایک تبدیلی کی گئی ہے اور مارک ووڈ کی جگہ ول جیکس کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ول جیکس نے دوسرے ٹیسٹ کی تیاری کے دوران طویل سپیل کرایا، اور انہیں فرنٹ لائن سپنر شعیب بشیر پر ترجیح دی گئی۔ ادھر انگلینڈ نے دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کردیا، ٹیم میں ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق پرتھ ٹیسٹ میں دو دن میں شکست کھانے والی انگلینڈ کی ٹیم میں صرف ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ فاسٹ بولر مارک ووڈ انجری مسائل کا شکار ہونے کے باعث ٹیم سے باہر ہوگئے ہیں جبکہ ان کی جگہ بیٹنگ آل راؤنڈر ول جیکس کو دوسرے ایشیز ٹیسٹ کے لئے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میچوں کا تازہ ترین شیڈول کا براہِ راست عالمی نشریات

واشنگٹن، 2 دسمبر (یواین آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے میچوں کا تازہ ترین شیڈول ہفتہ 6 دسمبر کو واشنگٹن ڈی سی سے براہِ راست عالمی نشریات کے ذریعے جاری کیا جائے گا، یہ اعلان فائنل ڈرا کے تقریباً 24 گھنٹے بعد کیا جارہا ہے جس میں پہلی بار ٹورنامنٹ کے 12 غیر معمولی گروپس (چار ٹیموں پر مشتمل) سامنے لائے گئے ہیں۔ فیفا صدر جیانی انفانتینو اس اہم تقریب میں سٹیج پر فیفا لیجنڈز کے ہمراہ میچ شیڈول کی رونمائی کریں گے جبکہ ہال میں 42 کوالیفائیڈ ٹیموں کے نمائندے اور وہ ٹیمیں بھی موجود ہوں گی جو اب بھی کوالیفکیشن کی دوڑ میں شامل ہیں۔ اس موقع پر ماہرین میچ اپس کا تجزیہ کریں گے، اہم کہانیوں اور مقابلوں پر روشنی ڈالیں گے اور جون و جولائی میں دنیا کی میزبانی کرنے والے شہروں کے حوالے سے قیمتی آراء پیش کریں گے۔ لائیو نشریات کے دوران تمام 104 میچز کے مقامات اور کِک آف کے اوقات کی باقاعدہ تصدیق کی جائے گی۔ یہ نشریات فیفا کے تمام ڈیجیٹل پلیٹ فارمز بشمول فیفا ڈاٹ کام اور فیفا یوٹیوب چینل پر براہِ راست دکھائی جائیں گی جبکہ دنیا بھر کے براڈکاسٹرز کے لئے بھی لائیو فیڈ دستیاب ہوگا تاکہ شائقین حقیقی وقت میں تمام اعلانات دیکھ سکیں۔ ڈرا کے بعد شروع ہونے والا میچ الاٹمنٹ کا یہ عمل اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے کہ تمام ٹیموں اور شائقین کو بہترین ممکنہ حالات میسر ہوں جبکہ مختلف ٹائم زونز میں موجود مداحوں کو اپنی پسندیدہ ٹیموں کے میچز دیکھنے کا زیادہ سے زیادہ موقع مل سکے۔ میچ شیڈول کا حتمی ورژن مارچ میں جاری کیا جائے گا، جب فیفا اور یورپی پلے آف مکمل ہونے کے بعد باقی چھ ٹیمیں بھی فائنل مرحلے میں شامل ہوجائیں گی۔ تین ممالک اور 16 میزبان شہروں میں جوش و خروش اپنے عروج پر ہے اور اب تک تقریباً 20 لاکھ ٹکٹ فروخت ہوچکے ہیں۔ فائنل ڈرا کے بعد میچ شیڈول کی رونمائی فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سفر میں ایک اور اہم سنگِ میل تصور کی جارہی ہے جو کھیل کی تاریخ کا ایک انقلابی ایونٹ ثابت ہونے جارہا ہے۔

بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر انگلش کرکٹ ٹیم کے کپتان اور کھلاڑیوں کو جرمانے کا امکان

برسبین 2 دسمبر (یواین آئی) ایشز کھیلنے کیلئے آسٹریلیا میں موجود انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی بغیر ہیلمٹ اسکوٹر چلانے پر مشکل میں پھنس گئے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق بغیر ہیلمٹ اسکوٹرز چلا کر انگلینڈ کرکٹ ٹیم کھلاڑیوں نے آسٹریلیائی ریاست کوئنز لینڈ کے قوانین کی خلاف ورزی کردی۔ رپورٹس کے مطابق کپتان بین اسٹوکس مارک ووڈ اور جیمی سمتھ نے برسبین میں فارغ وقت میں ای سکوٹرز چلانے کا شوق پورا کیا۔ انگلینڈ کے کھلاڑی شہر گھومنے کے لیے ای اسکوٹرز پر نکلے۔ کوئنز لینڈ قوانین کے مطابق رائیڈرز کو ای سکوٹرز کے استعمال کے وقت ہیلمٹ پہننا لازمی ہے لیکن بین اسٹوکس، مارک ووڈ اور جیمی اسمتھ نے قانون کی دھجیاں بکھیر دیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق جیمی اسمتھ کے اسکوٹرز پر ہیلمٹ لٹک رہا تھا لیکن پہنا نہیں، قانون کی خلاف ورزی پر رائیڈر کو 166 آسٹریلیائی ڈالرز کا جرمانہ کرنا پڑ سکتا ہے۔ آسٹریلیا میں انگلینڈ کے کھلاڑیوں کی سرگرمیوں کو لو پروفائل رکھا جاتا ہے اور سخت سکیورٹی کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑیوں نے آسٹریلیا میں قوانین کی خلاف ورزی کی ہے۔ یاد رہے کہ کیون پیٹرسن نے 11-2010 میں میلبرن میں تیز رفتار کار چلائی جس پر انہیں 239 آسٹریلوی ڈالرز جرمانہ ہوا۔

دیودت پڈیکل کی شاندار سنچری، کرناٹک نے تمل ناڈو کو روندا

احمد آباد، 2 دسمبر (یواین آئی) دیودت پڈیکل (ناٹ آؤٹ 102) کی سنچری اور کرناٹک کے بولرز کے شاندار کھیل کی بدولت کرناٹک نے سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں تمل ناڈو کو 145 رنز سے شکست دی۔ تمل ناڈو 246 رنز کے ہدف کے تعاقب میں میدان میں اتری مگر کرناٹک کے بولنگ حملوں کا مقابلہ نہ کرسکی اور پوری ٹیم 14.2 اوورز میں صرف 100 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ تمل ناڈو کی جانب سے تشار راہیجہ نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے۔ نارائن جگدیشن (21)، آر راجکمار (16) اور امت ساتوک نے 15 رنز بنائے، جبکہ باقی بلے باز دوہرے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ کرناٹک کی جانب سے پروین دوبے اور شریس گوپل نے تین تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ وجے کمار ویشک اور شبھانگ ہیگڑے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ میچ سے قبل ٹاس جیت کر تمل ناڈو نے پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کرناٹک نے بی آر شرت اور مایانک اگروال کی شراکتی افتتاحی بلے بازی کے ساتھ 69 رنز کا آغاز کیا۔ چھٹے اوور میں مایانک اگروال 15 گیندوں میں 24 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد دیودت پڈیکل نے بی آر شرت کے ساتھ شراکت کرتے ہوئے رنز جوڑے۔ بی آر شرت نے 24 گیندوں میں چار چوکے اور چار چھکے لگا کر 53 رنز کی اننگز کھیلی۔ کرن نائر صرف 4 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کرناٹک نے 20 اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر 245 رنز کا شاندار مجموعہ بنایا۔ دیودت پڈیکل نے 46 گیندوں پر 10 چوکے اور 6 چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 102 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ آر سمرن نے 29 گیندوں میں تین چوکے اور تین چھکے لگا کر 46 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 03 December 2025
آفاق
بدھوار ۳ دسمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

بین الاقوامی خبریں

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی خلاف ورزیاں جاری، مزید 2 فلسطینی ہلاک

تل ابیب، 2 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے تسلیم کیا ہے کہ اس کی فوج نے شمالی غزہ میں دو فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے، جو 10 اکتوبر کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی تازہ ترین خلاف ورزی ہے۔ پیر کو ایک بیان میں، فوج نے کہا کہ فوجیوں نے دو فلسطینیوں کو الگ الگ حملوں میں گولی مار کر ہلاک کیا۔ فوج جنگ بندی کے باوجود مہلک طاقت کے استعمال کی اس جواز کو اکثر پیش کرتی ہے۔ طبی ذرائع نے انادولو ایجنسی کو بتایا کہ غزہ شہر کے زیتون محلے کے مشرق میں ایک فلسطینی شخص کو

ڈرون حملے میں ہلاک کر دیا گیا ہے۔ غزہ کے حکومتی میڈیا آفس نے کہا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے آغاز سے اب تک کم از کم 342 فلسطینیوں کو ہلاک اور تقریباً 900 کو زخمی کیا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اسرائیل نے محاصرہ شدہ غزہ میں اپنے قتل عام میں 70,000 سے زائد افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ دو سالہ قتل و غارت نے گھروں، عوامی سہولیات اور وسیع شہری علاقوں کو تباہ کر دیا ہے جبکہ تقریباً تمام آبادی بے گھر ہوگئی ہے۔

امریکہ کو ہمارا اعتماد بحال کرنے کیلئے سفارتکاری کا دوبارہ آغاز کرنا پڑے گا: ایران

جوہری مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات کو جلد از جلد بحال کرنے کی اہمیت پر زور

تہران، 2 دسمبر (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکہ کو ہمارا اعتماد بحال کرنے کے لیے سفارتکاری کا دوبارہ سے آغاز کرنا ہوگا۔ جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی نے ایرانی ہم منصب سید عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کی، دونوں وزراء نے دوطرفہ تعاون، قونصلر امور اور انسانی مسائل کے موجودہ حالات کا جائزہ لیا اور روایتی اور دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مسلسل مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ جاپان کے وزیر خارجہ نے گفتگو کے دوران ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری مسئلے کے حل کے لیے مذاکرات کو جلد از جلد بحال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ جاپانی وزارت خارجہ کے مطابق، موتیگی نے ایران پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ساتھ مکمل تعاون بحال کرے، جبکہ عراقچی نے اس کے جواب میں ایران کا موقف واضح کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ امریکا کو سفارت کاری کی طرف واپسی کے لیے ایران کا اعتماد دوبارہ حاصل کرنا ہوگا، گفتگو کے آغاز میں عراقچی نے موتیگی کو دوبارہ وزارت خارجہ کا قلمدان ملنے پر مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی نئی مدت میں ایران اور جاپان کے درمیان تعمیری تعاون موثر انداز میں جاری رہے گا۔ موتیگی نے مغربی ایشیا میں امن و استحکام کو فروغ دینے میں جاپان کے تعمیری کردار کے عزم کا اعادہ کیا، علاقائی اور عالمی مسائل کے حل کے لیے سیاسی اقدامات کا خیر مقدم کیا اور ٹوکیو کی جانب سے سیاسی حل کی حمایت پر زور دیا۔ دوسری جانب عمانی براڈ کاسٹر موسیٰ الفرعی کو دیے گئے انٹرویو میں عباس عراقچی نے کہا ہے کہ جون میں اسرائیل کے ساتھ

12 روزہ جنگ نے تہران کو اپنے بہت سے سیکیورٹی خلا کو دور کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے اسے اسرائیلی ریاست کی ایک بڑی غلط اندازہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر یہ غلطی دہرائی گئی تو نتیجہ بھی بالکل ویسا ہی نکلے گا، یہ جنگ ہمارے لیے قیمتی تجربہ ثابت ہوئی کیونکہ اس نے ہماری کمزوریوں کو بے نقاب کیا اور ہم نے انہیں ختم کر دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا اسرائیل نے سوچا تھا کہ اگر یہ جنگ شروع ہوئی تو ایرانی قوم سڑکوں پر نکل کر حکومت اور نظام کے خلاف احتجاج کرے گی۔ لیکن ہوا بالکل اس کے برعکس۔ قوم سڑکوں پر نکلی تو حکومت اور ملک کی حمایت میں نکلی۔"

دنیا بھر میں ایچ آئی وی مریضوں کی تعداد 4 کروڑ 80 لاکھ تک پہنچ گئی

جینوا/ ۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق دنیا بھر میں ہیومن امیونو ڈیفیشنسی وائرس (ایچ آئی وی) سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 4 کروڑ 80 لاکھ تک پہنچ چکی، مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی خطے میں وائرس سے سب سے زیادہ متاثرہ افراد رہتے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 4 کروڑ 80 لاکھ میں سے 6 لاکھ 10 ہزار افراد مشرق وسطی اور شمالی افریقی خطے میں رہائش پذیر ہیں، جہاں سالانہ نئے انفیکشنز کی تعداد کم از کم ایک دہائی میں تقریباً دگنی ہوچکی ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق مذکورہ خطوں میں 2016 میں 37,000 افراد وائرس سے مبتلا تھے، جن کی تعداد 2024 میں بڑھ کر 72,000 تک جا پہنچی، خطے میں کم از کم 10 میں سے 4 افراد ایچ آئی وی سے متعلق اپنی حیثیت جانتے ہیں جب کہ صرف تین میں سے ایک شخص علاج حاصل کر رہا ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق ایڈز کی رسپانس ایک اہم موڑ پر داخل ہورہی ہے، عالمی سطح پر ایچ آئی وی کے لیے وقف فنڈنگ کم ہورہی ہے جو کئی دہائیوں کی ترقی کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا کہنا ہے کہ اب ایچ آئی وی ایک دائمی علاج پذیر انفیکشن بن چکا ہے لیکن 2030 تک ایڈز ختم کرنے کے ہدف تک پہنچنے کے لیے فوری طور پر فنڈنگ بڑھانے اور مضبوط ایچ آئی وی خدمات کی ضرورت ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بتایا کہ عالمی سطح پر فنڈنگ کم ہونے سے نئے ایچ آئی وی انفیکشنز اور اموات کی تعداد بڑھے گی، صحت کے نظام پر زیادہ دباؤ پڑے گا اور 2030 تک ایڈز ختم کرنے کا ہدف نامکمل ہوگا۔ عالمی ادارہ صحت نے ایچ آئی وی کی جلد تشخیص اور علاج کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کی مدد لینے پر بھی زور دیا۔ خیال رہے کہ ایچ آئی وی ایک وائرس ہے جو جسم کی امیون سسٹم پر حملہ کرتا ہے، خاص طور پر سفید خون کی خلیات کو تباہ کرتا ہے، جس سے متاثرہ شخص کی امیونٹی کمزور ہوجاتی ہے۔ ایچ آئی وی انفیکشن کا کوئی علاج نہیں ہے، تاہم موثر ایچ آئی وی روک تھام، تشخیص، علامتوں کے علاج اور دوسرے ہونے والے انفیکشنز کے علاج سے ایچ آئی وی انفیکشن کو کنٹرول میں رکھا جاسکتا ہے اور ممکن ہے کہ ایچ آئی وی کبھی ایڈز میں تبدیل نہ ہو۔

دنیا بھر میں افغانوں کو جاری کیے گئے ویزے بھی روک دیئے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 2 دسمبر (یو این آئی) امریکہ نے دنیا بھر میں افغانوں کو جاری کیے گئے ویزے بھی روک دیے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیوٹ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ بائیڈن انتظامیہ کے دور میں امریکہ لائے گئے ایک افغان دہشت گرد نے نیشنل

گارڈز کو نشانہ بنایا، اس واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے امریکہ میں موجود تمام افغانیوں کی دوبارہ جانچ پڑتال کا عمل شروع کر دیا ہے اور دنیا بھر میں موجود افغانوں کو جاری ویزے بھی روک دیے ہیں۔ انھوں نے کہا ہزاروں ایسے افراد افغانستان سے امریکہ آئے جن سے امریکیوں اور امریکہ کی حفاظت کے لیے خطرہ موجود ہے، اس لیے ٹرمپ انتظامیہ امریکہ آنے والے تمام افغانیوں کی دوبارہ جانچ پڑتال شروع کر رہی ہے اور تیسری دنیا کے ممالک سے آنے والے تمام افراد کی پناہ کی درخواستیں روک دی گئی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ غیر قانونی تارکین وطن کو اپنے ممالک واپس جانا ہوگا، ٹرمپ انتظامیہ قانونی امیگریشن سسٹم کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ قانونی اور غیر قانونی مہاجرین کے پروگرامز میں کمی کی گئی ہے، امریکی محکمہ خارجہ ویزے جاری کرنے کے عمل کو مزید سخت کر رہا ہے۔ لیوٹ نے زور دیا کہ امریکہ کا ویزا کسی کا حق نہیں بلکہ ایک مراعت ہے جو دی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا بھر میں افغانوں کو جاری کیے گئے تمام ویزے روک دیے گئے ہیں اور سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے پناہ کی درخواستوں کو فی الحال موخر کر دیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس میں متعدد افغانوں کے مجرمانہ ریکارڈ کا بھی ذکر کیا گیا۔ کیرولائن لیوٹ نے کہا کہ 90 فی صد ریپبلکن اراکین کانگریس صدر ٹرمپ کو ایک رہنما کے طور پر دیکھتے ہیں۔

سعودی عرب میں مقیم غیر ملکی رہائشیوں کیلئے شراب کی فروخت پر پابندیوں میں مزید نرمی

ریاض/ ۲ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب میں مقیم غیر ملکی رہائشیوں نے کہا ہے کہ ملک میں شراب کی فروخت پر پابندیوں میں مزید نرمی کی گئی ہے، چند دن قبل ہی غیر سفارتکار غیر ملکی پہلی بار ملک میں شراب خریدنے کے اہل قرار پائے تھے۔ شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق مقامی افراد کے مطابق، اب غیر مسلم غیر ملکی رہائشی جو کم از کم 50 ہزار ریال ماہانہ کما رہے ہیں، ریاض میں ملک کی واحد شراب کی دکان سے مشروبات خرید سکتے ہیں۔ پچھلے مہینے کے آخر میں، پریمیم ویزا ہولڈرز کو ریاض میں شراب خریدنے کی اجازت دی گئی تھی، جو اس بات کی علامت تھی کہ پہلی بار وہ رہائشی جو غیر ملکی سفارتکار نہیں تھے، دارالحکومت کے سفارتی کوارٹر میں واقع دکان سے شراب خریدنے کے اہل ہوئے تھے۔ اور پھر قوانین کو خاموشی سے دوبارہ نرم کر دیا گیا۔ حالیہ دنوں میں لوگوں نے کہا کہ وہ اپنی رہائش کی دستاویزات دکان کے عملے کو فراہم کرتے ہیں، جو پھر سعودی پلیٹ فارم کے ذریعے ان کی تنخواہ کی معلومات چیک کرتے ہیں، اور اس کے بعد انہیں شراب فروخت کی جاتی ہے۔ 2019 میں شروع ہونے والا سعودی عرب کا

پریمیم رہائشی پروگرام مخصوص غیر ملکیوں کے لیے دستیاب ہے، جو مختلف شرائط پوری کرتے ہیں، جن میں 8 لاکھ ریال کی ایک بار ادائیگی بھی شامل ہے۔ سالوں سے شہر کے کچھ رہائشی اپنی خود ساختہ غیر قانونی شراب بناتے رہے ہیں۔ کچھ لوگ بلیک مارکیٹ کا سہارا لیتے ہیں، جہاں وسکی کی ایک بوتل کئی سو ڈالر میں فروخت ہوسکتی ہے۔ ولی عہد اور عملی حکمران محمد بن سلمان کے اقتدار میں آنے کے بعد سعودی عرب نے معیشت کو متنوع بنانے، سیاحت کو فروغ دینے اور بین الاقوامی کاروبار کو راغب کرنے کے اپنے منصوبے کے مطابق مستقل تبدیلیاں کی ہیں۔

سعودی عرب اور روس کے درمیان تاریخی معاہدہ

ریاض، 2 دسمبر (یو این آئی) سعودی عرب اور روس نے گزشتہ روز ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس میں دونوں ممالک کے شہریوں کو ویزا فری انٹری کی اجازت دی گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریاض میں سعودی، روسی انویسٹمنٹ اینڈ بزنس فورم کے دوران سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان جبکہ روس کی جانب سے نائب وزیر اعظم الیگزینڈر نوواک نے اس اہم معاہدے پر دستخط کیے۔ رپورٹس کے مطابق وزیر توانائی اور سعودی روسی مشترکہ کمیٹی کے چیئرمین شہزادہ عبدالعزیز بن سلمان اور روسی نائب وزیر اعظم الیگزینڈر نوواک بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس معاہدے کے بعد دونوں ملکوں کے پاسپورٹ رکھنے والے شہریوں کو سیاحت، کاروبار یا فیملی وزٹ کے لیے ویزا فری انٹری کی اجازت ہوگی۔ رپورٹس کے مطابق استثنیٰ کی اجازت ایک کیلنڈر سال کے اندر مجموعی

طور پر 90 دن کے لیے ہوگی۔ یہ تاریخی معاہدہ، سفر کو آسان بنانے اور لوگوں کے درمیان قریبی روابط کو فروغ دینے کے لیے دونوں ملکوں کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس اقدام سے متعدد شعبوں میں اقتصادی اور ثقافتی تعاون کو تقویت ملے گی اور سیاحت کو فروغ ملے گا۔ واضح رہے کہ اس استثنیٰ کا اطلاق، ورک، سٹڈی، رہائش یا حج کے لیے نہیں ہوتا، اس کے لیے مخصوص ویزہ درکار ہوگا۔

امریکی ایلچی کل صدر پوتن سے ملاقات کریں گے: کریملن

ماسکو، 2 دسمبر (یو این آئی) کریملن نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن منگل کی دوپہر ماسکو میں امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ یوکرین پر بات چیت کریں گے۔ یہ دونوں

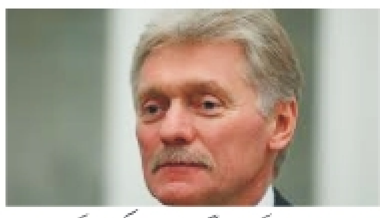

اس وقت ملاقات کریں گے جب امریکی اور یوکرینی حکام نے ایک امریکی منصوبے پر مذاکرات کیے ہیں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے پیر کو ایک بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا کہ وٹکوف کے ساتھ ملاقات کل کے لیے طے شدہ ہے جو کہ بعد دوپہر ہوگی۔ گزشتہ ہفتے پوتن نے ماسکو سے اپنی جارحیت ختم کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ کیف حکومت وہ علاقے چھوڑ دے جن پر ماسکو کا دعویٰ ہوچکا ہے ورنہ ان کی فوج انہیں زبردستی لے حاصل کر لے گی۔ واضح رہے کہ وٹکوف نے کریملن میں پوتن سے کئی بار ملاقات کی ہے۔ امریکی عہدیدار کو ماسکو کے ساتھ مذاکرات میں ان کے رویے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے، کیونکہ جنگ ختم کرنے کے ابتدائی امریکی منصوبے کو وسیع پیمانے پر کریملن کے مطالبات کی حد سے زیادہ پیروی سمجھا جاتا ہے۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ آنے والا ہفتہ یوکرین کے لیے اہم ہوسکتا ہے۔ دریں اثنا، صدر وولودیمیر زیلنسکی پیرس میں موجود تھے جہاں وہ کیف کے لیے یورپی حمایت بڑھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریباً چار سالہ جنگ کے خاتمے کے لیے ممکنہ معاہدے کے بارے میں امید کا اظہار کیا ہے۔

امریکہ برفانی طوفان کی زد میں،

ہزاروں پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار

واشنگٹن، 2 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی کئی ریاستیں برفانی طوفان کی زد میں آگئیں، عمارتیں، مکانات، سڑکیں دو فٹ سے زائد برف سے ڈھک گئیں۔ امریکہ کی مختلف ریاستوں میں برفباری کا سلسلہ جاری ہے، نیو یارک، الینوائے اور مشی گن میں ہر جانب سفیدی چھا گئی، الاسکا میں شدید برفباری کے بعد پارہ نقطہ انجماد سے گر گیا، ملک بھر میں ہزاروں پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار ہوئیں۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق شکاگو شہر میں ماہ نومبر میں سب سے زیادہ برف پڑنے کا ریکارڈ بن گیا، شکاگو کے ایئرپورٹ پر 8.4 انچ برف پڑ چکی ہے، خراب موسم کے باعث سینکڑوں پروازیں منسوخ اور تاخیر کا شکار رہیں۔

ہانگ کانگ: رہائشی عمارتوں میں ہولناک آتشزدگی، ہلاکتوں کی تعداد 151 ہوگئی

ہانگ کانگ، 2 دسمبر (یو این آئی) ہانگ کانگ میں کثیر

المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں گزشتہ ہفتے لگنے والی آگ سے ہلاکتوں کی تعداد 151 ہوگئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حادثے میں درجنوں افراد زخمی ہوئے اور 40 سے زیادہ افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ ابتدائی شواہد کے مطابق عمارت میں ناقص سامان کا استعمال آگ پھیلنے کا سبب بنا، عمارتوں کی بیرونی کھڑکیوں پر لگی پولیسٹرین شیٹس اور تحفظی جال کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ آگ لگنے سے قبل عمارتوں میں مرمت اور تزئین و آرائش کا کام جاری تھا اور اسی سلسلے میں انسداد بدعنوانی کمیشن نے تعمیراتی کمپنی کے ڈائریکٹرز اور انجینئر سمیت 14 افراد گرفتار کر لیے ہیں۔ پولیس متاثرہ عمارتوں کے اندر جا کر شواہد جمع کر رہی ہے جب کہ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات مکمل ہونے میں 3 سے 4 ہفتے لگ سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں لگنے والی آگ کو 70 سالہ تاریخ کی بدترین آگ قرار دیا گیا ہے۔

پیرو میں 2 کشتیاں لینڈ سلائیڈنگ

کی زد میں آنے سے 13 افراد ہلاک

لیما، 2 دسمبر (یو این آئی) ایمیزون کے علاقے پیرو

میں 2 کشتیاں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آنےسے 13 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حادثہ پیرو میں مقامی بندرگاہی علاقے ایپاریہ میں پیش آیا جس کے نتیجے میں ایک کشتی مکمل ڈوب گئی اور دوسری کشتی کو شدید نقصان پہنچا۔ مقامی حکام کا بتانا ہے کہ کشتی مسافروں کو اتارنے کے لیے رکی تھی کہ اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی، کشتی میں اساتذہ اور ڈاکٹروں سمیت دیگر افراد سوار تھے۔ حکام نے تصدیق کی کہ کشتی حادثے کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوچکے ہیں جب کہ 28 افراد لاپتا ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔

ایشیائی ممالک میں حالیہ قدرتی آفات سے تباہ کاریاں،

1100 سے زائد افراد ہلاک

جکارتہ، 2 دسمبر (یو این آئی) ایشیائی ممالک میں سمندری طوفانوں، بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ نے تباہی مچادی۔ ایشیا ممالک میں حالیہ قدرتی آفات سے لاکھوں لوگ متاثر ہوگئے، ایک ہفتے کے دوران گیارہ سو سے زیادہ افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ ہزاروں بے گھر ہوگئے۔ انڈونیشیا میں 604، سری لنکا میں 366، تھائی لینڈ میں 176 اور ملائیشیا میں 3 افراد ہلاک ہوئے۔ سری لنکا میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، صدر انورا کمارا نے سمندری طوفان، بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر ہوئی تباہ کاریوں کو 2004 کے سونامی کے نقصانات سے زیادہ تباہ کن قرار دے دیا۔ عالمی فلاحی تنظیم سیو دی چلڈرن کے مطابق انڈونیشیا اور تھائی لینڈ میں شدید سیلاب اور لینڈ

سلائیڈنگ کے باعث ہزاروں بچے اسکول نہیں جا پا رہے۔ تنظیم کی تازہ رپورٹ کے مطابق جنوبی تھائی لینڈ میں تقریباً 76 ہزار بچے تعلیمی سرگرمیوں سے محروم ہیں کیونکہ اسکول یا تو بند ہیں یا متاثرہ علاقوں میں رسائی ممکن نہیں۔

نیتن یاہو، ٹرمپ ٹیلیفونک رابطہ،

حماس کو غیر مسلح کرنے پر تبادلہ خیال

تل ابیب، 2 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا امریکی صدر ٹرمپ سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے، اسرائیلی وزیر اعظم دفتر کے مطابق دونوں رہنماؤں نے غزہ کو عسکریت سے پاک اور حماس کو غیر مسلح کرنے کے عزم پر تبادلہ خیال کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم دفتر کے مطابق ٹیلیفونک رابطے میں امن معاہدے کو آگے بڑھانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ صدر ٹرمپ نے وزیر اعظم نیتن یاہو کو مستقبل قریب میں وائٹ ہاؤس مدعو کر لیا، اس سے پہلے ٹرمپ نے ایک بیان میں اسرائیل پر شام سے تعلقات بہتر بنانے پر بھی زور دیا تھا۔

امریکی پابندیوں سے اہلکار متاثر، بیرونی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے: عالمی فوجداری عدالت

دی ہیگ، 2 دسمبر (یو این آئی) بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی صدر نے کہا ہے کہ امریکی پابندیوں نے عدالت کے اہلکاروں کی نجی زندگیوں کو متاثر کیا ہے، لیکن انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ادارہ بیرونی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ ڈان نیوز میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کے جواب میں پراسیکیوٹرز اور ججوں سمیت آئی سی سی کے 9 اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ ذرائع کے مطابق واشنگٹن پوری عدالت پر بھی پابندیاں لگانے پر غور کر رہا ہے۔ جج توموکو اکانے نے دی ہیگ میں عدالت کے 125 رکن ممالک پر

مشتمل گورننگ باڈی کے سالانہ اجلاس کے پہلے دن کہا کہ ہم کسی بھی شخص کی جانب سے کسی بھی قسم کا دباؤ قبول نہیں کرتے، خاص طور پر اس حوالے سے کہ قانون کی تشریح کیسے کی جائے یا مقدمات کا فیصلہ کیسے کیا جائے۔ توموکو اکانے نے کہا کہ پابندیوں نے متاثرہ اہلکاروں کی خاندانی زندگیوں کو بے سکون کیا ہے اور ان کے مالی معاملات کو بھی متاثر کیا ہے، حتیٰ کہ یورپ میں آئی سی سی کے رکن ممالک میں بھی وہ متاثر ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ فروری 2025 میں امریکی محکمہ خزانہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کے پراسیکیوٹر کریم خان پر پابندیاں عائد کر دی تھیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق امریکی محکمہ خزانہ نے عالمی فوجداری عدالت کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے فیصلے کی وجہ سے ان پر پابندی عائد کی تھی۔

کیلیفورنیا میں سالگرہ کی تقریب میں

فائرنگ سے 3 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک

کیلی فورنیا، 2 دسمبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر اسٹاکٹن میں سالگرہ کی تقریب میں فائرنگ سے 4 افراد ہلاک جبکہ 11 زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق شمالی اسٹاکٹن میں سالگرہ کی تقریب کے دوران ایک شخص نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 3 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ دیگر 11 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا۔ حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار ہوگیا جس کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، تفتیشی ٹیمیں جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھا کرنے میں مصروف ہیں۔ حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ ایک ٹارگٹڈ واقعہ ہوسکتا ہے۔ حکام کی جانب سے ابھی

تک حملہ آور کے بارے میں کوئی تفصیل جاری نہیں کی گئی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com